e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPO/LW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر (۲۳) شمارہ نمبر (۳۷) لکھنؤ، اتوار ۵-نومبر ۲۰۲۳ء، مطابق ۱۹/ربیع الثانی ۱۴۴۵ھ صفحات-۸
Rs.3/- Vol- 23 , Issue, 37 Sunday , November 05 2023 Pages -8

سنجے سنگھ نے اپنی گرفتاری کے خلاف سپریم کورٹ کا رخ کیا

نئی دہلی: عام آدمی پارٹی (آپ) کے راجیہ سبھا کے رکن سنجے سنگھ نے دہلی ہائی کورٹ کے اس حکم کے خلاف جمعہ کو سپریم کورٹ کا رخ کیا جس میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے ذریعہ مبینہ دہلی شراب پالیسی گھوٹالہ میں ان کی گرفتاری اور ریمانڈ کو برقرار رکھا گیا تھا۔ دہلی ہائی کورٹ نے 20 اکتوبر کو سنگھ کی درخواست کو مسترد کر دیا، جس میں ای ڈی کی جانب سے منی لانڈرنگ کیس میں ان کی گرفتاری اور ریمانڈ کو برقرار رکھا گیا تھا، جواب ناکارہ کیسز ائزیوٹی پالیسی میں مبینہ بے ضابطگیوں کی جاری تحقیقات میں ایجنسی کے ذریعے درج کیا گیا تھا۔ راؤز ایونیو کورٹ کے خصوصی جج ایم کے ناگپال نے 13 اکتوبر کو اس معاملے میں سنجے سنگھ کو 14 دن کی عدالتی حراست میں بھیج دیا تھا۔ سنجے سنگھ نے ای ڈی کے سامنے اپنی گرفتاری اور ریمانڈ کو چیلنج کرتے ہوئے کہا ہے کہ دائر تحقیقاتی ایجنسی نے انہیں گرفتاری کی بنیاد نہیں بتائی ہے۔

یوپی: ایک اور مسلم نام تبدیل، 'امان اللہ پور' کا نیا نام ہے 'جمنا نگر'

سیتاپور: 04 نومبر۔ اتر پردیش کی یوگی حکومت نے سیتاپور ضلع کے گاؤں امان اللہ پور کا نام بدل کر جمنا نگر کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں 3 نومبر کو ایڈیشنل چیف سکریٹری ریونیو سدھیر کمار گرگ نے نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ سیتاپور کے ضلع مجسٹریٹ نے ڈویژنل کمشنر لکھنؤ کو تجویز بھیجی تھی، جنہوں نے اس کو منظور کرتے ہوئے ریونیو کونسل سے اس پر غور کرنے کی گزارش کی تھی۔ لینڈ مینجمنٹ کمیٹی نے اس کی بنیاد پر تجویز حکومت کو بھیجی تھی۔ پھر حکومتی سطح سے گاؤں کا نام بدلنے سے متعلق نوٹیفکیشن جاری کیا گیا۔ ایڈیشنل چیف سکریٹری کے ذریعہ جاری نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ اتر پردیش ریونیو ایکٹ میں دی گئی سہولت کی بنیاد پر گاؤں کا نام بدلا گیا ہے۔ اب امان اللہ پور کو جمنا نگر کے نام سے جانا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ سیتاپور ضلع کے گاؤں امان اللہ پور سمیت مرکزی حکومت نے ایک ریلوے اسٹیشن اور اجستھان کے تین گاؤں کے ناموں کو بدلنے سے متعلق منظوری آست میں ہی دے دی تھی۔

ایک اور اسکول پر اسرائیل کی وحشیانہ بمباری

اب تک 9 ہزار 400 سے زائد فلسطینی شہید

اقوام متحدہ کے اسکول پر گولہ باری سے 20 افراد شہید ○ القدس اسپتال کے اردگرد بھی بمباری ○ صہیونی فوجیوں نے غزہ میں جامعہ الازہر، مسجد، ماہی گیری کی کشتیوں کو بنایا نشانہ ○ سڑکوں پر لاشوں کی تصاویر ہولناک ہیں: اقوام متحدہ ○ اسرائیل نے غزہ کو فلسطینی بچوں کا قبرستان بنا دیا، یونیسیف کی مذمت

غزہ/اٹل ادیب (ایجنسی) غزہ کی پٹی میں اسرائیلی فوج اور فلسطینی مزاحمتی جتھوں کے درمیان گھمسان جاری ہیں۔ کشیدگی کے چار ہفتے مکمل ہو گئے۔ غزہ پر اسرائیلی فضائی اور زمینی حملوں میں مزید شدت آ گئی ہے اور اب تک 9 لاکھ 400 سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ اسرائیلی بمباری کے باعث غزہ میں مزید ہلاکتوں کی اطلاعات ہیں جبکہ بعد غزہ میں پوشی انتہائی قابل تبصرہ کی ہے۔ تازہ ترین پیش رفت میں فلسطینی میڈیا نے اسرائیلی بمباری کی اطلاع دی جس میں غزہ شہر میں بچوں کے لیے الشفا سرجیکل اسپتال کے داخلی دروازے اور پنی کے جنوب میں رفح میں محلوں کے وائر سپلائی کے نیٹ کو نشانہ بنایا گیا۔ اسرائیلی فوج کے حملہ آوروں نے غزہ کی پنی کے کئی علاقوں پر دوبارہ بمباری کی۔

اسرائیلی کی بمباری سے غزہ میں قائم اقوام متحدہ کا اسکول بھی نشانہ بن گیا جہاں فلسطینی وزارت صحت نے بتایا کہ اس حملے میں 20 افراد جاں بحق ہوئے۔ خبر ایجنسی اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق اسرائیل حملے میں اقوام متحدہ کا اسکول نشانہ بنا جہاں ہزاروں بے گھر فلسطینیوں نے پناہ لے رکھی تھی۔ وزارت صحت نے بتایا کہ انور اسکول پر ہونے والی بمباری سے اب تک 20 افراد شہید اور 54 زخمی ہو گئے ہیں، جو غزہ پٹی کے شمال میں جبالیہ کیمپ سے بے گھر ہونے والے ہزاروں افراد کی پناہ گاہ تھی۔ اس سے قبل وزارت صحت نے بیان میں کہا تھا کہ اسرائیلی قابض فورسز نے اسکول کو نشانہ بنایا ہے جس پر اسرائیل نے فوری طور پر کوئی ردعمل نہیں دیا۔ بیان میں مزید بتایا گیا کہ نیٹک سے ہٹانے گئے زخمی مارڈ گولے اسکول میں گرے تھے، جو براہ راست نشانہ بنایا گیا تھا۔ اسرائیلی حملے کے نتیجے میں رفح میں متعدد علاقوں کو پانی فراہم کرنے والے ایک نیٹک کو نشانہ بنایا۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق پبلک وائر نیٹک سے متعدد مسایہ علاقوں میں پانی فراہم کیا جاتا تھا۔ دریں اثنا، غیر شہریوں نے بتایا کہ اسرائیلی فوج کی طرف سے نشانہ بنانے کے بعد رفح کے ساحل پر ماہی گیری کی کشتیاں جل گئیں۔ علیدہ سے القمسی ٹی وی نے نیل کیا کہ اگر کوئی اسرائیلی فوج نے مغربی غزہ میں نخیان آباصارہ محلے کے مرکز میں ایک سمجھ پر بھی بمباری کی۔

وہیں فلسطینی فوٹو جرنلسٹ، معتز عزیزہ، نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ "اسرائیلی جنگی طیاروں نے غزہ شہر میں القدس اسپتال کے سامنے ایک عمارت پر بمباری کی۔" ایک تصویر میں ایک تباہ شدہ عمارت سے دھواں اٹھتا دکھائی دے رہا ہے۔ ایک فلسطینی صحافی محمد سری نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ غزہ میں کوئی یونیورسٹی باقی نہیں بچی ہے۔ انہوں نے ایک ویڈیو بھی پوسٹ کی جس میں دور سے ایک عمارت سے دھواں اور شعلے اٹھتے دیکھے گئے، جس کے بارے میں ویڈیو میں کہا گیا کہ یہ غزہ میں واقع جامعہ الازہر ہے۔ خبر ایجنسی کے مطابق اسرائیلی طیاروں کی غزہ میں الاقصیٰ یونیورسٹی اور اسپتالوں کے اطراف شدید بمباری کی ہے۔ علاوہ ازیں اسرائیلی فوج غزہ میں سلوقیہ علاقہ اور وادی فحیتس کو بھی نشانہ بنا رہے ہیں۔ حامی میڈیا کے مطابق اسرائیلی فوج نے جابلیہ، جنین سمیت مغربی کنارے کے کئی علاقوں میں چھاپے مارے اور متعدد فلسطینیوں کو گرفتار کر لیا۔

اقوام متحدہ کے سربراہ کا عالمی رہنماؤں سے نمبود دشمنی اور مسلمان دشمنی کے خلاف آواز اٹھانے کا مطالبہ کیا۔ ال اتنیو گوتیرس نے عالمی رہنماؤں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ نمبود دشمنی، مسلم دشمنی اور ہر قسم کی نفرت انگیز تقریر کے خلاف آواز اٹھائیں "مدیریں اٹھا قوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے کہا ہے کہ غزہ میں الشفا اسپتال کے قریب سڑکوں پر لاشوں کی تصاویر ہولناک ہیں۔ انتونیو گوتریس نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ غزہ میں الشفا اسپتال کے سامنے ایمبولینس پر حملے سے ہشت زدہ ہو گیا ہوں۔ حامی ادارہ اطفال نے غزہ کو بچوں کا قبرستان قرار دے دیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق غزہ کی پنی پر اسرائیل کے وحشیانہ فضائی، زمینی اور سمندری حملوں میں شہید فلسطینیوں کی تعداد 9 ہزار 400 ہو گئی۔ شہدا میں 3 ہزار 826 بچے بھی شامل ہیں۔ اسرائیلی فوج کی پرتشدد کارروائیوں میں 24 ہزار فلسطینی شہید ہوئے۔ حامی ادارہ اطفال یونیسیف نے کہا ہے کہ غزہ کی پنی فلسطینی بچوں کا قبرستان بن چکی ہے۔

ترکیہ نے اسرائیل سے اپنا سفارتکار واپس بلا لیا

انقرہ (ایجنسی) ترک حکام نے کہا ہے کہ اسرائیل میں تعینات اپنے سفیر کو مشاورت کے لیے بلا رہے ہیں کیونکہ اسرائیل نے غزہ میں جنگ بندی سے انکار کر دیا ہے۔ دیگر ممالک کی طرح ترکی نے بھی انتہائی حامی ادیب سے سفارتکار واپس بلا لیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق ترک صدر طیب اردوان نے اپنے مختصر بیان میں کہا کہ اب اسرائیلی وزیر اعظم بنجن یاہو سے کوئی بات نہیں ہو سکتی۔ اردوان نے کہا کہ ترکی اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات نہیں توڑ رہا ہے، بین الاقوامی سفارت کاری کے تناظر میں تعلقات مکمل طور پر منقطع کرنا ممکن نہیں ہے۔ ترک صدر نے مزید کہا کہ اسرائیل کی انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں اور جنگی جرائم کو بین الاقوامی ذمہ داری عدالت تک پہنچانے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔

نیپال میں شدید زلزلہ سے تباہی، 157 لقمۂ اجل

امدادی کاموں میں دشواری، ملبے تلے دبنے کی وجہ سے کئی لوگ شدید زخمی، ہلاکتوں کی تعداد بڑھنے کا خدشہ

کاٹھمنڈو (ایجنسی) مغربی نیپال میں جمعہ کی آدھی رات سے عین قبل 6.4 شدت کے شدید زلزلے کے بعد اب تک 157 افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ ملبے تلے دبنے کی وجہ سے کئی لوگ شدید زخمی ہوئے ہیں جنہیں علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق زلزلے کا مرکز نیپال کے مغربی صوبے کاٹھمنڈو جاترکوٹ تھا، امریکی جیولوجیکل سروے کے مطابق اس کی گہرائی 18 کلومیٹر (11 میل) تھی۔ حکام کا کہنا ہے کہ زلزلے کی شدت زیادہ نہیں تھی لیکن علاقے میں تعمیرات کے خراب معیاری وجہ سے نقصانات اور ہلاکتوں کی تعداد زیادہ ہونے کا خدشہ ہے۔ زلزلہ اس قدر شدید تھا کہ کئی عمارتیں منہدم اور پہاڑوں پر لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے سڑکیں بند ہو گئی ہیں۔ اس کے علاوہ زلزلے کا اثر دہلی-این سی آر سمیت پورے شمالی ہندوستان میں بھی دیکھا گیا۔ بہار کے پٹنہ اتر پردیش کے لکھنؤ اور مدھیہ پردیش کے بھوپال تک زلزلے کے ہلکے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ نیپال میں زلزلے کے بعد پہاڑی علاقوں میں لوگوں کی کارروائیاں جاری ہیں، درجنوں مزید زخمی پائے گئے ہیں۔ حکام نے ایسوسی ایٹڈ پریس کو بتایا کہ کئی مقامات سے رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ نیپالی فوج اور نیپال پولیس دونوں کو امدادی کاموں کے لیے متحرک کر دیا گیا ہے۔ زلزلے اور اس کے آفٹر شاکس کی وجہ سے لینڈ سلائیڈ نگ نے ریسکیو ٹیموں کے لیے کچھ چیلنجز کو درک دیا۔ نیپال کے وزیر اعظم پشپا کمل دہل پرچنڈ نے زلزلے سے ہونے والی ہلاکتوں پر دکھ کا اظہار کیا ہے۔

بی جے پی نے چھتیس گڑھ بنایا اور اس میں بہتری بھی وہی لائے گی: سی ایم یوگی

کاکیر/راجنند گاؤں اکبیر دھام، 04 نومبر۔ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے جمعی ہفتہ کو چھتیس گڑھ اسمبلی انتخابات میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے امیدواروں کی حمایت میں بھانو پرتاپ پور، ڈونگر گاؤں، پنڈاریا اور کاوردھا میں چار زبردست ریلیاں کیں۔ یہاں 7 نومبر کو پہلے مرحلے کے انتخابات ہونے ہیں۔ مسٹر یوگی نے کہا کہ بیمار سی کانگریس کے پالیسی ساز چارہ گھپلہ کیا تو چھتیس گڑھ میں کانگریسیوں کے دماغ اس قدر گوبر سے بھر گئے کہ انہوں نے چارہ گھپلہ کر کے 1300 کروڑ روپے ہتھیا لیے۔ چھتیس گڑھ کے لیے 16 لاکھ گھر فراہم کیے گئے، لیکن اس کا پیسہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے کبھی چھتیس گڑھ نہیں بنایا۔ اسے بنانے کا کام بھارت رتن اٹل بہاری واجپائی نے کیا تھا۔ اگر بی جے پی نے چھتیس گڑھ بنایا ہے تو وہ اسے خوبصورت بھی بنائے گی۔ پچھلے 15 برسوں میں ڈاکٹر رمن سنگھ اسے ترقی کی عمارت بنانے میں کامیاب ہوئے، جسے کانگریس نے پانچ برسوں میں تباہ کرنے کا کام کیا، اس لیے تیزی عمل سے اور چھتیس گڑھ میں بی جے پی ضروری ہے۔ مسٹر یوگی نے کہا کہ جو لوگ کہتے تھے کہ ہم تاریخ نہیں بناتے، انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ رام للا ہم آ رہے ہیں اور 22 جنوری کی تاریخ بھی بتا رہے ہیں۔

مکیش امبانی کو ای میل پر تازہ دھمکی، 400 کروڑ تاوان کا مطالبہ

ممبئی (ایجنسی) ارب پتی تاجر اور ریلائنس انڈسٹریز کے چیئرمین اور مینجنگ ڈائریکٹر مکیش

دھیرو بھائی امبانی کو ای میل پر جان سے مارنے کی تازہ دھمکی ملی ہے۔ اس بات کی ممبئی پولیس نے سنیچر کو تصدیق کی ہے۔ پولیس کے مطابق امبانی کو تازہ ای میل میں گزشتہ دنوں دی گئی دھمکی کا تذکرہ کرتے ہوئے 400 کروڑ روپے کی رقم کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ دھمکی آمیز میل میں اس بار صنعتکار کو کچلنے دھمکیوں کو نظر انداز کرنے کے سنگین نتائج سے خبردار بھی کیا گیا ہے۔ ممبئی پولیس نے کہا: صنعت کار مکیش امبانی کو 31 اکتوبر اور 1 نومبر کے درمیان دو دھمکی آمیز ای میلز موصول ہوئے تھے، جس میں انہیں پچھلی ای میلز کو نظر انداز کرنے کے سنگین نتائج سے خبردار کیا گیا تھا جس میں ان شخص (میل بھیجنے والے) نے 400 کروڑ روپے کا مطالبہ کیا تھا۔

مفت راشن اسکیم کو اگلے پانچ سال تک بڑھانے کا اعلان

یہ محض انتخابی اعلان نہیں ہے بلکہ یہ مودی کی گارنٹی ہے، وزیر اعظم نے مردم شماری کے سلسلے میں کانگریس کا نام لیے بغیر اس پر کیا طنز

ورگ (چھتیس گڑھ) 4 نومبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے پردھان منتری اناج یوجنا کے تحت مفت راشن اسکیم کو اگلے پانچ سال تک بڑھانے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ غریبوں کی فلاح و بہبود ان کی پہلی ترجیح ہے۔ آج یہاں ایک بڑی انتخابی میٹنگ میں اس کا اعلان کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ 80 کروڑ غریبوں کو مفت راشن دینے کی یہ اسکیم دسمبر کے مہینے میں ختم ہو رہی تھی لیکن اب اسے پانچ سال تک بڑھایا جائے گا۔ یہ محض انتخابی اعلان نہیں ہے بلکہ یہ مودی کی گارنٹی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے تحت روزی روٹی کمانے کے لیے گھروں سے دور جانے والوں کو بھی ون نیشن ون راشن کارڈ کے ذریعے ملک بھر میں اناج حاصل کرنے کی سہولت بھی حاصل ہوگی۔ انہوں نے مردم شماری کے سلسلے میں کانگریس کا نام لیے بغیر اس پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ سب سے بڑی ذات غریب ہے جس کے لیے ان کی حکومت نے تمام اسکیمیں شروع کی تھیں۔ انہیں ذرگ کہا گیا ہے کہ اگر غریب اکٹھے ہو گئے اور ان کی طاقت بن گئی تو ان کا کیا بنے گا۔ دکان چلانے کے لیے ایک نیا کھیل کھیلا جا رہا ہے۔ غریبوں کو بانٹنے اور آپس میں لڑانے کا کھیل شروع ہو رہا ہے۔ غریبوں کے اتحاد کو توڑنے کی کئی سازشیں رچی جا رہی ہیں، ذات پات کا زہر ملایا جا رہا ہے۔ انہوں نے عوام سے کہا کہ وہ متحد ہو کر اس سازش کو ناکام کرنے کو کہا۔ اوبی سی زمرے کا ظلیم شخر خواہ بتاتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ ان کی حکومت نے او بی سی کمیشن کو آئینی درجہ دیا۔ میڈیکل کالجوں میں او بی سی ریزرویشن دیا گیا، ان کی حکومت میں سب سے زیادہ او بی سی وزراء ہیں، پھر بھی کانگریس والے پانی پی پی کر گالیاں دیتے ہیں۔ ذات پات سے نفرت ہے تو وہ اس کے لیے پوری او بی سی برادری کو کیوں گالی دیتے ہیں؟ او بی سی کو گالی دینا بند کرنا چاہیے۔ انہوں کانگریس کے سینئر لیڈر راہل گاندھی کا نام لیے بغیر ان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کانگریس کے ایک لیڈر نے چھتیس گڑھ کی ساہو برادری کو چور کہا تھا۔ عدالت نے انہیں بھی سزا سنائی ہے۔ سپریم کورٹ نے جیل جانے کے لیے کچھ وقت دیا ہے۔ انہوں نے چھتیس گڑھ کا ذکر کرتے ہوئے پوچھا کہ ایشور ساہو کے بیٹے کا کیا جرم تھا۔ مسٹر مودی نے رائے پور میں ای ڈی کے چھاپے اور نقدی کی برآمدگی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ لوگ کہہ رہے ہیں کہ یہ رقم نشے بازوں کی ہے۔ میڈیا میں یہ بات آ رہی ہے کہ یہ دان تک پہنچتی رہا ہے۔ پھر بھیڑ سے پوچھا کب تک اور جواب آیا بھوپیش بگھیل۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بتائیں کہ وہ کتنی میں بیٹھے نشے بازوں سے ان کے کیا تعلقات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس کے بعد سے وزیر اعلیٰ بوکھلاتے ہوئے ہیں، ان کے لوگ پیغامات دے رہے ہیں کہ بی جے پی والوں سے پیسے وصول کیے جائیں گے۔ دھمکیاں دے رہے ہیں ہاں رقم کس کو دا رہے ہو۔ عوام سب کچھ جانتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس والے دن بھر مودی کو گالی دیتے ہیں، بھوپیش بگھیل تو مرکزی ایجنسیوں اور سیکورٹی فورسز کو بھی گالی دیتے ہیں۔

ادیب و دانشور پروفیسر شارب ردولوی کو
خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے
اودھ نامہ کے زیر اہتمام
یادِ شارب
پروگرام کا انعقاد
تاریخ: 6 نومبر 2023، بروز پیر، وقت: 5:45 بجے شام
بمقام: کیفی اعظمی اکیڈمی، پیپر مل کالونی، نشاط گنج، لکھنو
مہمان خصوصی : عزت مآب جناب رام نائک (سابق گورنر اتر پردیش)
صدارت : ڈاکٹر عمار رضوی (سابق کارگذار وزیر اعلیٰ اتر پردیش)
مہمان ذی وقار : ڈاکٹر عباس علی مہدی (وائس چانسلر ایرا یونیورسٹی)
خصوصی مقررین : جناب سریندر وکرم بہادر (سابق ڈائریکٹر ثانوی تعلیم)
جناب منیش شکلا (جوائنٹ چیف الیکٹورل افسر)
نظامت : ڈاکٹر عباس رضا نیر
تقدیس فاطمہ (چیئرپرسن)
اودھ نامہ ایجوکیشنل اینڈ چیریٹیبل ٹرسٹ
9369847771, 9336666184
AVADHNAMA Educational & Charitable Trust
FOR AWARENESS, EDUCATION, CHARITY, UNITY & PEACE

بی جے پی اور اس کے لیڈر رقبائیلوں کو جانور سمجھتے ہیں

جب ایک ہی ذات کے ہیں تو مودی بار بار اپنے آپ کو او بی سی کیوں بتاتے ہیں، جلسہ عام سے راہل گاندھی کا خطاب

رائے پور: (ایجنسی) چھتیس گڑھ میں پہلے مرحلے کی ووٹنگ میں 3 دن باقی ہیں اور آج کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے جگدل پور میں جلسہ عام سے خطاب کیا۔ راہل گاندھی نے کہا: "وہ (بی جے پی لیڈر) قبائلی نوجوانوں پر پیشاب کرتے ہیں، پھر ویڈیو وائرل کرتے ہیں۔ وہ قبائلیوں کو کھانا چاہتے ہیں کہ ان کی جگہ کہاں ہونی چاہیے"۔ راہل گاندھی نے کہا کہ آپ کے لیے لفظ ذواسی ایجاد کیا گیا ہے، وہ سمجھتے ہیں کہ آپ کی جگہ جنگل میں رہنے والے جانوروں کی طرح ہونی چاہیے جیسا کہ ان کے لیڈر جانوروں کے ساتھ برتاؤ کرتے ہیں۔ ان کے ذہن میں آپ لوگ جنگل کے باشندے ہیں۔ جبکہ آپ کو لفظ آدیواسی سے خطاب کیا جانا چاہئے، جو کہ ایک انقلابی لفظ ہے۔ لفظ آدیواسی میں آپ کی سچائی بیان ہوتی ہے۔ آدیواسی کا مطلب ہے وہ جو اس ملک کے پہلے مالک ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، "بی جے پی اس (آدیواسی) لفظ کو استعمال نہیں کرتی ہے کیونکہ وہ جانتی ہے کہ اگر ہم لفظ استعمال کریں گے تو انہیں آپ کے جنگلات، پانی اور زمین واپس کرنے پڑیں گے۔" انہوں نے مزید کہا کہ کانگریس آدیواسیوں کے لیے رائٹل بل، پی ای ایس اے قانون اور لینڈ ایکوزیشن قانون لے کر آئی۔ اس میں صاف لکھا تھا کہ جب تک قبائلی گاؤں کی گرام سبھا اجازت نہیں دیتی، کوئی بھی قبائلیوں کی زمین نہیں لے سکتا۔ ہم نے یہ وعدہ کیا تھا اور یہ وعدہ پورا کیا۔ انہوں نے کہا: "آدیواسی ایک انقلابی لفظ ہے۔ آدیواسی کا مطلب ہے اس ملک کے پہلے اور حقیقی مالک۔ یعنی اس ملک کے پانی، جنگلات اور زمین کے مالک۔ بی جے پی کے لوگ قبائلیوں کو ذواسی کہتے ہیں، یعنی جنگلی میں رہنے والے لوگ۔ ذواسی لفظ قبائلیوں کی توہین ہے، جسے کانگریس پارٹی کبھی قبول نہیں کر سکتی۔" راہل گاندھی نے وزیر اعظم نریندر مودی کے اس بیان پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ذات پات مردم شماری کے بجائے غریبوں کے لیے صرف ایک ذات ہے۔ کہا کہ جب غریبوں کے لیے صرف ایک ہی ذات ہے تو پھر ان کی ذات کا تعین کیا جائے گا۔ ہر جلسے میں مودی کا خود کو او بی سی کہنے کی کیا ضرورت ہے۔ مسٹر گاندھی نے آج یہاں ایک بڑی انتخابی میٹنگ میں کہا کہ مودی نے آج کہا کہ غریبوں کے لیے صرف ایک ذات ہے یعنی ذات، پسماندہ یا قبائلیوں کے لیے نہیں ہے۔ کیا قبائلی ثقافت اور تاریخ نہیں ہے۔

پی ایم مودی نے اپنے برطانوی ہم منصب سے مغربی ایشیا کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر گفتگو کی

نئی دہلی، 04 نومبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کے روز برطانوی وزیر اعظم رشی سنک کو ٹیلی فون کیا جس میں دونوں لیڈروں نے مغربی ایشیا کی بگڑتی ہوئی صورتحال، دہشت گردی، شہریوں کی ہلاکت پر گہری تشویش کا اظہار کرنے کے ساتھ علاقائی امن و سلامتی، استحکام اور انسانی امداد جاری رکھنے کی ضرورت پر اتفاق کیا۔ وزارت خارجہ کے مطابق، دونوں لیڈروں نے تجارت، سرمایہ کاری، ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی، دفاع، سماجی صحت اور دیگر شعبوں سمیت دو طرفہ جامع اسٹریٹجک شراکت داری کو مضبوط بنانے کے لیے کوششیں جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے باہمی طور پر فائدہ مند آزاد تجارتی معاہدے کے جلد نفاذ کی جانب پیش رفت کا خیر مقدم کیا۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ دونوں رہنماؤں نے مغربی ایشیا کے خطے میں رونما ہونے والی پیش رفت اور اسرائیل اور حماس کے درمیان تنازعات پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں رہنماؤں نے دہشت گردی، بگڑتی ہوئی سکیورٹی کی صورتحال اور شہریوں کی جانوں کے ضیاع پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے علاقائی امن، سلامتی، استحکام اور انسانی امداد جاری رکھنے کی ضرورت پر اتفاق کیا۔ مسٹر مودی نے وزیر اعظم رشی سنک کو ان کی عہدہ کے ایک سال کی تکمیل پر دیوالی کی مبارکباد دی۔ دونوں رہنماؤں نے رابطے میں رہنے پر بھی اتفاق کیا۔

شفا اسپتال: ایمبولینسوں پر اسرائیل کی بمباری

13 فلسطینی جاں بحق اور 26 فلسطینی زخمی/ اسپتالوں، ایمبولنسز پر اسرائیلی حملے بوکھلاہٹ کا ثبوت ہیں: حماس

غزہ 4 نومبر (یو این آئی) فلسطینی وزارت خارجہ نے غزہ کی پٹی میں اسپتالوں پر اسرائیل کی بمباری کی مذمت کرتے ہوئے عالمی برادری سے اسپتالوں کی حفاظت کا مطالبہ کیا۔ غزہ میں شفا اسپتال کے داخلی دروازے اور ایمبولینسوں پر اسرائیل کی بمباری کے نتیجے میں 13 فلسطینی جاں بحق اور 26 فلسطینی زخمی ہو گئے۔ غزہ میں فلسطینی وزارت صحت کی طرف سے جاری کردہ ایک تحریری بیان میں کہا گیا ہے کہ "ابتدائی نتائج کے مطابق، قابض فوج کے شفا اسپتال کے داخلی دروازے پر علاج معالجے کے لیے ایک کثیر تعداد میں کومر سے لائے جانے کی تیاری میں ہوئے والی ایمبولینسوں پر حملے کے نتیجے میں 13 افراد شہید اور 26 زخمی ہو گئے۔" ترک میڈیا کے مطابق بیان میں کہا گیا ہے کہ "شہیدوں کو لے جانے والی ایمبولینسوں کی نقل و حرکت کی اطلاع پوری دنیا کو دی گئی تھی اور اس میں درج ذیل بیانات شامل تھے: "ہم نے زخمیوں کو لے جانے والی ایمبولینسوں کی نقل و حرکت کی اطلاع ریڈ کراس کمیٹی آف ریڈ کراس، مصر اور موصلاتی ذرائع اور ذرائع ابلاغ کے ذریعے پوری دنیا کو دی تھی لیکن قابض نے اپنی پوری ہٹ دھرمی کے ساتھ یہ جرم سرزد کیا ہے۔" بیان میں اسرائیل سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ طبی عملے اور ایمبولینسوں کے خلاف جرائم پر پابندی کے تمام بین الاقوامی قوانین اور معاہدوں کی خلاف ورزی کے لیے جوابدہ ہو۔ غزہ میں وزارت صحت کی جانب سے جاری کردہ تحریری بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیلی فوج نے غزہ میں شفا اسپتال، بیت المقدس اسپتال اور انڈونیشیا اسپتال کے ارگرد کے علاقوں کو نشانہ بنایا۔ شفا اسپتال میں متعقدہ پریس کانفرنس میں وزارت صحت کے ترجمان اشرف القدرہ نے بتایا کہ اسرائیل نے اسپتال پر مرکز کو نشانہ بنایا اور کہا کہ "اسرائیل نے ایمبولنس کے قافلے کو نشانہ بنایا جو جنوب کی طرف رفح سرحدی چوکی تک پہنچنے کے لیے سفر کر رہا تھا۔ اس حملے میں ہلاک اور زخمی ہونے والے افراد کی حالت تشویشناک ہے۔ قدرہ نے کہا کہ اسرائیلی فوج نے ساحلی شاہراہ سے متلک رشید سڑک پر دو مختلف مقامات پر ایمبولینسوں کو نشانہ بنایا جو زخمیوں کو رفح سرحدی چوکی کو لے جا رہی تھیں۔ فلسطینی وزارت خارجہ نے غزہ کی پٹی میں اسپتالوں پر اسرائیل کی بمباری کی مذمت کرتے ہوئے عالمی برادری سے اسپتالوں کی حفاظت کا مطالبہ کیا۔ بیان میں کہا گیا کہ اسرائیل نے غزہ میں زخمیوں کو لے جانے والی ایمبولینسوں کو بھی نشانہ بنایا" یہ غیر انسانی، وحشیانہ قتل عام اور جرائم عالمی برادری کی آنکھوں کے سامنے کیے جا رہے ہیں، خاص طور پر ان ممالک جو کہ انسانی حقوق کو اہمیت دینے کا دعویٰ کرتے ہیں!"۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیلی فوج نے غزہ کی پٹی کے شمال میں تاحال خدمات انجام دینے والے اسپتالوں پر اپنے حملوں سے قتل عام میں اضافہ کیا اور عالمی برادری اور بین الاقوامی تنظیموں سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ علاج کی خدمات فراہم کرنے والے اسپتالوں کے تحفظ کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں۔ اسرائیلی فوج نے تصدیق کی ہے کہ اس نے شفا اسپتال میں ایک ایمبولینس کو نشانہ بنایا ہے۔ غزہ کی پٹی میں حملوں سے فرار ہونے والوں کے لیے ایک پناہ گاہ بن چکا ہے۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان کی جانب سے جاری کیے گئے تحریری بیان میں بتایا گیا کہ غزہ میں "حماس کے دہشت گردوں کو لے جانے والی ایک ایمبولینس جو علاقے میں موجود خوبیوں پر حملہ کرنے کی تیاری کر رہی تھی" کو نشانہ بنایا گیا۔

حماس کے سربراہ کا کہنا ہے کہ اسپتالوں اور ایمبولینس پر تازہ حملے اسرائیل کی بوکھلاہٹ کا ثبوت ہیں۔ حماس کے سیاسی بیورو کے سربراہ اسماعیل ہنیہ نے ایک بیان جاری کیا ہے جس میں غزہ کی پٹی میں ایمبولینسوں اور طبی سہولیات پر اسرائیلی حملوں کی مذمت کی ہے۔ ہنیہ نے کہا کہ یہ قتل عام قبضے اور اس کی زمینی افواج کو اس مشکل کی سکاکی کرتے ہیں کہ جب ان کا مقابلہ ہمارے مزاحمت جنگجوؤں سے ہوتا ہے جو ہماری سرزمین کا دفاع کر رہے ہیں اور ہزاروں شہریوں کا بدلہ لے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مزاحمت اپنی پوری طاقت کے ساتھ اپنے لوگوں کا دفاع کرتی رہے گی۔ ہنیہ نے پڑوسی ملک مصر سے بھی رفح بارڈر کراسنگ کو مکمل طور پر کھولنے کا مطالبہ کیا اور خطے اور دنیا کے لوگوں سے اسرائیل اور اس کے اتحادیوں کے جواب میں اپنے غصے کا اظہار جاری رکھنے کا مطالبہ کیا۔ ہنیہ نے بین الاقوامی برادری پر بھی زور دیا کہ وہ اپنی انسانی، اخلاقی اور سیاسی ذمہ داریوں کو برقرار رکھے اور قوام متحدہ کی ان قراردادوں پر عمل درآمد کرے جن میں "غزہ میں ہمارے لوگوں کے خلاف ہونے والی نسل کشی کے خاتمے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

غزہ میں ایمبولینسز پر اسرائیلی حملے سے خوفزدہ ہوں: سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ

اقوام متحدہ 4 نومبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نے غزہ میں ایمبولینسز پر اسرائیلی پر حملوں پر خوف کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نے کہا کہ "اشفا اسپتال کے باہر ایمبولینس کے قافلے پر اسرائیلی حملے سے انتہائی خوف زدہ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اسپتال کے باہر لاشوں کو بڑے ہوئے دیکھنا بہت خوفناک ہے۔ انہوں نے فوری طور پر تنازع کو روکنے کا مطالبہ کیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق غزہ کی وزارت صحت نے تصدیق کی ہے کہ اشفا اسپتال کے باہر ایمبولینس پر حملے میں شہید ہونے والوں کی تعداد 15 ہو گئی ہے۔ دوسری جانب سابق یونانی وزیر خزانہ نے کہا ہے کہ غزہ میں ایمبولینس پر حملہ جنیوا کنونشن کی خلاف ورزی ہے، ایمبولینس پر حملے کے بعد کوئی اسرائیلی پرتنگی جرائم عائد کرنے کیلئے عالمی فوجداری عدالت کا دروازہ کھٹکھٹائے گا۔ وزارت صحت کے مطابق جنوبی علاقے سے نقل مکانی کرنے والوں کو پناہ دینے والے ایک اسکول کو بھی نشانہ بنایا گیا جس میں ام الزکم 20 افراد شہید ہوئے۔ دوسری جانب میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ اسرائیل نے جو کہ رات بھر غزہ پر فضائی حملے جاری رکھے جہاں غزہ میں مغربی علاقے الناصر ہسپتال اور غزہ عراقوں کو نشانہ بنایا گیا۔ اسرائیلی فوج نے ایک بار پھر انڈونیشن اسپتال کو بھی نشانہ بنایا جب کہ برتیج کیمپ پر فضائی غاروں پر حملے کیے گئے۔

سید حسن نصر اللہ: غزہ کے عوام کی استقامت کی قدردانی

صیہونی حکومت کچھ بھی کرے طوفان الاقصیٰ آپریشن کے نتائج کو کم نہیں کر سکتی

غزہ (ایجنسی)۔ حزب اللہ کے سربراہ نے ہفتے کی شام بیروت میں مظلوم فلسطینی عوام کے حامیوں کے اجتماع عظیم سے خطاب میں کہا کہ زبان، غزہ اور عرب اردن کے عوام کی عظمت، استقامت اور پائیداری کی تعریف سے قاصر ہے۔ انہوں نے استقامتی فلسطینی محاذ کے طوفان الاقصیٰ آپریشن کے بارے میں کہا کہ یہ آپریشن سو فیصد فلسطینی آپریشن ہے جس کی منصوبہ بندی اور تیاری کرنے والوں نے تنہا استقامتی محور سے بھی اس کو خفیہ رکھا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ آپریشن اتنا عظیم، اتنا دلیرانہ اور اتنا کامیاب تھا کہ اس سے ایسا سیکیورٹی فوجی، سیاسی اور نفسیاتی زلزلہ آیا ہے کہ جس کے آثار صیہونی حکومت پر ہمیشہ باقی رہیں گے۔ سید حسن نصر اللہ نے کہا کہ صیہونی حکومت کچھ بھی کر لے اس عظیم آپریشن کے اثرات اور نتائج کو کم نہیں کر سکتی۔ انھوں نے کہا کہ طوفان الاقصیٰ آپریشن نے ثابت کر دیا کہ صیہونی حکومت مکڑی کے جالے سے بھی زیادہ کمزور ہے۔ حزب اللہ کے سربراہ نے کہا کہ کہاں تھی وہ ناقابل شکست فوج؟ وہ اپنے اسلحے اور جنگی وسائل و فخر کہاں گیا؟ انہوں نے مزید کہا کہ امریکہ نے پہلے ہی دن مقبوضہ فلسطین بھیجنے کے لئے اپنے اسلحے کے گودام کھول دیئے اور ان کی سپائی کو اجازت نامہ صادر کر دیا۔ سید حسن نصر اللہ نے کہا کہ صیہونی حکومت لبنان اور فلسطین کے حکام کی حماقت اور نادانی کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس فوج کے پاس بھی چند جنگی طیارے اور چند میزائل ہوں وہ یہ کام نہ کر سکتی ہے لیکن میدان جنگ میں اس سے کچھ بھی حاصل ہونے والا نہیں ہے۔ سید حسن نصر اللہ نے کہا کہ غزہ میں صیہونیوں کے جرائم کی تصاویر بھیجی جاری ہیں، یہ تصاویر صیہونیوں اس سے کہ رہی ہیں کہ غزہ میں کامیابی فلسطینی قوم کے لئے اور شکست دشمن کا مقدر ہے۔ انہوں نے کہا غزہ میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ صیہونی حکومت کی وحشیانہ ماہیت کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ غزہ کی عورتوں اور بچوں نے عرب اور مین الاقوامی میڈیا کے چہرے سے نقاب اتار کر جنگی اور صیہونیوں سے روابط کو عمول پرلانے کی ان کی کوششوں پر پانی پھیر دیا۔

مقتدی صدر کی 4 عرب ملکوں سے اپیل

عراق (ایجنسی)۔ عراقی عالم دین صدر دھرے کے رہنما مقتدی صدر نے سوشل میڈیا پر اپنے ایک پیغام میں چار عرب ملکوں جملہ لبنان، اردن، مصر اور شام سے اپیل کی ہے کہ وہ صدر دھرے کے کفر فرادروں کو غذائی اشیاء اور دوائیں تیز ایندھن کے ساتھ فلسطین کی سرحدوں میں داخل ہونے دیں۔ انھوں نے امید ظاہر کی کہ یہ پرامن دھرنا فلسطین سے ملنے والی مشترکہ سرحدوں میں آئندہ چند روز میں دیا جائے گا اور صدر دھرے کے طرفدار ہم آہنگی کے ساتھ امدادی سامان لے کر فلسطین کی سرحدوں میں داخل ہوں گے اور پرامن دھرنا دیں گے اور اس بارے میں ان چاروں عرب ملکوں کو چاہئے کہ اس سلسلے میں اہتمام کریں۔ عراقی کے صدر دھرے کے رہنما مقتدی صدر نے وعدہ کیا کہ ان کے دھرنے کے طرفدران نظم و قانون اور امن کا پورا خیال رکھیں گے اور کوئی بے نظمی نہیں ہوگی۔ انھوں نے کہا کہ ہم سب غزہ کی صورت حال سے مکمل آگاہ ہیں اور اس سلسلے میں ذمہ داری کا مظاہرہ بھی کیا جانا چاہئے۔

اسرائیل کا غزہ میں فرانس کے انسٹی ٹیوٹ اور پریس دفتر پر فضائی حملہ

پیرس، 4 نومبر (یو این آئی) اسرائیل نے فرانس کے انسٹی ٹیوٹ اور پریس دفتر پر بھی فضائی حملے کر دیے۔ فرانسیسی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ اسرائیل نے غزہ میں قائم فرنسی فرنچ انسٹی ٹیوٹ پر حملہ کیا لیکن یونیسکو صنعتی سے وہاں پر موجود کسی کے زخمی ہونے کی اطلاعات نہیں ملی۔ وزارت خارجہ نے بتایا کہ انہوں نے اسرائیلی حکام سے اپنے انسٹی ٹیوٹ پر حملے کی شفاف وجہ پوچھی ہے۔ فرانسیسی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ غزہ کی پٹی پر قائم اے ایف پی کے دفتر پر بھی حملہ کیا گیا ہے جس سے دفتر کو شدید نقصان پہنچا جب کہ دفتر کے 13 کنٹیرے سے وہاں سے منتقل کر دیا گیا تھا۔

میانوالی ایئر بیس پر حملے میں نو عسکریت پسند ہلاک

میانوالی (ایجنسی) پاکستانی فوج کے مطابق ہفتے کے روز نو عسکریت پسندوں نے پاکستان کے وسطی علاقے میانوالی میں فضائیہ کے ایک تربیتی اڈے پر حملہ کیا ہے جس کے نتیجے میں تین نان آپریشنل طیاروں کو نقصان پہنچا۔ پاکستانی فوج کی طرف سے جاری ہونے والے ایک بیان کے مطابق آپریشن ختم ہو گیا ہے اور سکیورٹی فورسز نے تمام کے تمام حملہ آوروں کو ہلاک کر دیا ہے۔ تین حملہ آوروں کو بیس میں داخل ہونے سے پہلے ہی ہلاک کر دیا گیا تھا جبکہ باقی حملہ آوروں کو جوابی کارروائی میں ہلاک کیا گیا۔ جاری ہونے والے بیان میں سکیورٹی اہلکاروں کے کسی جانی نقصان کا ذکر نہیں کیا گیا۔ تحریک جہاد پاکستان (ٹی جے پی) نے اس حملے کی ذمہ داری قبول کر لی ہے۔ یہ جہادی گروپ رواں سال ہی منظر عام پر آیا ہے اور اس کے روابط تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کے ساتھ ہیں۔ اس کے بارے میں زیادہ معلومات دستیاب نہیں ہیں۔ تاہم اس گروپ نے ملک میں کئی بڑے حملے کیے ہیں، جن میں جولائی کے دوران بلوچستان میں ایک پاکستانی فوجی اڈے پر 12 فوجیوں کو ہلاک کرنا بھی شامل ہے۔ اتوار کے قریب رہنے والے افراد کا کہنا ہے کہ ہفتے کو صبح سویرے ان کی آنکھیں فائرنگ کی آوازیں سن کر کھلیں۔ میانوالی کے ایک رہائشی نیشان نیازی کا نیوز ایجنسی رائٹرز سے گفتگو کرتے ہوئے کہنا تھا، میں صبح تین بجے کے قریب اس وقت بیدار ہوا، جب شدید فائرنگ کا سلسلہ جاری تھا اور یہ صبح سات بجے تک جاری رہا۔" فوج کی طرف سے جاری ہونے والے بیان میں مزید کہا گیا ہے پاک فضائیہ کے کسی بھی تنظیمی آپریشنل اثاثوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ اس دوران صرف تین غیر آپریشنل طیاروں کو کچھ نقصان پہنچا ہے۔" یہ حملہ ایک ایسے وقت میں ہوا ہے، جب اسلام آباد حکومت نے غیر رجسٹرڈ افغان مہاجرین کو ملک بدر کرنے کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے۔

غزہ میں اسرائیلی حملوں میں ہلاک ہونے والوں کی چوتھی اجتماعی قبر

حماس کے جنگجوؤں کی اسرائیلی فوجی اڈے زیکیم کی جانب پیش قدمی کی کوشش

غزہ 4 نومبر (اے یو ایس) غزہ کی پٹی میں اسرائیلی فوج اور فلسطینی مزاحمتی جنگجوؤں کے درمیان محصور پٹی میں کشیدگی کے چار ہفتے مکمل ہو گئے۔ اسرائیلی بمباری کے باعث غزہ میں مزید ہلاکتوں کی اطلاعات ہیں جنکے بعد غزہ میں چوتھی اجتماعی قبر بن گئی ہے۔ تازہ ترین پیش رفت میں فلسطینی میڈیا نے اسرائیلی بمباری کی اطلاع دی جس میں غزہ شہر میں پکھوں کے لیے ابن صبر ہسپتال کے داخلی دروازے اور پٹی کے جنوب میں رفح میں محلوں کے داخرسپلائی کے ڈینک کو نشانہ بنایا گیا۔ اسرائیلی فوج کے طیاروں نے غزہ کی پٹی کے کئی علاقوں پر دوبارہ بمباری کی۔ فلسطینی ٹیلی ویژن نے اس بمباری کو شدید ترین قرار دیا ہے۔ غزہ کی پٹی کے شمال میں بیت لاھیا اور پٹی کے مغرب میں الناصر محلے کو نشانہ بنایا، جس میں سات افراد جاں بحق ہو گئے۔ اسرائیلی بمباری میں 20 سے زیادہ زخمی محلے پر بمباری کی گئی۔ اسرائیلی فوج نے غزہ کی پٹی کے جنوب میں واقع شہر خان یونس اور اس کے مشرق میں القادرہ کے علاقے میں متعدد حملے کیے جن میں درجنوں افراد ہلاک اور زخمی ہوئے۔ دوسری جانب "اھریت" اور "محلوت" کے ذرائع نے اعلان کیا ہے کہ اسرائیلی فوج اور حماس کی ایلیٹ فورس کے ارکان کے درمیان زیکیم فوجی اڈے کے کارد گرد جھڑپیں ہوئیں۔ یہ علاقہ مقبوضہ اشقلون شہر کے ساحل کے قریب ہے۔ جھڑپ میں حماس کے چھ جنگجو کام آئے جب کہ چار اسرائیلی فوجی زخمی ہوئے ہیں جن میں ایک کی حالت تشویشناک بیان کی جاتی ہے۔ ذرائع کے مطابق جھڑپیں گلائیڈرز بردار طوطہ خوروں اور بندوق برداروں کی جانب سے اسرائیلی علاقے میں داخلے کی کوشش کے نتیجے میں ہوئیں۔ اس سے قبل اسرائیلی فوج کے ترجمان ڈینیئل ہاگری نے کہا تھا کہ جنگ کے آغاز سے کراب تک اسرائیلی حماس کے 10 رہنماؤں کو فنا کے گھاٹ اتار چکا ہے۔

سعودی عرب 'آئی پی ایل' میں سرمایہ کاری کا خواہشمند

4 نومبر (یو این آئی) سعودی عرب نے ہندوستان میں کھیلی جانے والی انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں اربوں ڈالر کے حصص خریدنے میں دلچسپی کا اظہار کیا ہے۔ غیر ملکی ترسار اور اور سے بلومبرگ نیوز کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سعودی عرب کی نظریں انڈین پریمیئر لیگ میں 30 ملین ڈالر کے حصص پر ہیں۔ اس حوالے سے سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے اس کے حصص کی خریداری میں دلچسپی کا اظہار کرتے ہوئے اپنے مشیروں کے ذریعے ہندوستانی حکومتی عہدیداروں سے رابطہ کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ بات چیت کا سلسلہ اس وقت شروع ہوا جب ولی عہد نے گزشتہ ستمبر میں ہندوستان کا دورہ کیا تھا، رپورٹ میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ سعودی عرب نے اس لیگ میں 5 ارب ڈالر سرمایہ کاری ادارے دنیا کے دیگر ملکوں تک پھیلانے کی پیشکش کی ہے۔

اقوام متحدہ نے علاقائی امن کیلئے پاکستان کی دلیل کی توثیق کی

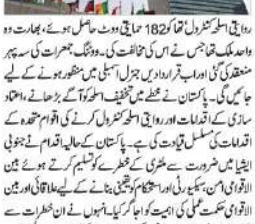

جینوا (ایجنسی) اقوام متحدہ کے ادارے نے پاکستان کی اس دلیل کی توثیق کر دی کہ ریاستوں کی دفاعی صلاحیتوں میں توازن برقرار رکھنے سے خطے کا امن اور استحکام مضبوط ہوتا ہے۔ ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق خطے اور ذیلی خطے کی سطح پر روایتی اسلحہ کے کنٹرول کی قرارداد پاکستان کی جانب سے پیش کردہ تین قراردادوں میں سے ایک تھی جو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی پہلی کمیٹی میں جمعہ کو پاکستان نے پیش کی۔ کمیٹی نے پیش کردہ تینوں قراردادیں منظور کر لیں اور اعتماد سازی کے اقدامات (سی بی ایم) اور تخفیف اسلحہ کی اہمیت پر زور دیا۔ قراردادوں کی منظوری اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ پاکستان کو اسلحہ کم کرنے اور اس کے کنٹرول کے حوالے سے کی جانے والی کوششوں کو بروست بین الاقوامی حمایت حاصل ہے، اسلام آباد ایک علاقائی اور ذیلی خطے میں قائم ممالک میں دفاعی صلاحیتوں میں توازن برقرار رکھنے اور تحمل کی بھی وکالت کرتا ہے، جیسے جنوبی ایشیا میں پاکستان اور بھارت۔ 'خطوں اور ذیلی خطوں کے تناظر میں علاقائی تخفیف اسلحہ اور اعتماد سازی کے اقدامات' کے عنوان سے قرارداد متفقہ طور پر منظور کر لی گئی۔ مقلیدہ قرارداد جس کا عنوان 'علاقے اور ذیلی علاقوں میں روایتی اسلحہ کنٹرول تھا' کو 182 حمایتی ووٹ حاصل ہوئے، بھارت وہ واحد ملک تھا جس نے اس کی مخالفت کی۔ ووٹنگ جمعرات کی سہ پہر منعقد کی گئی اور اب قراردادیں جنرل اسمبلی میں منظور ہونے کے لیے جائیں گی۔ پاکستان نے خطے میں تخفیف اسلحہ کو آگے بڑھانے، اعتماد سازی کے اقدامات اور روایتی اسلحہ کنٹرول کرنے کی اقوام متحدہ کے اقدامات کی مسلسل حمایت کی ہے۔ پاکستان کے حالیہ اقدام نے جنوبی ایشیا میں ضرورت سے عشری کے خطرے کو تسلیم کرتے ہوئے بین الاقوامی امن، سکیورٹی اور استحکام کو یقینی بنانے کے لیے علاقائی اور بین الاقوامی حکمت عملی کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے ان خطرات سے نمٹنے کے لیے اقدامات پیش کیے اور ذی ایم کو خطوں اور ذیلی خطوں میں فروغ دینے کی اہمیت کو اجاگر کیا تاکہ تحاذ میں کمی لائی جا سکے ساتھ ہی مزید علاقائی تخفیف اسلحہ اور جوہری ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ کے اقدامات کو بڑھانے کے لیے پاکستان نے اس بات کو تسلیم کیا کہ ریاستوں کی دفاعی صلاحیتوں میں توازن رکھنے سے علاقائی امن اور استحکام یقینی بنایا جا سکتا ہے۔

عام انتخابات 8 فروری کو ہوں گے، الیکشن کمیشن آف پاکستان

اسلام آباد (ایجنسی) ای سی پی کے وکیل نے سپریم کورٹ کو آگاہ کیا کہ حلقہ بندیاں آئین جنوری تک مکمل ہو جائیں گی۔ سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن کو انتخابات کی تاریخ پر مشاورت کے لیے صدر سے رابطہ کرنے کی ہدایت کر دی ہے۔ الیکشن کمشن آف پاکستان (ای سی پی) کے مطابق ملک میں آئندہ عام انتخابات آٹھ فروری 2024ء کو منعقد کیے جائیں گے۔ یہ بات ای سی پی کے وکیل جمیل سوالتی نے آج سپریم کورٹ آف پاکستان کے سامنے ایک بیان میں کہی۔ عدالت کے الیکشن کمشن کو انتخابات کی حتمی تاریخ سے متعلق صدر کے ساتھ مشاورت کی ہدایت بھی کی ہے۔ سپریم کورٹ نے قومی اور صوبائی اسمبلیوں کی تحلیل کے بعد 90 دن کے اندر اندر انتخابات کرانے سے متعلق دائر درخواستوں کی سماعت جمعرات دوپہر کے روز کی۔ یہ درخواستیں سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن، پاکستان تحریک انصاف اور جماعت اسلامی کی جانب سے دائر کی گئی تھیں۔ چیف جسٹس آف پاکستان قاضی فائز عیسیٰ کی سربراہی میں تین رکنی بنچ کو آج کی سماعت کے دوران ای سی پی کے وکیل کی جانب سے آگاہ کیا گیا کہ حلقہ بندیوں کا مرحلہ 29 جنوری تک مکمل ہو جائے گا، جس کے بعد 8 فروری کو انتخابات ہوں گے۔ دوران سماعت چیف جسٹس نے استفسار کیا کہ کیا انتخابات کے انعقاد کے معاملے پر صدر مملکت کو آگاہ کیا گیا ہے؟ اس پر الیکشن کمیشن کے وکیل کا کہنا تھا کہ ان کا اور صدر مملکت کو آن بورڈ لینے کا پابند نہیں ہیں۔ اس پر جواب دیتے ہوئے جسٹس طہر من اللہ نے ناراضی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صدر سے مشاورت نہ کر کے الیکشن کمشن نے آئین دوبارہ تحریر کر لیا۔ ان کا کہنا تھا کہ آئین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کے لیے متعلقہ فورم موجود ہیں۔ جسٹس من اللہ نے ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ آئین کے مطابق وقت پر انتخابات نہ کرانا آئین معطل کرنے کے مترادف ہے اور یہ عمل آئین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف آرٹیکل 6 کے تحت کارروائی کا متقاضی ہے۔ چیف جسٹس قاضی فائز عیسیٰ کا کہنا تھا کہ صدر رضی پاکستان ہیں اور الیکشن کمیشن بھی تو پھر الیکشن کمیشن صدر سے مشاورت نہ کرنے پر کیوں انگلیاں اٹھا رہا ہے؟ اس پیش رفت کے بعد ڈان نیوز کی رپورٹ کے مطابق ای سی پی کے سابق سیکرٹری کنور شاہد نواز نے کہا، ممکن ہے کہ دسمبر کے وسط تک انتخابی شیڈول جاری کر دیا جائے۔ ای سی پی کا بہت اچھا آئینی اور قانونی فیصلہ ہے۔" جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا اس کو انتخابات کی حتمی تاریخ سمجھا جا سکتا ہے تو انہوں نے کہا الیکشن کمشن سپریم کورٹ کی ہدایات پر عمل کرنے کا پابند ہے۔

غزہ میں ایک بڑا سانحہ رونما ہونے والا ہے

غزہ (ایجنسی)۔ غزہ کے الشفا اسپتال کے ڈائریکٹر محمد ابو سلمیہ نے کہا ہے کہ یہ اسپتال نہ صرف خطرناک مرحلے میں پہنچ گیا ہے بلکہ ایک بڑا سانحہ رونما ہونے والا ہے۔ محمد ابو سلمیہ نے کہا کہ الشفا اسپتال کے گیٹ پر ایمبولینس کو نشانہ بنایا گیا جس میں تیرہ افراد شہید اور دیگر زخمی ہو گئے تیز اسپتال کی عمارت کو بھی بھاری نقصان پہنچا۔ الشفا اسپتال کے ڈائریکٹر نے کہا کہ غاصب خوبیوں نے دو دیگر ایمبولینسوں کو بھی نشانہ بنایا جو کہ زخمیوں کو سمر کے اسپتالوں میں داخل کرانے کے لئے لے کر جا رہی تھیں۔ ان ایمبولینسوں پر غزہ کے مغرب میں بمباری کی گئی۔ محمد ابو سلمیہ نے کہا کہ الشفا اسپتال غزہ پٹی کا سب سے بڑا میڈیکل کمپلیکس ہے۔ جو تین جنریٹروں کی مدد سے کام کرتا ہے لیکن اب تک صرف ایک جنریٹر کام کر رہا ہے اور اس کے بعض شعبوں میں صرف چار گھنٹے بجلی آ رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بجلی نہ ہونے سے اسپتال پر بڑا منفی اثر پڑ رہا ہے اور یہ صورت حال جاری رہے اور اس کے بعض شعبوں کو روکا جانے کے نتیجے میں تو ہم وارڈ کا کام کرنا بند کر دیں گے نیز اسپتال ایک قبرستان میں تبدیل ہو جائے گا۔ اسپتال کے ڈائریکٹر نے مزید کہا کہ بچوں کے وارڈ، انتہائی نگہداشت والے وارڈ، ایمرجنسی شعبہ، آپریشن تھیٹر اور لیبارٹری اس وقت فعال ہیں، بعض شعبوں کی بجلی کاٹ دی گئی ہے۔

امریکہ فلسطینی ریاست کے قیام کی بات کرنے پر مجبور ہو گیا

واشنگٹن، 4 نومبر (یو این آئی) فلسطینی تنظیم حماس کی جانب سے اسرائیل پر حیران کن بڑے حملے کے بعد سے اگرچہ صیہونی فورسز کی غزہ میں وحشیانہ کارروائیوں میں روز بروز شدت آتی جا رہی ہے، تاہم بڑی تعداد میں فلسطینی شہریوں کے قتل عام نے دنیا کو بھی اسرائیل کا شیطانی چہرہ دکھا دیا ہے جس کا اب صیہونی ریاست کامب سے بڑا محافظ امریکہ بھی دوہرا معیار کا شکار ہو رہا ہے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق امریکی صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ کو اسرائیل کے جوابی حملوں کی حمایت کرنے پر عرب ممالک میں شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، جس کے بعد امریکہ کو بھی اپنے بیانات میں تبدیلی لانی پڑی ہے اور وہ فلسطینی شہریوں کو کم سے کم نقصان پہنچانے کی ضرورت پر زور دینے لگا ہے۔ امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے جمعہ کو اسرائیل کے دورے کے موقع پر مطالبہ کیا کہ جنگ میں توقف کیا جائے تاکہ امدادی کارکنوں کو امداد پہنچائی جا سکے اور دو ریاستی حل کی تلاش عمل درآمد ہو۔ بلکہ بلیو راستہ ہے۔ "حل ایسے میں پریس کانفرنس سے خطاب میں انٹونی بلنکن نے دو ریاستی حل کو واحد محفوظ، پائیدار اور جمہوری اسرائیل کا ضامن قرار دیا، انٹونی بلنکن نے دو ریاستی حل کو فلسطینیوں کا بھی واحد ضامن قرار دیا۔ بلنکن کا کہنا تھا کہ یہی حل اصل میں ریاست میں بھیجنے کا جائز حق دیتا ہے۔

تجدید توانائی کا نکلیو کا وزیر اے کے شرما نے کیا افتتاح

شمسی توانائی کی حوصلہ افزائی کے لیے 'سوریہ رتھ کو جھنڈی دکھائی

لکھنؤ: 04نومبر۔ ریاستی شہری ترقی اور توانائی کے وزیر جناب اے کے شرما نے کہا کہ ریاستی حکومت عزت مآب وزیر اعظم کے وژن سال 2070 تک صفر خالص اخراج کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے غیر روایتی توانائی کے ذرائع سے بجلی کی پیداوار کو فروغ دے رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ کی رہنمائی میں قابل تجدید توانائی کے شعبے میں سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے اور سرمایہ کاروں اور صنعتکاروں کو سہولیات بھی فراہم کی جا رہی ہیں۔ اس سے بجلی کی پیداوار میں کوئلے کے استعمال میں بتدریج کمی آئے گی اور قابل تجدید توانائی کے ذریعے ماحول کو زندگی کے موافق بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی ثقافت میں آسمان، ہوا، پانی، درخت اور پودوں کی پوجا کی جاتی ہے۔ وہ قدرتم ذمانے سے محفوظ ہیں۔ انہوں نے وزیر جناب اے کے شرما آج ہوٹل تاج لکھنؤ میں UPNEDA کی طرف سے زرعی کاروباری فارمر ڈیولپمنٹ چیمبر کے اشتراک سے منعقدہ ایک روزہ ورکشاپ میں مہمان خصوصی کے طور پر موجود سرمایہ کاروں اور صنعت کاروں سے خطاب کر رہے تھے جس کا عنوان "اتر پردیش میں قابل تجدید توانائی کے مواقع" تھا۔ پروگرام میں UPNEDA اور IIT دلی کے درمیان ریاست میں بائیو انرجی سیکٹر میں اختراعی ٹیکنالوجیز اور تھرڈ پارٹی ایسیسمنٹ کو فروغ دینے کے لیے ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے گئے۔

مذکورہ ایم او یو پر دستخط کرنے کے لیے پروگرام میں آئی آئی ٹی دہلی کے پروفیسر وریندر کمار وہ موجود تھے۔ ریاست میں شمسی پمپنگ وغیرہ سے متعلق مسائل کو حل کرنے کے لیے اور جانے "سولر سلوشن پورٹل" شروع کیا تھا۔ KESCO، UPNEDA، UPSLDC کو توانائی کے شعبے میں بہتر کام کرنے پر ایوارڈ دیا گیا۔ اس کے علاوہ NPCL، Avada اور NTPC کو بھی ریاست میں توانائی کی پیداوار کو فروغ دینے کے لیے نوازا گیا۔ پروگرام میں مختلف ریاستوں کے 250 سے زیادہ اسٹیک ہولڈرز کے سامنے ریاست میں سولر اور بائیو انرجی کے امکانات پر ایک پریزنٹیشن دی گئی جس میں آواڈا انرجی، اڈانی فوٹل کیس، ریالینس انڈسٹریز جیسے نامور اداروں کے نمائندے بھی موجود تھے اور اسٹیک ہولڈرز پر انٹیکشن پر عمل درآمد میں حصہ لینے کے لیے کہا گیا۔ عزت مآب وزیر اور ایڈیشنل چیف سکریٹری نے بتایا کہ بندیل کھنڈ میں 4000 میگاواٹ شمسی توانائی کی پیداوار کے لیے گرین انرجی کوریڈور تعمیر کیا جا رہا ہے۔ ایڈیشنل چیف سکریٹری نے بتایا کہ فروری 2023 میں منعقدہ گلوبل انویسٹ سمٹ میں 8 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری مفاہمہ ہوئی تھی، جس میں سے 1.25 لاکھ کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کے لیے جلد ہی سنگ بنیاد کی تقریب منعقد کی جائے گی۔ چیف سکریٹری نے ریاست کی پائیدار ترقی کے لیے اتر اپھی کی طرف سے چلائی جا رہی مہموں پر تبادلہ خیال کیا اور توانائی کی بچت والی ٹیکنالوجیز کے استعمال کو فروغ دینے پر زور دیا۔ انہوں نے ریاست میں قابل تجدید توانائی کے شعبے میں ایک سنٹر آف ایکسیلنس قائم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر توانائی نے بتایا کہ ریاستی حکومت نے سال 2022 میں سولر پالیسی اور بائیو پالیسی جاری کی ہے۔ اتر پردیش حکومت جلد ہی گرین ہائیڈروجن پالیسی جاری کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے ریاست کے لوگوں سے اپیل کی اور درخواست کی کہ ہم سب کو سولر روف ٹاپ اور دیگر مختلف ذرائع سے صاف ستھری توانائی پیدا کرنے خود انحصاری کی طرف بڑھنا چاہئے۔ پروگرام میں ڈائرکٹر UPNEDA شری انوپم شکلا کو ریاست میں UPNEDA کی طرف سے لاگو کی گئی مختلف اسکیموں کی کامیابیوں کے بارے میں جانکاری دی گئی اور اس سے متعلق ایک مختصر فلم بھی پیش کی گئی۔ پروگرام میں بریلی ڈویژن کمشنر محترمہ سوہیا اگروال نے بریلی ڈویژن میں پرندے تلف کرنے کے لیے کسانوں، جمع کرنے والوں اور پلانٹ مالکان کو ایک پلیٹ فارم پر لانے کے لیے ایک ایپ کے ذریعے تیار کیے گئے مارکیٹ ماڈل پر ایک پریزنٹیشن دی۔ پروگرام میں، وزیر نے سولر روف ٹاپ، سولر پاور پیک اور پی ایم کسم۔ سی کے شناخت شدہ مستفیدین کو تو سینی خطوط تقسیم کیے اور یو پی این ای ڈی اے سے تربیت حاصل کرنے والے سوریا متروں کو تقرری کے خطوط تقسیم کیے گئے۔ توانائی کے وزیر مملکت ڈاکٹر سومیندر تومر، چیف سکریٹری شری درگا شنکر مشرا، ایڈیشنل چیف سکریٹری توانائی کیش کرناٹک، چیف ایگزیکٹو پی پی ایل، چیف ایگزیکٹو پی پی سی ایل، چیف ایگزیکٹو پی این ای ڈی اے، چیف ایگزیکٹو این پی ایل، چیف ایگزیکٹو آواڈا پاور بھی موجود تھے۔

مولانا کلب جواد نقوی نے ایران میں حوزہ علمیہ غفران مآب کے طلبا سے ملاقات کی

لکھنؤ/قم ایران: سرزمین قم المقدس پر مولانا سید کلب جواد نقوی نے حوزہ علمیہ غفران مآب کے سابق طلباء کے ساتھ ملاقات کی، ملاقات میں انھوں نے طلباء کی علمی کامیابیوں کو سراہا اور جدید علمی مسائل میں مہارت حاصل کرنے پر زور دیا، ساتھ ہی تحصیل علم کے دوران پیش آنے والی مشکلات کو بھی سنا، اس میٹنگ میں حوزہ علمیہ غفران مآب سے فارغ التحصیل ہو کر جیتے بھی طلاب حوزہ علمیہ غفران مآب کے مدیر مولانا سید رضا حیدر بھی شریک ہوئے، حوزہ علمیہ غفران مآب کے سرپرست مولانا سید کلب جواد نقوی نے طلباء کی کامیابیوں کو دیکھتے ہوئے ان کی حوصلہ افزائی کی اور دو دو ہزار روپے بھی طلبا کو مساعدہ کے طور پر دیئے۔

مختار انصاری کے بیٹے عمر انصاری کو ہائیکورٹ سے ملی عبوری ضمانت

2 سال سے عدالت میں نہیں ہو رہے تھے پیش

پریاگ راج: 4نومبر (پی این ایس) الہ آباد ہائی کورٹ نے 2022 کے اسمبلی انتخابات میں دیئے گئے متنازعہ بیان کے معاملے میں مافیا مختار انصاری کے بیٹے عمر انصاری کو عبوری راحت فراہم کی ہے۔ عدالت نے کہا ہے کہ ان کی عبوری راحت 30 نومبر کی اگلی سماعت تک جاری رہے گی۔ عدالت نے کہا ہے کہ جب تک درخواست گزار کو اپنی چھٹی اور مخصوص پورہا کیا جاتا ہے۔ تاہم عدالت نے چھٹی شرط بھی عائد کی ہے۔ جسٹس سمیت کومال نے ایڈوکیٹ عمر انصاری کی چھٹی ضمانت کی درخواست پر سماعت کرتے ہوئے یہ حکم دیا ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ عمر دو سال سے عدالت میں پیش نہیں ہو رہے تھے۔ اس سے پہلے عرضی گزار کی جانب سے سینئر ایڈوکیٹ کومال کومال صدیق پتر دیوی نے بتایا کہ خواست گزار کے خلاف 3 مئی 2022 کو مئو ضلع کے کنوالی تھانے میں ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ اسمبلی انتخابات عرضی گزار اور اس کے بڑے بھائی عباس انصاری، منصور انصاری سمیت کئی لوگوں کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 506، 171-F، 186، 189، 153-A، 120-B کے تحت الزامات درج کیے گئے تھے۔ درخواست گزار نے اس کیس میں قبل ازیں عبوری ضمانت کی درخواست دائر کی تھی جسے عدالت نے پرسنل نہ ہونے کی وجہ سے مسترد کر دیا تھا۔ اس کے بعد درخواست گزار نے دوبارہ عرضی دائر کی ہے۔ کہا گیا کہ ریکارڈ پر ایسا کچھ نہیں ہے کہ درخواست گزار کی جانب سے کوئی متنازعہ بیان دیا گیا ہو جو امن وامان کے خلاف ہو۔ تاہم سرکاری وکیل نے چھٹی ضمانت کی درخواست کی مخالفت کی۔ لیکن حقائق اور حالات کو دیکھتے ہوئے عدالت نے درخواست گزار کی عبوری ضمانت منظور کرتے ہوئے 30 نومبر تک عبوری ضمانت منظور کر لی۔

منشی پریم چندر کے گاؤں لمہی کو میوزیم میں تبدیل کیا جائے گا، 10 کروڑ روپے کی تجویز تیار

لکھنؤ: 4نومبر (پی این ایس) انگلیم ہاؤل لگارشی پریم چندر کے دارانی ضلع کے لمہی کے آبائی گاؤں کو میوزیم میں تبدیل کیا جائے گا۔ اس کے لیے 10 کروڑ روپے کی تجویز تیار کر کے حکومت کو اجازت کے لیے بھیجا گیا ہے۔ اس کی منظوری ملتے ہی میوزیم کی تعمیر کا کام شروع کر دیا جائے گا۔ اس میوزیم کے کئی حصے ہوں گے جس میں دو چیئل میوزیم کے علاوہ گھریلو اشیاء اور ان کی یادوں سے جڑی دیگر اشیاء رکھی جائیں گی۔ اس میوزیم کے ذریعے ناول شہنشاہ قلمی پریم چندر کے 140 سال کو ان کی زندگی سے جڑنے کا موقع ملے گا۔ یوگی حکومت کا دعویٰ ہے کہ اب تک حکومت 2023-24 میں 44 ہزار سے زیادہ سڑکوں کو گڑھے سے پاک کرنے میں کامیاب ہوئی ہے۔ سڑکوں کو گڑھے سے پاک بنانے کے لیے گڑھے سے پاک مہم کے ساتھ ساتھ ترقیاتی ورآرائش اور بحالی کا کام بھی کیا گیا ہے۔

مرحوم علی طاہر رضوی کی برسی کی مجلس آج

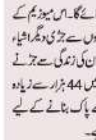

لکھنؤ۔ 4نومبر۔ ہردل عزیز شخصیت مرحوم علی طاہر رضوی رٹائرڈ لکچرر شیعہ کالج کی برسی کل مجلس پانچ نومبر، بروز اتوار، شب میں ۷ بجے مسجد محسن بیگم لکھنؤ واقع میدان ایل ایچ خاں لکھنؤ میں منعقد ہوگی جس کو مولانا حسنین باقری خطاب فرمائیں گے۔ مجلس سے قبل شعرائے کرام بارگاہ امام میں نذرانہ عقیدت پیش کریں گے بعد مجلس ماتمی انجمن فوجہ خوانی کریں گی۔ یہ اطلاع مرحوم سے فرزند سید محمد احمد نے دی ہے۔

لکھنؤ، کانپور میں صبح کے وقت چھایا کہرا

صبح اور شام کے وقت گلابی سردی

لکھنؤ/کانپور (پی این ایس) نومبر کا مہینہ شروع ہونے کے بعد بھی سردی کی حالت ایسی ہے کہ لوگوں نے ابھی تک سویٹر نہیں نکالے ہیں۔ کانپور، لکھنؤ، وارانسی، پریاگ راج، ایودھیا سمیت کئی اضلاع میں صبح کے وقت ہلکی گلابی سردی محسوس کی گئی۔ دیکھا گیا کہ دھوپ نکل رہی ہے، کئی علاقوں میں بادل چھائے رہنے کا امکان ہے۔ صبح و شام سردی میں بتدریج اضافہ ہوگا۔ فی الحال موسم ایسا ہی رہے گا۔ صبح شام اور رات سردی رہے گی جبکہ دوپہر میں دھوپ کی وجہ سے ہلکی گرمی رہے گی۔ لکھنؤ میں آج زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 31 ڈگری سیلسیس رہنے کا امکان ہے جبکہ کم سے کم درجہ حرارت 18 ڈگری سیلسیس رہنے کا امکان ہے۔ بارہ بنکی، ہردوئی، کانپور، اناؤ، لکھیم پور کھیری، گورکھپور، وارانسی، مئو، مہراج گنج اور پریاگ راج میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 29 ڈگری سیلسیس سے 31 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہنے کا امکان ہے، جب کہ کم سے کم درجہ حرارت 16 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہنے کا امکان ہے۔ ڈگری سیلسیس سے 15 ڈگری سیلسیس تک رہ سکتا ہے۔ بدلتے موسم کے ساتھ فضا میں کاربن مونوآکسائیڈ، اوزون، سلفر اور ایئروجن آکسائیڈز کی مقدار بڑھ گئی ہے۔ خراب ہوا کا معیار دہلی، یوپی، آئی این ڈی اور یو پی کے مریضوں کو متاثر کرتا ہے۔ ایسے میں محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔

بی ایچ یو آئی آئی ٹی معاملہ: بی ایچ یو کی تقسیم کے خلاف زبردست احتجاج، طلباء کلاسیں بند کر کے سڑکوں پر اترے

وارانسی: 4نومبر (پی این ایس) وارانسی کی کاشی ہندو یونیورسٹی میں کیمپس کی تقسیم کا معاملہ گرم ہوتا جا رہا ہے۔ آئی آئی ٹی بی ایچ یو اور بی یو پی ایچ یو کے درمیان دیوار کو لے کر طلباء میں غصہ ہے۔ ہفتے کے روز ہزاروں طلباء سڑکوں پر نکل آئے۔ نتایا جا رہا ہے کہ تمام باشلوں میں عوامی رابطہ مہم چلائی جا رہی ہے۔ طلبا رہنما نے احتجاج کے دوران کہا

افغان باشندوں کی واپسی

پاکستان میں مقیم غیر قانونی تارکین وطن کو ملک چھوڑنے کے لیے یکم نومبر تک کی مہلت دی گئی تھی جس پر افغانستان کی طرف سے سخت ردعمل سامنے آیا تھا۔ لیکن یہ ڈیڈ لائن جیسے جیسے قریب آرہی تھی، سرحد پر لوگوں کا رش بڑھتا جا رہا تھا۔ سرحد پر افغانستان کی جانب سے حکام اپنے ملک واپس لوٹنے والوں کی بڑی تعداد سے نمٹنے سے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان میں افغانستان آنے والوں میں سے بہت سے ایسے ہیں جو اپنی زندگی میں پہلی بار افغانستان میں قدم رکھ رہے ہیں۔ طالبان حکومت کی طرف سے کہا گیا کہ اس مسئلہ کو نمٹانے کے لئے ہم پاکستانی حکومت سے مزید وقت مانگ رہے ہیں۔ اور یہ چاہتے ہیں کہ ان کے ساتھ نرمی کا معاملہ کیا جائے اور لوگوں کو باعزت طریقے سے واپس جانے کی اجازت ہونی چاہیے۔ فغان حکومت کا کہنا ہے کہ افغانوں کو مشکلات سے دوچار نہیں کرنا چاہیے۔ طالبان حکام نے سرحدی گزرگاہ سے کئی کلومیٹر کے فاصلے پر مرکز قائم کیا اور ساتھ ہی ساتھ ان خاندانوں کے لیے کیمپ قائم کیے۔ دریں اثناء پاکستانی حکام نے جمعرات کو بیشکڑوں افغانوں کو حراست میں لے لیا اور ایگریشن کریک ڈاؤن جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے غیر دستاویزی افغانوں کی رضا کارانہ طور پر ملک سے نکل جانے کی حوصلہ افزائی بھی کی۔

افغان شہریوں کی واپسی کے عمل میں تیزی کے لیے مزید سرحدی مراکز قائم کر دیے گئے ہیں جبکہ پناہ گزینوں کی بڑے پیمانے پر بے دخلی کے منصوبے پر نظر ثانی کی درخواستیں نظر انداز کی جا چکی ہیں۔ اس کا سیدھا مطلب ہے کہ پاکستان حکومت اب اس معاملہ میں کوئی نرمی یا بدلا ئیں نہیں کرے گی۔ ہر حال میں غیر قانونی طور پر مقیم افغان شہریوں کو ان کے وطن جانا ہی ہوگا۔ لیکن یہ ضرور ہے کہ صحت یا دیگر مسائل کی وجہ سے ملک نہ چھوڑنے والوں کے لیے ملک بدری کے عمل میں تاخیر کی جا سکتی ہے۔ اسلام آباد نے افغان خواتین اور بچوں کے لیے بائیو میٹرک کی ضرورت آسان کر دی ہے تاکہ انہیں سرحد پر گھنٹوں جاری رہنے والے طویل عمل سے بچایا جا سکے۔ شمال مغربی سرحد کراسنگ میں، جہاں سے بیشتر مہاجرین افغانستان میں داخل ہو رہے ہیں، سہولیات تین گنا بڑھا دی گئی ہیں تاکہ واپس جانے والوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کی ضروریات پوری کی جا سکیں۔ افغانستان کے حکمران طالبان نے بڑی تعداد میں آنے والے لوگوں کے معاملات سے نمٹنے کے لیے عارضی ٹرانزٹ کیمپ قائم کیے ہیں جہاں کھانے پینے اور طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ نارویے پناہ گزین کونسل، ڈینش پناہ گزین کونسل اور بین الاقوامی ریسکیو کمیٹی نے مشترکہ بیان میں اونے والوں میں مایوس کن اور افراتفری کی صورتحال رپورٹ کی۔

پاکستانی حکام کا کہنا ہے کہ سیاسی، سماجی، اقتصادی، غرض ہر طرح کے مسائل کے دلدل میں دھنستی ہوئی جنوبی ایشیا کی اس ریاست پر تارکین وطن بہت بھاری اقتصادی بوجھ ہیں۔ اسے کم کرنے کے لیے حالیہ نگراں حکومت نے بغیر کاغذات کے تارکین وطن کو یکم نومبر تک رضا کارانہ طور پر ملک چھوڑنے یا گرفتاری یا بے دخلی کا سامنا کرنے کی مہلت دی تھی۔ پاکستان کی طرف سے کیے گئے اس اعلان سے پہلے قریب 17 لاکھ افغان مہاجرین پاکستان میں مقیم تھے۔ کئی افغان شہری کئی دہائیوں سے پاکستان میں مقیم ہیں، جو تنازعات کے دوران پڑوسی ملک سے فرار ہو کر پاکستان آ بسے تھے۔ لیکن اس سکے کا دوسرا رخ بھی ہے۔

پاکستان میں جنرل ضیاء الحق کے زمانے میں راتوں رات افغان مہاجرین کو ملک کے ہر حصے میں نہ صرف آ کر بسنے کی اجازت دی گئی بلکہ ان کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہیں ملک کے چند اہم ترین اقتصادی شعبوں میں شامل بھی کر لیا گیا۔ پاکستان آ کر افغان مہاجرین نے اس ملک کی اقتصادی شہ رگ یعنی کراچی جیسے شہر کی لائف لائن'' یعنی ٹرانسپورٹ کے شعبے پر چھانے کے علاوہ بڑے بڑے شاپنگ مالز سے لے کر گلیوں، کوچوں تک چھوٹے بڑے بزنس کا ایسا جال بچھایا کہ اس شعبے میں کسی دوسرے کے لیے داخل ہونے کی کوئی گنجائش باقی نہ رہی۔ دوسری جانب کابلی پلاؤ، نان، کڑاہی، بکہ بوٹی'' غرض ایک عام انسان کی دلچسپی کی چیزوں کا کاروبار پھیلنے کے ساتھ ساتھ کلاشنکوف اور نارکوٹکس'' کا ایک کلچر دیکھنے ہی دیکھتے معاشرے کے مرکزی دھارے میں سرایت کر گیا۔ اُس وقت ارباب اختیار کو یہ چیزیں نہ تو غیر قانونی لگیں نہ ہی ان کے بھیانک اثرات کا ادراک ہو سکا۔ لیکن جنرل ضیاء کے بعد آنے والی حکومتوں نے اپنی اپنی توجہ قومی خزانے کو خالی کرنے، دبئی اور سوئٹزر لینڈ کے بینکوں کو بھرنے جیسے اہم کاموں پر لگائی۔ گزشتہ چند سالوں سے پاکستان محض ایک سیاسی اکھاڑہ بنا ہوا ہے۔ اس وقت پاکستان سیاسی اور اقتصادی طور پر ایک بند گلی میں ہے۔ ایسے میں حکومت اور اس وقت اس کا ساتھ دینے والی قوتیں بھرپور کوششیں کر رہی ہیں کہ عوام کو یقین دلایا جائے کہ حکمران پوری نیک نیتی سے ملک کو مزید تباہی سے بچانے اور ان کے گہرے مصائب و آلام سے انہیں نکالنے کے لیے بہت تندہی سے کام کر رہے ہیں۔ ملک سے غیر رجسٹرڈ تارکین وطن جن میں اکثریت افغان باشندوں کی ہے، ان کو نکال جانے کی ڈیڈ لائن دینا بھی عوام کو دکھانے کی ایک ایسی ہی کوشش ہے۔ پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر خطرناک حد تک کم ہو چکے ہیں۔ چوبیس کروڑ کی آبادی والے اس ملک کو آئندہ کچھ مہینوں میں اربوں ڈالر کی ادائیگیاں کرنا پڑیں گی۔ یہ کیسے ہوسکے گا اور ایسی صورتحال میں جو مصنوعی اپریسی ایشن کے دعوے کیے جا رہے ہیں، اس کی قلعی بھی کھل جائے گی۔

غزہ کی تباہی کے مجرم

معصوم مرادآبادی

غزہ میں اسرائیلی بربریت کو اب ایک ماہ پورا ہونا چاہتا ہے۔ حماس کی عسکری طاقت کو کھنڈوں میں مٹا دینے کا دعویٰ کرنے والی اسرائیلی فوج کو زمینی جنگ میں اوسے کے چننے چبانے پڑ رہے ہیں۔ کسی بھی جنگ کو جیتنے کے لیے ایک مہینہ کم نہیں ہوتا۔ وہاں تو بالکل بھی نہیں جہاں طاقت کا توازن جارح قوت کے ہاتھ میں ہو۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ اسرائیل غزہ میں ٹنوں بارود برسانے کے باوجود بھی حماس کا حوصلہ نہیں توڑ پایا ہے۔ غزہ کی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ ''اسرائیل نے اب تک غزہ پٹی پر دو ایٹم بموں کے برابر دھماکہ خیز مواد استعمال کیا ہے۔'' غزہ کا مکمل محاصرہ پہلے ہی کر لیا گیا تھا اور اب وہاں کی دل دہلا دینے والی خبروں کی پردہ پوشی کے لیے موبائل اور انٹرنیٹ خدمات بھی بند کر دی گئی ہیں۔ سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ غزہ کے باشندے جائیں تو جائیں کہاں؟ غزہ میں کوئی بھی جگہ محفوظ نہیں ہے۔ نہ اسپتال، نہ اسکول، نہ پناہ گزینوں کے کیمپ۔ ایسی لاچاری اور مجبوری شاید ہی دنیا میں کسی خطہ کے باشندوں نے کبھی دیکھی ہو۔ ایسی مظلومیت اور بے کسی کا بھی شاید ہی کسی نے مشاہدہ کیا ہو لیکن گزشتہ ایک ماہ سے غزہ میں سب کچھ یونہی چل رہا ہے۔ اسرائیلی فوج کی ایک سے بڑھ کر ایک ظالمانہ اور وحشیانہ کارروائی بلا روک ٹوک جاری ہے۔ مغربی دنیا ایک طرف امن کی بات کرتی ہے اور دوسری طرف امریکہ اسرائیل کو 14 ارب ڈالر سے زیادہ کی فوجی امداد مہیا کرانے کا اعلان کرتا ہے۔ یہی دوہرا نقاب اور طرفہ تماشہ ہے جس نے اس وقت پوری دنیا کو بارود کے ڈھیر پر بٹھا دیا ہے۔

اسرائیلی وزیر اعظم نتن یاہو نے غزہ میں راحت رسانی کے لیے پیش کی گئی عارضی جنگ بندی کی تجویز مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ ''جنگ بندی حماس کے سامنے خودسپردگی جیسا عمل ہوگا۔'' انھوں نے کہا کہ ''جس طرح نائن الیون کے حملوں کے بعد امریکہ جنگ بندی کے لیے راضی نہیں تھا، اسی طرح اسرائیل سات اکتوبر کے حملوں کے بعد کوئی ختم کرنے کو راضی نہیں ہے۔'' اس بیان سے واضح ہے کہ جنگ بندی کے لیے اسرائیل کے لیے اس کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ یہ کوئی پہلا موقع نہیں ہے کہ اسرائیل نے اقوام متحدہ کو انگلیس دکھائی ہیں۔ شروع سے ہی اس کا عمل یہی ہے۔ وہ اب تک اقوام متحدہ کی سیکڑوں قرار دادوں کو ٹھوکر مار چکا ہے۔ پچھلے ہفتہ جب اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل نے مظلوم فلسطینیوں کی پناہ گزین کیمپوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ دو لاکھ سے زیادہ رہائشی گاہوں کو نقصان پہنچایا ہے جن میں 35 ہزار بالکل تباہ ہوگئے ہیں۔ اسرائیل نے اپنے حملوں میں 135 طبی کارکنوں، 40 صحافیوں اور 49 مذہبی رہنماؤں کو ہلاک کیا ہے۔ اسرائیلی حملوں میں غزہ کی 54 مسجدیں مکمل طور پر تباہ ہوگئی ہیں۔ جارح افواج منصوبہ بندی کے تحت ہر ہوم بہ ہائی علاقوں اور پناہ گزین کیمپوں کو نشانہ بنا رہی ہیں۔ یہاں تک کہ اقوام متحدہ کی پناہ گزین خدمات سے وابستہ 67 کارکنان بھی ہلاک ہو چکے ہیں۔ غزہ میں اوسطاً ہر دس منٹ میں ایک کمسن بچے کی موت واقع ہو رہی ہے۔ ہلاک ہونے والے بچوں کی یومیہ تعداد 400 سے زیادہ ہے۔

دنیا پر اس ہولناک جنگ کے کیا اثرات مرتب ہوں گے، کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ ہوں بھی بارش مظلوم فلسطینیوں پر ہو رہی ہے اور ان کی بدترین نسل کشی کی جا رہی ہے، لیکن ہزار بچے اور دو ہزار خواتین شامل ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ اسرائیل نے سات اکتوبر سے غزہ پٹی پر اپنے حملوں میں دو ایٹم بموں کی طاقت کے برابر دھماکہ خیز مواد استعمال کیا ہے۔ اسرائیل نے غزہ میں بارہ ہزار سے زیادہ فضائی حملے کیے ہیں، جس میں شہریوں کے مکانوں، عوامی سہولتوں، اسکولوں، اسپتالوں اور پناہ گزین کیمپوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ دو لاکھ سے زیادہ رہائشی گاہوں کو نقصان پہنچایا ہے جن میں 35 ہزار بالکل تباہ ہوگئے ہیں۔ اسرائیل نے اپنے حملوں میں 135 طبی کارکنوں، 40 صحافیوں اور 49 مذہبی رہنماؤں کو ہلاک کیا ہے۔ اسرائیلی حملوں میں غزہ کی 54 مسجدیں مکمل طور پر تباہ ہوگئی ہیں۔ جارح افواج منصوبہ بندی کے تحت ہر ہوم بہ ہائی علاقوں اور پناہ گزین کیمپوں کو نشانہ بنا رہی ہیں۔ یہاں تک کہ اقوام متحدہ کی پناہ گزین خدمات سے وابستہ 67 کارکنان بھی ہلاک ہو چکے ہیں۔ غزہ میں اوسطاً ہر دس منٹ میں ایک کمسن بچے کی موت واقع ہو رہی ہے۔ ہلاک ہونے والے بچوں کی یومیہ تعداد 400 سے زیادہ ہے۔

دنیا پر اس ہولناک جنگ کے کیا اثرات مرتب ہوں گے، کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ ہوں بھی بارش مظلوم فلسطینیوں پر ہو رہی ہے اور ان کی بدترین نسل کشی کی جا رہی ہے، لیکن حیرت انگیز طور پر یہودیوں کو اپنی نسل کے فنا ہونے کا خوف پیدا ہو گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انھوں نے اس جنگ میں ہلاک ہونے والے اپنے فوجیوں کے نعش محفوظ کرنا شروع کر دیئے ہیں۔ یہودی دنیا کی اس چند فیصد آبادی میں سے ایک ہیں، جن کی آبادی دنیا میں معدوم ہو رہی ہے۔ افزائش نسل کے لاکھ جتن کرنے کے باوجود ان کی آبادی روز بروز گھٹ رہی ہے۔ حماس کے حالیہ راکٹ حملوں اور جھڑپوں میں ہلاک ہونے والے فوجیوں کے تعلق سے اسرائیلی یہودیوں میں خوف و ہراس کی لہر پھیل گئی ہے۔ اس حملے نے جہاں اسرائیل پر لرزہ طاری کر دیا ہے، وہیں انھیں اپنی نسل کے بقاء کی فکر دامن گیر ہوگئی ہے۔ اسرائیلی حکومت نے ان کی حفاظت کے لیے جو جتن کیے تھے وہ سب کے سب دھرے رہ گئے ہیں۔ گزشتہ 75 راکٹوں کو حماس نے اسرائیل پر جو راکٹ برسائے انھوں نے تمام یہودیوں کو اپنی حفاظت کے تعلق سے شدید تشویش میں مبتلا کر رکھا ہے۔ کیونکہ نتن یاہو نے انھیں یقین دلایا تھا کہ وہ اس وقت دنیا کے ایک ایسے محفوظ ترین ملک میں رہتے ہیں جہاں پرندہ بھی پر نہیں مار سکتا۔ اسرائیل کے خفیہ نظام اور جاسوسی آلات کے علاوہ جنگی ساز و سامان اور دفاعی قوت کا پوری دنیا اعتراف نہ کرتی بلکہ ہندوستان جیسے ملک اپنی دفاعی اور خفیہ اطلاعات کی فراہمی کے لیے اس پر انحصار بھی کرتے ہیں، ایسے میں جب حماس نے اس پر تملہ کیا تو اسرائیل کی تمام دفاعی تیاریاں دھری کی دھری رہ گئیں۔

اس وقت پوری دنیا کیسوئی زبردست خوف وہراس میں مبتلا ہیں، کیونکہ جس قسم کی دشمنی کا عندیہ تین یا ہونے دیا ہے وہ صرف مشرق وسطیٰ تک محدود نہیں ہے۔ حالانکہ سبھی جانتے ہیں کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان تنازعہ کی اصل جڑ اسرائیل کی غاصبانہ پالیسیاں اور گیفر اسرائیل کا خواب ہے۔ اسی لیے وہ مسلسل فلسطینیوں کو ان کی زمینوں سے بے دخل کر رہا ہے۔ اسرائیل نے اپنے قیام سے لے کر آج تک یہی سب کچھ کیا ہے۔ اس نے فلسطینیوں کے تمام انسانی حقوق سلب کر لیے ہیں۔ حماس کے حالیہ حملے کے بعد مغربی میڈیا کے توسط سے یہ تاثر عام کیا گیا ہے کہ فلسطینی ایک دہشت گرد قوم ہیں، جبکہ اصل دہشت گرد خود اسرائیل ہے جو دنیا کے کسی قانون کی پابندی نہیں کرتا اور اپنی جنگی تدابیر کے ملبہ پر فلسطینیوں پر مسلسل آگ برسا رہا ہے۔ غزہ کی صورتحال دن بہ دن تشویشناک ہوتی چلی جا رہی ہے۔ رہائشی مکانوں، گھروں، گلیوں، عمارات گاہوں اور اسپتالوں پر حملوں کی وجہ سے عام شہریوں کی ہلاکتوں کی تعداد بڑھتی چلی جا رہی ہے۔

اس وقت دنیا کے تمام ہی امن پسند باشعور غزہ میں امن چاہتے ہیں۔ ان کی ہمدردی اور آخری خواہش یہی ہے کہ کسی بھی طرح غزہ میں جاری نسل کشی رک جائے۔ اس سلسلہ میں گزشتہ ہفتہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں جو قرارداد پیش کی گئی تھی، اس پر ممبران کی اکثریت نے مہر لگائی، لیکن ہمارے ملک ہندوستان نے اس موقع پر غیر حاضر رہ کر امن کے قیام کا ایک موقع گنوا دیا۔ اس موقعہ پر کانگریس سمیت تمام اپوزیشن پارٹیوں نے سخت تنقید کی ہے۔ کانگریس نے ہندوستان کے اس قدم کو شرمناک قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ''صرف ایک منگل اور فوکلی حکومت نے ایسا کر سکتی ہے!'' ایسا یہ ہے کہ مشرق وسطیٰ سے متعلق ہندوستان کی خارجہ پالیسی یوں بھی تبدیل ہو چکی ہے۔ شروع سے فلسطینی کاز کی حمایت کا کرنے والا راہ ملک اس وقت پوری طرح اسرائیل کی پشت پر کھڑا ہوا ہے اور اندرون ملک بھی ایسی صورتحال ہندوستان کی ہے کہ یہاں فلسطین کا پرچم لہرانا بھی جرم ہو گیا ہے۔

☆☆☆

masoom.moradabadi@gmail.com

حق دفاع یا حق دادا گری

آج جو لوگ اسرائیل کی دادا گری میں اس کی مدد کر رہے ہیں ہمیں یقین ہے مستقبل میں ان کے ساتھ بھی یہی ہوگا۔ امریکہ کو تو عبرت حاصل کرنا چاہئے کہ جو خون ریزی اس نے عراق شام افغانستان میں کی تھی مکافات عمل اب وہی کچھ خود اس کے باشندوں کے ہاتھوں امریکہ میں کروا رہا ہے۔ مگر امریکہ میں اتنے شریف لوگ کہاں جو عبرت پکڑیں۔ اب دنیا کی وہ طاقتیں جو اسرائیل کو لاڈلا نہیں بنتیں، انہیں انھیں چاہئے کہ وہ اسرائیل کو ۱۹۴۸ کی سرحدوں پر واپس جانے پر مجبور کریں۔ وہی اس کا قانونی پوزیشن ہے۔ اس کے بعد دو ہر رخ کے لئے غاصب ہے۔ ورنہ پھر اس کی تقدیر میں صفحہ ہستی سے مٹ جانا تو ہے ہی۔ مسلمانوں سے ہم کہیں گے کہ ہم نہ کریں صبر کریں۔ انشاء اللہ صبر کا پھل ضرور ملے گا۔ ایک بات کا یقین رکھیں کہ غزہ کے لوگ کسی حال جنگ بندی کی درخواست نہ کریں گے۔ یہ جھوٹی خبریں ہیں۔ اگر ایسا ہوتا تو پھر طرفان الاقصیٰ کا جواز ہی کیا رہ جائے گا۔

ممتاز میر

لوسٹو امن معاہدہ: ۱۳ ستمبر ۱۹۹۳ کو امریکی صدر بل کلنٹن کی موجودگی میں اسرائیلی وزیر اعظم اسحاق رابن اور یاسر عرفات کے درمیان ہوا تھا۔ اس معاہدے میں بیت المقدس، فلسطینی پناہ گزینوں کی واپسی جیسی باتیں شامل تھیں مگر کیا ہوا؟ یہ امید کہ اسرائیل مقبوضہ علاقے خالی کر دے گا، ہوا ہی نہیں۔ حالانکہ اس معاہدے کے بنیاد پر ایک نہیں دو نہیں تین تین افراد کو نوبل امن انعام سے نوازا گیا تھا۔ ہمیں تو یوں لگا کہ ان لوگوں کو اس انعام سے نوازنے کے لئے ہی اس معاہدے کا ڈرامہ اسٹیج کا گیا تھا۔ اس معاہدے کی رو سے فلسطینیوں کی ایک آزاد ریاست قائم ہونا تھی جو مغربی کنارے، مشرقی یروشلم (بیت المقدس) اور غزہ میں قائم ہوتی۔ اس دو ریاستی فارمولے کو نہ صرف عرب ممالک بلکہ کل عالمی برادری کی بھی حمایت حاصل تھی مگر اپوزیشن لیڈر نتن یاہو نے اس کے خلاف اشتعال انگیز تقریریں کر کے اسحاق رابن کو مروا دیا۔ یہی یہ معاہدہ مٹی میں مل گیا۔ اسی لئے ہم یہودیوں کو دنیا کے بدعہد ترین قوم سمجھتے ہیں۔ جو امریکی صدر کی کوششوں کو ٹھوکروں (آمیں اس کا تحقیق بھی ہے۔ ہر امریکی صدر مگر امریکی یہودیوں کا غلام ہوتا ہے) میں اڑا سکتے ہیں ان کے نزدیک اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی قرارداد کی کیا اہمیت ہو سکتی ہے؟

آج تو حالت یہ ہے کہ خود اسرائیلی باشندے جاری جنگ سے ڈر کر اپنی حکومت کے خلاف مظاہرے کر رہے ہیں۔ غزہ سے متصل وہ اسرائیلی علاقے جہاں اسرائیل نے بڑے طمطراق سے نئی بستیاں بسائی تھیں حماس کے پہلے حملے میں ہی خالی ہو چکی ہیں۔ دو لوگ نہ صرف اپنے گھروں کو چھوڑ کر فرار ہوئے ہیں بلکہ اکثریت نے ملک ہی چھوڑ دیا ہے۔ سچے صرف وہ جن کے رشتے داروں کو حماس نے یرغمال بنا لیا ہے۔ جنگ جلد یا بدیر ختم ہو جائے گی مگر کیا اسرائیل دوبارہ ان علاقوں کو بسا پائے گا؟ شاید ہی۔ نئے متن یا ہوحماس کو ختم کر دینا چاہتا ہے۔ جنگ کا ایک حصہ نفسیاتی جنگ بھی ہوتا ہے۔ اگر ممکن ہو تو ڈرون کے ذریعے بموں میں مذکورہ کے بہ یہودیوں کے اسلاف کا انبیاء کرام کے ساتھ کیا رویہ رہا ہے؟ ان کو بتایا جائے ان کے اسلاف نے نبی کی موجودگی میں اللہ کے اس وعدے کے باوجود کہ فتح ان کی ہوگی اپنے دشمنوں سے لڑنے سے انکار کر دیا تھا۔ نبی کو یہ دل شکن جواب دیا تھا کہ جاؤ تم اور تمھارا خدا لڑو ہم تو یہیں بیٹھے رہیں گے۔ بزدلی کی اس انتہا والی قوم پر یہ سوچ کر اب ان کے فوجی نبی کی غیر موجودگی میں کیسے لڑ سکتے ہیں؟ وہ بھی کن سے۔ وہ جنھوں نے سر پر کفن باندھ رکھا ہے۔ جن کی بے سروسامانی تیاری ہے کہ ان کے ساتھ خدا ہے۔ کیا آسٹرن ڈوم کا فیل ہو جانا یہ نہیں بتاتا؟ کیا ۷۰ ملین ڈالر کے مرکاوا ٹیک کا جس کا آج سے پہلے دنیا میں بڑا نام تھا چند ہزار کے راکٹ سے مٹی میں مل جانا نہیں بتاتا؟ موساد کے سابق چیف Danny Yatom کا ایک ویڈیو آجکل بہت گردش میں ہے جس میں وہ اعتراف کرتا ہے کہ ۷۰ ملین کا مرکاوا ٹیک چند ہزار کے راکٹ کے سامنے ایک ملبہ ہو گیا ہے۔ وہ بار بار یہ سوال پوچھ رہا ہے کہ کیا موقتی دیوار بنا کر علیہ السلام کے رب نے ہمارا ساتھ چھوڑ دیا ہے؟ وہ کہہ رہا ہے کہ کوئی چیلنجی ہوئی طاقت حماس کے مدد کر رہی ہے۔

کنگنا رناوت کا اسلاموفوبیا!

کنگنا رناوت جیسے اندھ بھکت مسلم دشمنی میں واقعی اندھے ہیں ،اس قدر اندھے کہ انہیں یہ بھی نہیں پتہ کہ وہ کیوں مسلمانوں سے نفرت کر رہے ہیں!

شکیل رشید

بھلا ان دنوں لوگ کنگنا رناوت کی باتوں پر خشخشی سانسیں بھر رہے ہیں؟ تو لوگ کیا کریں! جب اندھ بھگتی کے نشے میں دھت اور ٹاپس ایپ یونیورسٹی کے گیان کو حقیقت سمجھنے پر اتارو، کوئی شخص لوگوں پر لیکچر تھوپنے لگے تو ایک خشخشی آہ بھرنے کے سوا کیا اور کوئی چارہ بچتا ہے! اپنی ظلم مجسم کے فلاپ ہونے سے بوکھلاہٹ میں مبتلا کنگنا رناوت کا کام ان دنوں بڑھتا ہی رہ گیا ہے، اور بولنے کے لیے مواد انہیں ٹاپس ایپ یونیورسٹی سے مل رہا ہے۔ اگر وہ ٹاپس ایپ یونیورسٹی سے گیان فلموں کے بارے میں لیتیں اور باتیں تو بھی ٹھیک تھا، لیکن گیان فلسطین اور اسرائیل کے تنازع پر بانٹ رہی ہیں، یہ اور بات ہے کہ وہ فلسطین کی تاریخ سے واقف ہیں اور نہ ہی صیہونی ریاست کے نابکار قیام کی تاریخ سے۔ اگر واقف ہوتیں تو بھارت میں اسرائیل سفیر ناؤر جیلون سے ملاقات کر کے یہ نہ کہتیں کہ ''جس طرح ہندو دھرم، ہندوؤں کے لیے بھارت کی حفاظت ہے، اسی طرح اس زمین پر یہودی بھی ایک ملک کے حقدار ہیں اور وہ (یعنی فلسطینی) ہمیں ایک ملک نہیں دے سکتے یہ ازحد غیر انسانی عمل اور غلاظت ہے۔'' کنگنا رناوت کے گیان کی گہرائی کا اندازہ ان کے مذکورہ بیان سے ہو جاتا ہے۔ ایک ذہانت یہ بھی جانتی ہے کہ یہودی بسے ہی ہوئے نہیں ، بلکہ بسائے گئے ہیں۔ فلسطینی سرزمین پر، دنیا یہ بھی جانتی ہے کہ ۱۹۴۸ء میں بھارت کی آزادی کے ایک سال بعد اسرائیل کا نابکار وجود عمل میں آیا تھا، اور اس ملک کو بسانے کے لیے لاتعداد فلسطینی مردوں، عورتوں اور بچوں کو ذبح کیا گیا تھا! دنیا یہ بھی جانتی ہے کہ اسرائیل کو ایک طویل عرصہ تک دنیا کے بہت سارے ملکوں نے منظور نہیں کیا تھا، اور آج بھی اقوام متحدہ میں یہ قضیہ ایک تنازع کی صورت میں مختلف قراردادوں کی شکل میں حل کے لیے پڑا ہوا ہے۔ ساری دنیا یہ بھی جانتی ہے کہ غزہ پورے فلسطین کا وہ چھوٹا سا حصہ ہے، ایک پٹی کی شکل میں، جو فلسطینیوں کے پاس بچا ہوا ہے، اور اسرائیل کے وزیر اعظم نتن یاہو کی ساری بمباری اس حصے یعنی غزہ کو ہڑپنے کے لیے ہی ہے۔ لیکن کنگنا رناوت کا یہ ماننا ہے کہ غزہ کو یہودیوں کے لیے نہ چھوڑنا اور اسرائیل کا حصہ نہ بننے دینا فلسطینیوں کی ایک غیر انسانی حرکت اور بغاوت یعنی مجرمی ہے۔ وہ چاہتی ہیں کہ فلسطینی فرعلدی سے اسرائیلیوں کے لیے غزہ چھوڑ دیں۔ یہ صرف تاریخ سے ناواقفیت کا معاملہ نہیں ہے، یہ ذہنی قسم کی عصبیت اور مسلم دشمنی بھی ہے۔ کنگنا رناوت مودا وادی برانڈ اپوزیشن بن گئی ہیں۔ وہ برہمن ہیں، لیکن کسی کا برہمن ہونا کوئی معیوب بات نہیں ہے، ہاں برہمنیت یعنی منوادی نظام کو ماننا اور اس پر عمل کرنا ایک ایسا مرض ضرور ہے جو، اس مرض میں مبتلا افراد کی آنکھوں پر پٹی باندھ دیتا ہے، اور انہیں مظلوم بھی ظالم نظر آنے لگتا ہے۔ اسرائیلی سفیر سے کنگنا رناوت نے دو باتیں کہیں جو ان کی منوادی سوچ کا ثبوت ہیں۔ ایک تو یہ کہ ہندو اور یہودی ایک سی طرح سے قدیم اور سے ستائے جا رہے ہیں، اور ان کی نسل کشی کی جا رہی ہے، دوسرا یہ کہ بھارت ایک ہندو دیش ہے اور اسرائیل کے ساتھ کھڑا ہوا ہے۔ انہوں نے حماس کو جدید دور کا راون کہا اور اسرائیل میں مرنے والے بچوں کی موت پر گہرا دکھ کا آنسو بہائے، اور عزم کا اظہار کیا کہ بھارت اور اسرائیل مل کر دہشت گردی کے خلاف لڑیں گے۔ لڑیں بالکل لڑیں کس نے روکا ہے! لیکن کم از کم ان فلسطینی بچوں کی لاشوں پر بھی نظر ڈال لیں جو اسرائیلی دہشت گردی کے شکار ہوئے ہیں۔ ایک دہشت گرد کے مرنے کا مطلب دوسری دہشت گردی کی حمایت کبھی نہیں رہا! لیکن کنگنا رناوت جیسے اندھ بھگت مسلم دشمنی میں واقعی اندھے ہیں، اس قدر اندھے کہ انہیں یہ بھی نہیں پتہ کہ وہ کیوں مسلمانوں سے نفرت کر رہے ہیں! نہ جانے کیوں اسلاموفوبیا کی شکار ہیں! ابھی نہیں سنا کہ کسی مسلمان نے کنگنا رناوت کو ستایا ہے۔ کنگنا رناوت انہوں کہ بی جے پی مودی کو آپ نے جھگوان کا اوتار بنا دیا لیکن وہ بھی آپ کی قلم کو فلاپ ہونے سے نہیں بچا سکے! افسوس کہ کوئی مودی بھگت بھی تحقیق دیکھنے کے لیے تیار نہیں ہے۔

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی۔ وزیر حسن روڈ لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل سا کیت پلی نرہی لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 933513518

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

آمد سرد رُتوں کی: موسمی مسائل سے بچنے کے کچھ گُر

دودھ میں موجود اجزا جلد کو ٹھنڈک اور راحت پہنچاتے ہیں، سادہ پان کا پتہ بچوں کے نزلے پر استعمال کریں

افشاں شاہد

یوں تو قدرت کے تمام موسم اپنے اندر ان گنت خوب صورتیاں سمیٹے ہوئے ہیں لیکن سرما وہ موسم ہے جس کا اپنا ہی سُحر ہے اور جب آسمان سے برف گرتی ہے تو یوں لگتا ہے کہ ہر چیز نے سفید لباس پہن رکھا ہو۔ جن علاقوں میں برف نہیں بھی گرتی تو دن سمٹ جاتے ہیں اور راتیں طویل ہو جاتی ہیں۔ ہر طرف سے کافی، سوپ اور گرمی کی خوش بو سے ایک خوش گوار احساس ہوتا ہے لیکن اس موسم سے خواتین اور بچے بہت زیادہ متاثر ہوتے ہیں، کیوں کہ بچوں کو صبح سویرے اسکول جانا ہوتا ہے اور اس دفعہ سردی اپنے عروج پر ہوگی ہے۔ اس وقت خواتین گھر کے کاموں کا آغاز کر رہا ہوتی ہے جس کی وجہ سے ان کی جلد بہت زیادہ متاثر ہوتی ہے۔ اسی مناسبت سے آج ہم آپ کو ایسے نسخے بتا رہے ہیں، جس پر عمل کر کے نہ صرف خواتین، بلکہ بچے بھی اس حسین موسم سے لطف اندوز ہو سکیں گے۔

شیر خوار بچوں کے لیے: سردی سے سب سے زیادہ شیر خوار بچے متاثر ہوتے ہیں، انہیں فوراً ٹھنڈ لگ جاتی ہے اور وہ گلے اور سینے کے مسائل سے دوچار ہو جاتے ہیں۔ اس لیے ماؤں کو چاہیے کہ بچوں کو جب بھی سردی کے موسم میں نہلائیں، گرم پانی میں تھوڑا سا نمک ملائیں اور اس پانی سے بچوں کو نہلائیں اس طرح بچوں کو سردی نہیں لگے گی اور نہلانے کو بھی آرام دہ کر دیں۔ اس کے لیے تین چار گوند کے انگارے کر لیں، پھر ان کوئلوں کو مٹی کے برتن میں رکھ دیں۔ اس کے بعد ان کے اوپر ایک کھانے کا بچا ہوا تیل ڈالیں اور بچے کو اس برتن کے قریب لے جائیں۔ دو تین منٹ دھونی دیں مگر احتیاط سے۔

سادہ پان کا پتا: سردی میں اکثر بچوں کو نزلہ زکام ہو جاتا ہے اور سینے میں سے خرخر کی آوازیں آنے لگتی ہیں۔ اس کا علاج بہت ہی آسان ہے۔ ایک سادہ پان کا پتا لیں۔ اس کو چولہے پر ہلکا سا گرم کر لیں، پھر اس کی ایک طرف بام لگا لیں اور بام والی سائیڈ بچوں کے سینے پر رکھ دیں اور بچوں کے سینے کو گرم چادر سے ڈھانپ دیں۔ یہ عمل سوتے وقت مسلسل تین، چار دن کرنا ہے۔ اس سے فوراً سردی میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

شہد کا استعمال: جو بچے اسکول جاتے ہیں، انہیں صبح نیم گرم پانی یا دودھ میں شہد کا ایک چمچا ہر صبح پلا دیں۔ اس سے بچوں کا ہیموگلوبن سطح برقرار رہے گا اور بچوں کو توانائی بھی ملے گی۔

موئسچرائزر: مارکیٹ میں یوں تو مختلف قسم کی موئسچرائزر کریم اور لوشن ملتی ہیں، لیکن تو وہ بہت مہنگی ہوتی ہیں اور دوسرا ان کے استعمال کے بعد زیادہ تر تناؤ دیتی ہوتی ہیں۔ سر راہ خشک ہو ائیں، جلد سے نمی ختم کر دیتی ہیں، پھر سردیوں میں پانی کا استعمال کم ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے بھی جلد متاثر ہوتی ہے۔ اس کا بہترین اور سستا علاج یہ ہے کہ ہم وٹامن سی اور عرق گلاب لیں اور اس کو ملا لیں اور ایک شیشی یا بوتل میں ڈال کر فریج میں رکھ دیں یہ ایک بہترین موئسچرائزر ہے جو آپ کی جلد کو خشک ہونے سے محفوظ رکھے گا۔ اسے تین بار چاہے بدن جلد پر لگائیں اور اپنی جلد کو نرم و ملائم رہنے دیں۔

دودھ اور لوشن: دودھ میں موجود اجزا جلد کو ٹھنڈک اور راحت پہنچاتے ہیں۔ آپ ایک چھوٹا تولیا لیں اور اس کو دودھ میں ڈبو کیں اور جہاں جہاں آپ کی جلد خشک اور کھردری ہو رہی ہو، وہاں اس تولیے سے ہلکی سی مالش کریں اور پھر پندرہ، بیس منٹ کے لیے چھوڑ دیں، پھر نیم گرم پانی والے تولیے سے صاف کر لیں۔ اس طرح آپ کی جلد نرم و ملائم ہو جائے گی۔

پھٹے ہوئے ہونٹ: سردیوں میں ہونٹ بھی بہت زیادہ پھٹتے ہیں۔ یہاں تک کہ کلٹرین میں تکلیف ہوتی ہے اور خون بہنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے لیے رات کو سوتے وقت شہد سے ہونٹوں کی مالش کیں اور اس میں چند قطرے عرق گلاب کے ملا لیں اور پھر اس کو ہونٹوں پر لگائیں اور صبح نیم گرم پانی سے ہونٹوں کو دھوئیں اور پھٹے ہونٹوں پر تیل مسلسل دو تین دفعہ تک کرتے رہیں۔ اس نسخے سے آپ کے ہونٹ کومل اور گلابی ہو جائیں گے۔

چہرے کی خوبصورتی اور تروتازگی کیلئے آسان گھریلو نسخے

چہرے کی تازگی بحال کرنے کے لیے کسی بیوٹی کلینک جانے یا مہنگی بیوٹی کریم لگانے کی ضرورت نہیں کیونکہ خوبصورت جلد کا سارا سامان آپ کے کچن میں موجود ہے۔ سارا دن گھر میں کام کرنے کے بعد خواتین کی جلد اکثر ماند پڑ جاتی ہے جس کی تازگی بحال کرنے کے لیے عام طور پر مہنگی بیوٹی کریمز یا فیس واش استعمال کیے جاتے ہیں۔ بعض خواتین فیشل کرانے کے لیے بیوٹی پارلر یا بیوٹی کلینک کا رخ کرتی ہیں جہاں گھنٹوں انتظار کے علاوہ بیکٹریز اور ہزاروں روپے خرچ کرنا پڑتے ہیں حالانکہ جلد کو تر و تازہ بنانے والا سارا سامان باورچی خانے ہی میں رکھا ہوتا ہے۔ صرف اسے سمجھداری سے استعمال کرنے کی ضرورت ہے۔ ایک کھیرے کا گودا یا جوس) لے کر اس میں 2 چائے کے چمچے سوکھا دودھ اور ایک انڈے کی سفیدی ملائیں، اس آمیزے کو ٹیلرز مٹی چاہیں یہاں تک کہ ایک صوبار پیسٹ بن جائے اس طرح آپ کا ہربل فیس ماسک تیار ہو گیا اب اسے چہرے اور گردن پر ہلکے ہاتھ سے لگائیں اور 20 منٹ بعد سادہ پانی سے دھو لیں۔ پورے دن میں چہرے پر خشک ہو جانے والا میل کچیل اور گرد صاف ہو جائیں گے۔ اسی طرح کا ایک اور ہربل ماسک بنانے کے لیے 2 کھانے کے چمچے چکنی مٹی، 2 چمچے 3 کھانے کے چمچے دہی، ایک کھانے کا چمچا گلوکوز اور عرق گلاب کے 2 سے 3 قطرے یکجا کر کے اچھی طرح سے آپس میں ملا لیں۔ اب اس آمیزے کو چہرے اور گردن پر لگائیں اور 10 سے 20 منٹ تک خشک ہونے کے لیے چھوڑ دیں۔ خشک ہو جانے کے بعد اسے نیم گرم پانی سے دھو لیں۔ اگر جلد خشک محسوس ہو تو چہرے پر تھوڑی سی مقدار میں فیس آئل لگایا جا سکتا ہے۔ جلد کی تازگی بحال کرنے کے لیے گھر میں نکالا ہوا تیزکاری (تقریباً دو کھانے کے چمچے) اور دو عدد یا سمین (خوشبو آئل) کے ایک سے 2 قطرے ملا کر چہرے پر صرف 20 منٹ کے لیے لگائیں۔

خشکی اور بال گرنے کے اسباب

خواتین یہ بات اچھی طرح جانتی ہیں کہ خشکی (بفا) بالوں کی دشمن ہے۔ اس کی وجہ سے بالوں کی خوبصورتی ماند پڑ جاتی ہے اور بال جھڑنے لگتے ہیں۔ خشکی ایک ایسی پریشانی ہے جس سے خواتین ہی نہیں، بلکہ مرد بھی عمر کے کسی نہ کسی حصے میں دو چار ہوتے ہیں۔ خشکی دیکھنے میں ہی بری نہیں لگتی، بلکہ یہ بے چینی کا باعث بھی ہوتی ہے اور سر میں خارش کی وجہ بھی

نسرین شاہین

خواتین یہ بات اچھی طرح جانتی ہیں کہ خشکی (بفا) بالوں کی دشمن ہے۔ اس کی وجہ سے بالوں کی خوبصورتی ماند پڑ جاتی ہے اور بال جھڑنے لگتے ہیں۔ خشکی ایک ایسی پریشانی ہے، جس سے خواتین ہی نہیں، بلکہ مرد بھی عمر کے کسی نہ کسی حصے میں دو چار ہوتے ہیں۔ خشکی دیکھنے میں ہی بری نہیں لگتی، بلکہ یہ بے چینی کا باعث بھی ہوتی ہے اور سر میں خارش کی وجہ بھی ہے۔

ہمارے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ سر میں خشکی کیوں اور کیسے ہوتی ہے؟ دراصل قدرتی طور پر ہمارے جسم کی نئی جلد پرانی جلد کی جگہ لیتی رہتی ہے اور یہ عمل کھوپڑی میں بھی ہوتا ہے۔ کھال کے سب سے نچلے حصے میں جو خلیات (سیلز) ہوتے ہیں، وہ رفتہ رفتہ اوپر آ جاتے ہیں اور جیسے ہی یہ کھوپڑی کی اوپری تہ پر پہنچتے ہیں تو مرنے لگتے ہیں۔ یہ سلسلہ چلتا رہتا ہے۔ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ اس عمل میں اضافہ ہو جاتا ہے یا مردہ خلیات کھوپڑی سے جھڑنہیں پاتے اور گچھے کی شکل میں جمع ہونے لگتے ہیں۔ یہی خلیات خشکی کا باعث بنتے ہیں۔ ان کی زیادتی پھپھوندی (فنگس) کو جنم دیتی ہے، جو خشکی کو مزید بڑھانے کا سبب بنتی ہے۔

عام طور پر جب بال خشکی سے متاثر ہوتے ہیں تو ہماری کھوپڑی پر چھلکے بن جاتے ہیں اور یہ چھلکے دار ہو جاتی ہے۔ اگر خشکی شدید ہو تو چہرے پر بھی جلن ہوتی ہے اور ان میں اس قدر خارش ہوتی ہے کہ سر کھجانے کھجانے کھوپڑی سرخ ہو جاتی ہے، پھر بھی آپ سر سے نہیں ہٹتا۔ خشکی ہونے کا ایک اور سبب بھی ہوتا ہے مثلاً نامناسب یا غیر معیاری شیمپو کا استعمال۔ اگر جلد کی ساخت کی مناسبت سے شیمپو استعمال نہ کیا جائے تو رومل کے طور پر کھوپڑی پر چھوٹیاں بننے لگتی ہیں۔

زیادہ تیل لگانے سے بھی پھپھوندی کو پنپنے کا موقع ملتا ہے۔ تیل لگانے سے اگرچہ شروع میں خشکی کے چھلکے کم ہو جاتے ہیں، مگر چوں کہ یہ تیل کی وجہ سے کھال سے چپک جاتے ہیں، اس لیے خشکی میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔ جلد میں زیادہ تیل کی موجودگی بھی خشکی کا سبب بنتی ہے۔ ایسا عموماً نوعمری کے زمانے میں ہوتا ہے۔ جن افراد کی جلد میں تیل کی مقدار بڑھ جاتی ہے، وہ کیل مہاسوں کا شکار ہونے لگتے ہیں۔ اس عمر میں تھوڑی بہت سر میں خشکی عام طور پر ہو جاتی ہے، اس لیے کہ جسم میں تبدیلی واقع ہو رہی ہوتی ہے۔ یہ سلسلہ بیس سے پچیس سال کی عمر تک چلتا ہے، اس کے بعد خود بخود ختم ہو جاتا ہے۔ کھوپڑی ضرورت سے زیادہ خشک ہو جائے تو خشکی ختم ہو جاتی ہے۔

جلد کی طرح کھوپڑی کی کھال بھی مختلف جلدی بیماریوں کا شکار ہو جاتی ہے مثلاً سر میں پیپ والے دانوں، پھپھوندی والے تھیلے (انفیکشن)، بیکٹیریا کے تعدیہ اور خارش وغیرہ کا ہو جانا۔ ذہنی و جسمانی دباؤ اور تناؤ بھی خشکی کا سبب ہیں۔ جس قدر ذہنی دباؤ ہوگا، خشکی بھی اسی قدر شدید ہوگی۔

بال گرنے یا جھڑنے کے بھی کئی اسباب ہیں۔ بال کچھ عرصے تک بڑھتے رہتے ہیں۔ اس کے بعد ان میں تبدیلی کا مرحلہ شروع ہو جاتا ہے، جو تیز، ہولناک جاری رہتا ہے۔ پھر ان کی افزائش رک جاتی ہے اور یہ جڑ سے الگ ہو جاتے ہیں۔ جن افراد کی افزائش کا عمل چل رہا ہوتا ہے، ان دنوں بالوں کی افزائش کا عمل چل رہا ہوتا ہے، ان کی شکل ایک ٹوک دار چھڑی کی طرح ہو جاتی ہے۔ پھر یہ قدرتی انداز میں گرنے لگتے ہیں۔ روزانہ تیس سے پچاس بالوں کا گرنا کوئی نارمل عمل ہوتا ہے۔ اس حساب سے پورے ہفتے میں بالوں کے گرنے کا اسٹاٹس سے پانچ سو بنتا ہے۔

جب اس طرح سے بال گرنے لگتے ہیں تو خواتین گھبرا جاتی ہیں، مگر اس میں پریشان ہونے والی کوئی بات نہیں، کیوں کہ یہ بال جڑ سے الگ ہو کر نہیں گرتے۔ ایسے بال جن کی نوک نہیں ہوتی، ان کے گرنے کے اسباب ایک سے زیادہ ہو سکتے ہیں اور یہ چیک کرنے کے لیے کہ ان کو کھینچ سے توڑا گیا ہو۔ بال اُس وقت زیادہ گرتے ہیں، جب ہم انہیں دھونے لگتے ہیں، کیوں کہ یہی وہ وقت ہوتا ہے، جب بال آسانی سے نوٹ پھوٹ کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اگر آپ کے بال تیزی سے گر رہے ہیں تو آپ کو چاہیے کہ پورے ملتے گرنے والے بالوں کا اوسط نکالیں۔ پھر کسی نتیجے پر پہنچیں۔

بال گرنے کے عمومی اسباب میں سے ایک یہ بھی ہوتا ہے کہ بالوں کی جڑیں بہت حساس ہو جاتی ہیں اور جب جسم میں تبدیلی رونما ہوتی ہے تو یہ بھی متاثر ہوتی ہیں۔ اگر جسم میں کوئی خرابی ہوگی تو یہ اس کا اثر براہ راست بالوں پر بھی پڑتا ہے اور بال گرنے لگتے ہیں۔ جس میں اگر کوئی اندرونی خرابی ہوگی، یہ تو اس کا اثر براہ راست بالوں پر بھی پڑتا ہے اور بال گرنے لگتے ہیں۔ جسم میں اگر کوئی اندرونی خرابی ہے یا کوئی عضو پوری فعلیت کے ساتھ کام نہیں کر رہا تو شروع میں اس کا پتا نہیں چلتا، یعنی کسی طرح کی کوئی علامت ظاہر نہیں ہوتی۔

بالوں کا گرنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ جسم اندرونی طور پر کسی مرض میں مبتلا ہے۔ یاد رکھیے کہ اگر جسم کسی مرض کے باعث متاثر ہوتا ہے تو اس کے ایک سے تین ماہ کے دوران بالوں کا گرنا بھی شروع ہو جاتا ہے۔ بالوں کی خشکی اور بال گرنے سے بچانے کے لیے ذیل میں درج ایک گھریلو نسخہ آزمائیں۔ آملہ، ریٹھا اور سیکا کا باقی ہم وزن لے کر پیسا لیں۔ پھر اس پھر ایک دو گھنٹے بھیگنے دیں۔ گرم پانی سے بال دھو لیں۔ اس طرح خشکی دور ہو جائے گی اور بال گرنا بھی بند ہو جائیں گے۔

☆☆☆

جلد کو دلکش بنانے کا آسان طریقہ

خوبصورت اور روشن جلد کا حصول ہر خاتون کی خواہش رہتی ہے۔ اکثر خواتین، ہونٹوں اور آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقوں سے پریشان رہتی ہیں اور اس خامی کو دور کرنے کیلئے کئی محنتیں کرتی رہتی ہیں۔ اشتہاری پراڈکٹس اپنائی کرنے سے ری ایکشن کا بھی خطرہ رہتا ہے۔ آپ گھر میں قدرتی اشیاء استعمال کرتے ہوئے اپنے چہرے کی جلد کو سیاہ حصوں سے پاک رکھنے کے علاوہ اسے ملائم روشن، تازگی دے۔ دہی جلد کیلئے نیچرل ٹانک ہے اس کے مسلسل استعمال سے نہ صرف چہرے کی خوبصورتی کو بڑھا سکتی ہیں بلکہ تیزی اور نکھار بھی پیدا کر سکتی ہیں۔ ماہرین جلد کا ماننا ہے کہ دہی میں قدرتی حسن کو برقرار رکھنے کی خصوصیات پائی جاتی ہیں اس میں پایا جانے والا اُمیگا ۳ جز جلد کو لچکیلا کرنے میں مدد دیتا ہے۔ چہرے پر دہی اپنائی کرنے کے بعد 20 منٹ بعد نیم گرم پانی سے دھو لیں۔ اس طرح کے عمل سے چہرہ بالکل صاف ہو جائے گا۔ موسم سرما میں عنگترے کی بہتات رہتی ہے۔ اس موسم میں عنگترے خوب کھائیں اور عنگترے کا دو چمچ جس چٹکی بھر ہلدی ملا کر رات میں چہرے پر لگائیں اور صبح نیم گرم پانی سے دھو لیں۔ اس عمل میں آنکھوں کے اطراف سیاہ حلقوں کی شکایت دور ہو جائے گی اور چہرے کی رنگت بھی نکھر آئے گی۔ شہد جلد کا بہترین کلینزر ہے اور قدرتی مینا سیال جلد کو لائف کرتا ہے۔ آنکھوں کے نیچے کی جلد خشک ہو جانے سے وہاں سیاہ حلقے نمودار ہوتے ہیں۔ خون کی کمی سے بھی یہ شکایت پیدا ہوتی ہے۔ نوجوان لڑکیاں اور ادھیڑ عمر کی عورتوں میں یہ شکایت عام طور پر دیکھی جاتی ہے۔ شہد سب سے بہتر موئسچرائزر ہے۔ چہرے پر شہد لگانے کے 10 منٹ بعد نیم گرم پانی سے دھو لیں۔ مسلسل اس عمل سے جلد نہ صرف صاف چمکدار اور ملائم بنتی ہے بلکہ جلد کے مردہ خلیے بھی چلے جاتے ہیں۔

چہرے کے غیر ضروری بالوں سے نجات کے طریقے

کچھ گھریلو اور آزمودہ نسخے ایسے ہیں جن کے باقاعدگی سے استعمال کرنے سے چہرے کے یہ غیر ضروری اور ناپسندیدہ بالوں سے ہمیشہ کیلئے چھٹکارا حاصل کیا جا سکتا ہے

چہرے کے غیر ضروری اور ناپسندیدہ بال جنہیں Hirsutism بھی کہا جاتا ہے عام طور پر خواتین میں ہارمونز پر الم کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ مابعد ایام میں بے قاعدگی ہو تو چہرے اور ہاتھوں کے ساتھ ساتھ ٹانگوں پر بھی غیر ضروری بالوں کی افزائش ہونے لگتی ہے چہرے کے بالوں کو ورد یا ختم کرنے کیلئے خواتین بلیچنگ، ویکسنگ، تھریڈنگ کا بڑی باقاعدگی سے استعمال کرتی ہیں اور کچھ تو پیرز رزلٹ کا سہارا بھی لیتی ہیں ان تمام طریقوں کے باوجود بالوں کا نکلنا رکتا نہیں بلکہ کچھ دنوں کے وقفے کے بعد ان کی افزائش ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ تقریباً تمام ہی خواتین کے ہاتھوں اور چہرے پر روؤں کی شکل میں چھوٹے چھوٹے بال ہوتے ہیں۔ کچھ بال گہرے اور بڑے ہوتے ہیں اور کچھ قدرتی چھوٹی حالت میں اُگتے ہیں چہرہ پر بالوں کا ہونا ہمیشہ سے ہی ناپسندیدہ رہا ہے ان ناپسندیدہ بالوں سے چھٹکارہ پانے کیلئے خواتین ہر قسم کے طریقے آزمالتی ہیں لیکن ہوتا یہ ہے کہ ہر بار مختلف طریقے استعمال کرنے کے بعد یہ بال پھر سے اسی شدومد کے ساتھ اُگنے لگتے ہیں چہرے کے ان ناپسندیدہ بالوں کی وجہ سے خواتین پریشان بھی رہتی ہیں اور اسی وجہ سے وہ کہیں آنے جانے اور لوگوں سے ملنے جلنے سے کتراتی ہیں ان میں سیلف کا نفیڈنس کی کمی ہونے لگتی ہے اور ان میں سے کئی خواتین تنہائی کا شکار ہو جاتی ہیں جو کہ انہیں ان کی زندگی اور صحت کیلئے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔ کچھ گھریلو اور آزمودہ نسخے ایسے ہیں جن کے باقاعدگی سے استعمال کرنے سے چہرے کے یہ غیر ضروری اور ناپسندیدہ بالوں سے ہمیشہ کیلئے چھٹکارا حاصل کیا جا سکتا ہے لیکن شرط مستقل مزاجی کی ہے۔

یمن برنا: ابتدائی طور پر مکھوں میں یمن برنا اور ہلدی کا مکسچر اکثر وبیشتر خواتین استعمال کرتی ہیں اور اس کی اہمیت و افادیت سے بھی آگاہ ہیں ان دنوں اجزاء کا ملاپ نہ صرف منہ کے اطراف اور ٹھوڑی پر اُگنے والے بالوں کا خاتمہ کرتا ہے بلکہ یمن کے متواتر استعمال سے اسکن ہموار چمکدار اور بے عیب نظر آتی ہے ہلدی اور یمن کو ہم وزن لے کر پانی کے ساتھ اس کا پیسٹ تیار کر لیں اور چہرہ پر لگائیں خاص طور پر متاثر حصوں پر لگائیں اور پندرہ سے بیس منٹ تک خشک ہونے کے لیے چھوڑ دیں اس کے بعد ایک کپڑے کو نیم گرم پانی میں ڈبو کر گیلا کر کے چہرے پر سے نمیں پاک صاف کر لیں آپ دیکھیں گی یمن کے ساتھ چہرے کے فاضل بال بھی نکل رہے ہیں اس کے علاوہ ہلدی اور حسن کے مکسچر میں دہی یا ملائی کو ہم وزن شامل کر کے بھی چہرے پر لگا کر ایک گھنٹہ تک خشک ہونے کے لیے چھوڑ دیں اس کے بعد نیم گرم پانی سے دھو لیں آپ دیکھیں گی کہ چہرے کے فاضل بال صاف ہو جائیں گے ویکسنگ کا یہ عمل انتہائی مؤثر ہے لیکن اس کے لئے دانوں پر پانی۔

ہلدی: ہلدی قدرتی ڈھانک کا خزانہ ہے کہ انہوں میں اس کی موجودگی ذیابیطس ہلڈ پریشر اور دل کے امراض کو روکتی ہے ہلدی بیرونی استعمال بھی نہایت کارآمد ہوتی ہے یہ نہ صرف رنگت نکھارنے میں مدد دیتی ہے بلکہ یہ نکھار یا کھی کو کہ آپ کی اسکن انتہائی خوبصورت اور ہموار ہو جائے گی پھلی ہوئی چینی میں شامل شہد اور لیموں چہرے پر چٹکی کا سبب بنے گا اور اسکن کو ہموار کرے گا شہد کا باقاعدہ استعمال اسکن کے لیے ہر طرح سے فائدہ مند ہوتا ہے کھریلو ویکسن تیار کرنے کے لیے ایک کھانے کا چمچہ چینی میں ایک چائے کا چمچہ شہد اور چند قطرے لیموں کے رس کے ملائیں اس کو پکا کر ٹھنڈی آنچ پر تین سے چار منٹ تک پکائیں کر کیک جمنا شروع ہو جائے گا اس کو ہم حالت میں چہرے کے ان حصوں پر لگائیں جہاں فاضل بال ہیں سخت کاٹن یا ٹیشوز کے ٹکڑے کی مدد سے بالوں، ہلکی اور اس آمیزے کو کھانے کے بعد رہا بعد ایک پانی اس پر ڈالیں اور بالوں کے خلاف سمت ایک ہم سے کھینچیں بال صاف ہو جائیں گے ویکسنگ کا یہ عمل انتہائی مؤثر ہے لیکن اس کے لئے دانوں پر پانی۔

ہلدی: ہلدی قدرتی ڈھانک کا خزانہ ہے کہ انہوں میں اس کی موجودگی ذیابیطس ہلڈ پریشر اور دل کے امراض کو روکتی ہے ہلدی بیرونی استعمال بھی نہایت کارآمد ہوتی ہے یہ نہ صرف رنگت نکھارنے میں مدد دیتی ہے بلکہ یہ نکھار یا کھی

خشک جلد پر میک اپ کوئی مسئلہ نہیں۔۔۔!!!

یاد رکھیں۔۔۔ آپ سردیوں میں پانی کا زیادہ سے زیادہ استعمال کریں کیونکہ عام طور پر سردیوں میں پانی کم پیا جاتا ہے۔ اور پانی کی کمی کی وجہ سے جلد پھیکی، خشک اور روکھی ہو جاتی ہے۔ سردیوں میں زیادہ پانی پینے سے آپکی جلد نرم اور تر و تازہ دکھائی دے گی

خشک جلد والی خواتین کو کلینزر کا استعمال کرنا چاہیے۔

ہر ڈیڑھ مہینے کے بعد اسٹی میٹک فیشل ضرور کرا ئیں، باقاعدہ فیشل سے بھی جلد پر خشکی کو کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔

میک اپ ٹیس کے لئے خشک جلد پر ٹالی وی اسکنہ اور بی بی اسٹک بہت مفید سمجھی جاتی ہے۔ جب کہ آئلی جلد والی خواتین کو ان کے استعمال سے پرہیز کرنا چاہئے۔

اکثر سردیوں میں خشکی کی وجہ سے ہونٹ بہت خراب ہو جاتے ہیں اس لیے سردیوں میں ہمیشہ ڈارک اور گلوسی اسٹک استعمال کریں۔ ویسے تو میٹ لپ اسٹک کا استعمال گرمیوں میں مفید سمجھا جاتا ہے لیکن اگر آپ سردیوں میں بھی اسے استعمال کرنا چاہتی ہیں تو میٹ لپ اسٹک کے ساتھ لپ بام مکس کر کے لگائیں اس سے ہونٹ خشک نہیں ہوتے اور لپ اسٹک فریش دکھائی دیتی ہے۔ جن خواتین کے ہونٹ خشکی کی وجہ سے پھٹتے ہیں وہ کوشش کریں کہ لپ بام ہر وقت لگائیں۔

سردیوں میں عام طور پر بھی آنکھوں کی جلد خشک ہو کر اکڑنے لگتی ہے اس صورت میں آئی میک اپ کرتے ہوئے لیکوڈ کنسیلر استعمال کریں۔

سردیوں میں زیادہ سے زیادہ پانی پئیں تاکہ آپ کی جلد نرم اور تر و تازہ دکھائی دے۔ اس کے علاوہ سردیوں میں خشک جلد سے نجات پانے کے لئے ڈرائی ہیومیڈ کا استعمال بھی بہتر ہے، سپرے کرنے کے بعد چہرے کو خشک نہ کریں۔

یاد رکھیں۔۔۔ آپ سردیوں میں پانی کا زیادہ سے زیادہ استعمال کریں کیونکہ عام طور پر سردیوں میں پانی کم پیا جاتا ہے۔ اور پانی کی کمی کی وجہ سے جلد پھیکی، خشک اور روکھی ہو جاتی ہے۔ سردیوں میں زیادہ پانی پینے سے آپکی جلد نرم اور تر و تازہ دکھائی دے گی۔ فیشن کرنا نے کے ایک ہفتے تک چہرے پر کاسمیٹکس کا استعمال نہ کریں، کیونکہ اس سے چہرے پر وائٹ ہیڈز بن جاتے ہیں۔ فیشل کروانے کے بعد آپ اپنی جلد کی نمو ہیت کے مطابق بن بلاک کا استعمال لازمی کریں۔

سردیوں میں سوکی میک اپ پسند کیا جاتا ہے۔ لپ اسٹک میں ریڈ اور میرون ان رنگوں کے اور آئی میک اپ کے لئے پنک اور پرپل شیڈز فیشن کا حصہ ہونگے۔ یاد رکھیں خواہ آپ کی آنکھوں کا رنگ ہلکا ہو یا گہرا۔ ہمیشہ لائٹ آئی شیڈز ہی استعمال کریں۔

خشک جلد کے لئے کچھ گھریلو ٹوٹکے۔

گلیسرین: عرق گلاب اور لیموں کا رس ہم وزن ملا کر کاٹن بال میں لگا کر چہرے کو صاف کریں۔ پندرہ منٹ بعد چہرہ دھو لیں تو سکن صاف ہو جاتی ہے۔

☆☆☆

جے شنکر نے اسرائیلی وزیر خارجہ کوہن سے بات کی

نئی دہلی، 04 نومبر (یو این آئی) وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے منیچو اسرائیلی وزیر خارجہ ایلی کوہن سے بات کی اور موجودہ صورتحال کے بارے میں اسرائیل تجویز کے ساتھ آگے کرنے کے لئے ان کی ستائش کی۔ ڈاکٹر جے شنکر نے سوشل میڈیا پر کہا" آج سہ پہر اسرائیل کے وزیر خارجہ سے بات کی۔ موجودہ صورتحال کے بارے میں اسرائیلی تجویز ساتھ آگے کرنے پر ان کی ستائش کی۔ ڈاکٹر جے شنکر نے دہشت گردی کا مقابلہ کرنے، بین الاقوامی انسانی قانون کی پاسداری اور دونوں ملکوں کے درمیان مفاہمت کے لیے اپنے مضبوط عزم کا اعادہ کیا۔

پروڈیوسر سنجے ساہا کی درخواست خارج

ممبئی، 4 نومبر (یو این آئی) مہاراشٹر کی ایک مقامی عدالت نے ہفتہ کو پروڈیوسر سنجے ساہا کی ضمانت کی درخواست مسترد کر دی، جنہیں اداکار ویک اوبرائے کی کمپنی سے 1.55 کروڑ روپے کے مبینہ غبن کے معاملے میں گزشتہ ماہ گرفتار کیا گیا تھا۔ عدالت نے ان کی ضمانت کی درخواست اس بنیاد پر خارج کر دی کہ درخواست گزار کے خلاف بہت سی شکایات تھیں۔ عدالت نے کہا" ملزم کو الگ الگ ایف آئی آر کے تحت متعدد الزامات کا سامنا ہے، جو اس کی مجرمانہ تاریخ کو دکھاتے ہیں۔ سنہا ایک ایونٹ مینجمنٹ فرم کے مالک اور اداکار ویک اوبرائے کے سابق بزنس پارٹنر ہیں۔ انہوں نے مبینہ طور پر اداکار کو 1.55 کروڑ روپے کا دھوکہ دیا ہے۔

ای ڈی اور محکمہ ٹیکس بی جے پی کے اہم ہتھیار: کانگریس

بھوپیش بگھیل پر عائد الزامات بے بنیاد، مودی چھتیس گڑھ اور راجستھان حکومتوں کے خلاف سازش کر رہے ہیں: کانگریس

نئی دہلی: افقیر سعید ڈائریکٹر میڈیا (ای ڈی) نے جمعرات کو چھتیس گڑھ میں چھاپہ ماری انجام دی اور وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل پر کئی طرح کے الزامات عائد کئے۔ کانگریس پارٹی کے سینئر لیڈران نے اس سلسلہ میں ایک پریس کانفرنس کی اور اسے بی جے پی کی انتقام کی سیاست قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ سب بوکھلاہٹ میں کیا جا رہا ہے کیونکہ بی جے پی کو آئندہ اسمبلی انتخابات میں اپنی ہار نظر آ رہی ہے۔ کانگریس کے سینئر لیڈر جے رام رمیش، کے سی وینو گوپال اور ابھیشیک منو سنگھوی نے پریس کانفرنس سے خطاب کیا اور بی جے پی پر جوابی حملہ بولا۔ مہادیو ایپ کے سلسلے میں ای ڈی کے دعوے پر کانگریس نے تمام الزامات کو مسترد کرتے ہوئے اسے بدنیتی پر مبنی قرار دیا۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینو گوپال نے کہا" ای ڈی اور منگلا کم ٹیکس بی جے پی کے اہم ہتھیار ہیں۔ کرناٹک اسمبلی انتخابات کے دوران انہوں نے 100 سے زیادہ کانگریس امیدواروں کے خلاف چھاپے مارے تھے۔ آٹھ سے نو مہینے گزر گئے لیکن ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔" انہوں نے کہا" وہ جانتے ہیں کہ یہ الیکشن کیس طرف ہونے والا ہے اس لئے ان انتخابات کو جیتنے کے لیے، وزیر اعلیٰ بگھیل اور کانگریس کی شبیہ خراب کرنے کے لیے ایجنسیوں کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ ایجنسی کے لوگ کانگریس کے ہر لیڈر کی دہلیز پر پہنچ رہے ہیں۔ مرکزی حکومت کو بتانا چاہئے کہ مہادیو ایپ کے خلاف کارروائی کرنے سے اسے کس نے روکا؟ بنیادی طور پر سٹے میں استعمال ہونے والی یہ ایپ دبئی سے چلائی جا رہی ہے۔ یہ واضح طور پر آپ کے ڈومین میں ہے۔ آپ اس ایپ کے خلاف کارروائی کیوں نہیں کر رہے؟ چھتیس گڑھ کی لوگ ای ڈی کا استعمال کر کے اس بدنیتی پر مبنی تحقیقات کا منہ توڑ جواب دیں گے۔" وہیں، منو سنگھوی نے کہا:" چھتیس گڑھ میں بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت کی ای ڈی کے ساتھ شراکت داری بڑھ رہی ہے کیونکہ وہ بھی شکست کا احساس کر رہے ہیں۔ جھگوا پارٹی ایک بڑی شکست کی طرف بڑھ رہی ہے اور پوری دنیا اس کے بارے میں جانتی ہے۔"

زیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل کے خلاف مرکزی وزیر اسمرتی ایرانی کے الزامات کا جواب دیتے ہوئے، انہوں نے کہا:" وہ جانتے ہیں کہ یہ الیکشن کیس طرف ہونے والا ہے اس لئے ان انتخابات کو جیتنے کے لیے، وزیر اعلیٰ بگھیل اور کانگریس کی شبیہ خراب کرنے کے لیے ایجنسیوں کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ ایجنسی کے لوگ کانگریس کے ہر لیڈر کی دہلیز پر پہنچ رہے ہیں۔ مرکزی حکومت کو بتانا چاہئے کہ مہادیو ایپ کے خلاف کارروائی کرنے سے اسے کس نے روکا؟ بنیادی طور پر سٹے میں استعمال ہونے والی یہ ایپ دبئی سے چلائی جا رہی ہے۔ یہ واضح طور پر آپ کے ڈومین میں ہے۔ آپ اس ایپ کے خلاف کارروائی کیوں نہیں کر رہے؟ چھتیس گڑھ کی لوگ ای ڈی کا استعمال کر کے اس بدنیتی پر مبنی تحقیقات کا منہ توڑ جواب دیں گے۔" وہیں، منو سنگھوی نے کہا:" چھتیس گڑھ میں بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت کی ای ڈی کے ساتھ شراکت داری بڑھ رہی ہے کیونکہ وہ بھی شکست کا احساس کر رہے ہیں۔ جھگوا پارٹی ایک بڑی شکست کی طرف بڑھ رہی ہے اور پوری دنیا اس کے بارے میں جانتی ہے۔"

زیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل کے خلاف مرکزی وزیر اسمرتی ایرانی کے الزامات کا جواب دیتے ہوئے، انہوں نے کہا:" وہ جانتے ہیں کہ یہ الیکشن یک طرفہ ہونے والا ہے۔ اس لئے ان انتخابات کو جیتنے کے لیے، وزیر اعلیٰ بگھیل اور کانگریس کی شبیہ خراب کرنے کے لیے ایجنسیوں کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ ایجنسی کے لوگ کانگریس کے ہر لیڈر کی دہلیز پر پہنچ رہے ہیں۔ مرکزی حکومت کو بتانا چاہئے کہ مہادیو ایپ کے خلاف کارروائی کرنے سے اسے کس نے روکا؟ بنیادی طور پر سٹے میں استعمال ہونے والی یہ ایپ دبئی سے چلائی جا رہی ہے۔ یہ واضح طور پر آپ کے ڈومین میں ہے۔ آپ اس ایپ کے خلاف کارروائی کیوں نہیں کر رہے؟ چھتیس گڑھ کی لوگ ای ڈی کا استعمال کر کے اس بدنیتی پر مبنی تحقیقات کا منہ توڑ جواب دیں گے۔" وہیں، منو سنگھوی نے کہا:" چھتیس گڑھ میں بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت کی ای ڈی کے ساتھ شراکت داری بڑھ رہی ہے کیونکہ وہ بھی شکست کا احساس کر رہے ہیں۔ جھگوا پارٹی ایک بڑی شکست کی طرف بڑھ رہی ہے اور پوری دنیا اس کے بارے میں جانتی ہے۔"

کیس میں تحقیقات شروع کرتی ہے۔ بہت سی چیزیں ضبط کر لیتی ہے لیکن ڈیڑھ سال بعد انتخابات کے عین وقت، مودی حکومت کی ہدایت پر ای ڈی انہوں نے کہا:" ای ڈی کے کودتے ہی چھتیس گڑھ کے ملازمین کو ہراساں کرنے کا مرحلہ شروع ہو جاتا ہے۔ ای ڈی سرکاری ملازمین کو ہراساں کرنا شروع کر دیتی ہے۔ ان ملازمین کو چارج شیٹ میں کوئی بھی تفاق نہیں بتائے گئے ہیں۔ انہیں یہ نہیں بتایا جاتا کہ وہ ملزم ہیں یا نہیں۔ آج ای ڈی کا مطلب بی جے پی کا الیکشن ڈپارٹمنٹ ہو گیا ہے۔ کانگریس کی چھتیس گڑھ اچارج کماری سیلجا نے بھی مرکزی بی جے پی حکومت کو نشانہ بنایا اور کہا کہ جب انہیں پکھراج نہیں مل پا رہا تھا تو وہ ایسی باتیں کہہ رہے تھے۔ یہاں بھوپیش بگھیل نے اچھا کام کیا ہے۔ اس لیے لوگوں کو بی جے پی پر بھروسہ نہیں ہے۔ جب تمام حکمت عملی ناکام ہو جاتی ہے تو وہ ہمیشہ اس طرح ای ڈی کا سہارا لیتے ہیں۔ ہم انتخابات کے دوران مرکزی ایجنسیوں کے غلط استعمال کی توقع کر رہے تھے اور ایسا ہی ہو رہا ہے۔ ہمیں اپنے کام پر یقین ہے۔ بھوپیش بگھیل اور پوری ریاستی کابینہ نے سخت محنت کی ہے اور ہم آگے بڑھ رہے ہیں۔ کانگریس گڈھ کے لوگ ہم پر بھروسہ کر رہے ہیں کیونکہ چھتیس گڑھ میں اعتماد کی حکومت ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اس سے پہلے آج بیماں بی جے پی لیڈر اسمرتی ایرانی نے چھتیس گڑھ کے وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل پر الزام لگایا کہ وہ الیکشن لڑنے کے لیے حوالہ سے وابستہ لوگوں کی مدد لے رہے ہیں۔ کانگریس چھتیس گڑھ میں حوالہ سرگرمیوں سے وابستہ لوگوں کی مدد سے الیکشن لڑ رہی ہے اور پیسہ اکٹھا کر رہی ہے۔ خیال رہے کہ ای ڈی کا الزام ہے کہ مہادیو آن لائن سٹے بازی کے پروموٹرز نے چھتیس گڑھ کے سی ایم بھوپیش بگھیل کو 503 کروڑ روپے دیے ہیں۔ جبکہ سی ایم بگھیل پہلے ہی اسے بھدا مذاق اور بے بنیاد قرار دے چکے ہیں۔ بگھیل نے ان الزامات پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا، کیا اس سے بڑا مذاق کوئی ہو سکتا ہے؟ آگر اس میں کسی کو پکڑ کر اس سے فی ایم مودی کا نام لینے کو کہوں تو کیا وہ (ای ڈی) اس سے پوچھ گچھ کریں گے؟ کسی کی سا کھ کو داغدار کرنا بہت آسان ہو گیا ہے۔"

میزورم انتخابات: ووٹوں کی گنتی کی تاریخ تبدیل کی جائے، گرجا گھروں کا الیکشن کمیشن سے مطالبہ

آئیزول: (ایجنسی) میزورم میں سیاسی جماعتوں، گرجا گھروں، این جی اوز اور سول سوسائٹی کی تنظیموں نے الیکشن کمیشن سے مطالبہ کیا ہے کہ 3 دسمبر کی بجائے ووٹوں کی گنتی کی تاریخ کو تبدیل کر دیا جائے۔ ان کا کہنا ہے کہ 3 دسمبر کو اتوار ہے، جو عیسائیوں کے لیے مقدس ہے اور اس دن تمام شیوں اور دیہاتوں میں عبادت کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ خیال رہے کہ میزورم کی 40 رکنی اسمبلی کے لیے انتخابات 7 نومبر کو ہوں گے اور ووٹوں کی گنتی 3 دسمبر (اتوار) کو ہوگی۔ مختلف سیاسی پارٹیوں، میزورم کو ہران ورتدو تے کمیٹی، این جی او کوآرڈینیشن کمیٹی، اہم سول سوسائٹی تنظیموں کا ایک گروپ، مختلف طلبہ تنظیموں، میزورم پلیٹ فارم، ایک چرچ کے زیر اہتمام الیکشن مانیٹرنگ باڈی نے مشترکہ طور پر ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر مدعوب دیاس کے توسط سے الیکشن کمیشن کو خط لکھ کر ووٹوں کی گنتی کی تاریخ کو تبدیل کرنے کی درخواست کی ہے۔

میزورم اور چار دیگر ریاستوں مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ، راجستھان اور تلنگانہ کے لیے 9 اکتوبر کو انتخابی شیڈول کے اعلان کے بعد سے تمام سیاسی جماعتیں، این جی اوز اور سول سوسائٹی کی تنظیمیں گنتی کی تاریخ تبدیل کرنے کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ گنتی کی تاریخ کو دوبارہ شیڈول کرنے کے لیے درجنوں خطوط اور یادداشتیں الیکشن کمیشن کو بھیجی گئی ہیں، جن میں کہا گیا ہے کہ اتوار کا دن عیسائیوں کے لیے ایک مقدس دن ہے، اور پورا دن ریاست بھر میں چرچ کی خدمات کے لیے وقف ہے۔ 2011 کی مردم شماری کے مطابق میزورم کی تقریباً 87 فیصد آبادی عیسائی ہے۔

بنگال کے مختلف علاقے میں ای ڈی کے چھاپے

کلکتہ 4 نومبر (یو این آئی) راشن گھوٹالہ کے معاملے میں بدھ کی صبح سے ای ای ڈی مختلف علاقوں میں سرچ آپریشن چلا رہی ہے۔ ای ڈی کے اہلکار ندیا میں کئی مقامات پر چھاپے مار رہے ہیں۔ ہفتہ کو شمال 24 پرگنہ کے بن گاؤں سے لے کر نندیا کے راناگھاٹ تک، جگہ جگہ چھاپے اور پوچھ گچھ جاری ہے۔ ای ڈی کے چار اراکین کی ایک ٹیم بدھ کی صبح راناگھاٹ پیپلی کمیونٹی کا مرکزی دفتر کے جوانوں کے ساتھ راناگھاٹ میں ایک راشن ڈیلر کے گھر گئے۔ مرکزی سکیورٹی فورسز نے گھر کو گھیر لیا۔ راناگھاٹ اسٹینڈ روڈ کے ساتھ واقع راشن ڈیلر کے پرسلاوہ پھر گھر کی تلاشی شروع کرنے کے کچھ دیر بعد ای ڈی نے راناگھاٹ میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 1 کے روڈ علاقے میں ایک راشن ڈیلر کے گھر پر چھاپہ مارا۔ تحقیقاتی ایجنسی کے مطابق بیتی کمیونٹی نامی شخص راناگھاٹ اسٹینڈ روڈ پر فوڈ ڈپارٹمنٹ سے منظور شدہ مناسب قیمت راشن کی دکان چلاتا ہے۔ اس شخص پر طویل عرصے سے راشن چاول اور آٹا کھلے بازار میں فروخت کرنے کا الزام ہے۔ ساتھی لوگوں کے ایک گروپ نے دعویٰ کیا کہ بقی اکرمان، جس کا حوالہ راشن کھانے کی اشیاء فراہم کرنے کے لیے دیا گیا تھا، وہ ملزم بیتی کا قریبی رشتہ دار تھا۔ تفتیش افسران سے پوچھ گچھ کے دوران کئی لوگوں کے دستاویزات نے اشارہ کیا کہ بیتی نے اپنا کام

کمل ناتھ آئے تو لاڈلی بہنا اور کسان سمان ندھی اسکیم بند ہو جائے گی

صرف اپنے بیٹوں کے لیے سیاست کرنے والے کوئی اچھا کام نہیں کر سکتے، امت شاہ کا کانگریس پر نشانہ

کریرا (شیوپوری)، 04 نومبر (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے آج مدھیہ پردیش اسمبلی انتخابات سے قبل کانگریس پارٹی اور ریاست کے سابق وزیر اعلیٰ کمل ناتھ کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اگر کانگریس کو حکومت ملتی ہے تو وہ صرف اپنا گھر بھرنے کا کام کرے گی اور اگر مسٹر کمل ناتھ ریاست میں آتے ہیں تو لاڈلی بہنا اور کسان سمان ندھی جیسی اسکیمیں بند ہو جائیں گی۔ مسٹر شاہ ریاست کے شیو پوری کے کریرا میں بھارتیہ جنتا پارٹی کے امیدوار کی حمایت میں انتخابی میٹنگ سے خطاب کرنے آئے تھے۔ اس کے ساتھ کانگریس کی ریاستی یونٹ کے صدر وشنو دت شرما بھی موجود تھے۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ اس بار مدھیہ پردیش کو کمزور سے طاقت ور ریاست جس نے بنایا، اس ڈبل انجن والی حکومت کو چلانے کے لیے ووٹ چاہتا ہے۔ بی جے پی نے سب کی فلاح و بہبود کے لیے کام کیا ہے، انہوں نے کہا کہ اگر کانگریس کو حکومت ملتی ہے تو وہ اپنا گھر بھرنے کا کام کرتی ہے۔ بی جے پی ترقی کرتی ہے۔ انہوں نے مسٹر کمل ناتھ سے پوچھا کہ جب وہ 2002 میں ریاست سے نکلے تھے تو یہاں بجٹ کیا تھا اور اب کتنا ہے؟ انہوں نے ریاستی حکومت کے ترقیاتی کام کو بتانے کے بارے میں بھی لوگوں کو بتایا۔

امت شاہ نے آج سینئر سے لے کر مدھیہ پردیش تک کانگریس کی قیادت پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ جو لوگ صرف اپنے بیٹوں کے لیے سیاست میں ہیں وہ کسی کی بھلائی نہیں کر سکتے۔ مسٹر شاہ مدھیہ پردیش کے شیو پوری ضلع کے پچھور میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے امیدوار کی حمایت میں منعقدہ انتخابی ریلی سے خطاب کر رہے تھے۔ اس دوران مرکزی وزیر جیوتر ادتیہ سندھیا بھی موجود تھے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ کانگریس کا کام صرف اپنے بچوں کو اقتدار میں لانا ہے۔ چاہے وہ مرکز میں سونیا گاندھی ہوں یا مدھیہ پردیش میں کمل ناتھ ہوں۔ مسٹر کمل ناتھ کو یہاں اپنے بیٹے نکل ناتھ کو وزیر اعلیٰ بنانا ہے۔ جو لوگ اپنے بچوں کے لیے سیاست میں ہیں وہ کوئی اچھا کام نہیں کر سکتے، وہ صرف کھانا کھا سکتے ہیں۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ کانگریس نے بھی کورونا ویکسین پر کنفیوژن پھیلایا۔ جو لوگ کورونا جیسی وبا کے سلسلے میں سیاست کر رہے ہیں انہیں مدھیہ پردیش پر حکومت کرنے کا حق نہیں ہے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ کمل ناتھ حکومت نے سہارا یہ قیمتی کی بہنوں کو دی جانے والی 1000 روپے کی گرانٹ کو روکنے کے ساتھ عوامی بہبود سے متعلق شیوراج سنگھ چوہان حکومت کی تمام اسکیموں کو روک دیا۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ کانگریس ہمیشہ ملک دشمن طاقتوں کو خوش کرنے کے لیے ان کی حمایت کرتی ہے۔

انگریزوں کو ملک سے بھگانے والی کانگریس مودی سے نہیں ڈرے گی

کھڑگے کاشیوراج سنگھ پر حملہ، ریاست میں اتنے عرصے تک حکومت میں رہنے کے باوجود اگر بی جے پی ریاست کی ترقی نہیں کر پائی، تو یہ لوگ ملک کیا چلائیں گے

بالاگھاٹ، (ایجنسی) کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے آسمبلی انتخابات والی ریاستوں میں مرکزی ایجنسیوں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) اور محکمہ انکم ٹیکس کی کارروائی کا ذکر کرتے ہوئے آج کہا کہ ملک سے انگریزوں کو بھگانے والی کانگریس "مودی" سے ڈرنے والی نہیں ہے۔ مسٹر کھڑگے مدھیہ پردیش کے بالاگھاٹ ضلع کے کملکی اسمبلی حلقہ میں پارٹی امیدوار کے حق میں انتخابی میٹنگ سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر ریاستی کانگریس صدر کمل ناتھ اور پارٹی جنرل سکریٹری اور ریاستی اچارج رندیپ سنگھ سرجے والا بھی موجود تھے۔

مسٹر کھڑگے نے الزام لگاتے ہوئے کہا کہ آسمبلی انتخابات والی ریاست چھتیس گڑھ اور راجستھان میں مرکزی ایجنسیاں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے اشاروں پر کارروائی کر رہی ہیں۔ لیکن "مودی جان لیں، کانگریس نے انگریزوں سے ملک کی آزادی کی جنگ لڑی اور انہیں ملک سے باہر نکال دیا۔ کانگریس ایسی کارروائیوں اور "مودی" سے ڈرنے والی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام ان کارروائیوں کے بارے میں سب کچھ جانتی ہے اور وہ بھی بی جے پی کو جواب دے گی۔ کانگریس صدر نے میٹنگ میں ریاستی صدر کمل ناتھ کے حق میں نعرے لگانے پر متعلقہ کارکنوں سے کہا کہ اب کم نہیں بچا ہے اور سب کو مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر کمل ناتھ اس وقت ریاستی صدر ہیں اور آنے والے وقت میں وہ کچھ اور بنے والے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ریاست میں کانگریس کی حکومت بنتی ہے تو پارٹی نے منشور میں جو بھی وعدے کئے ہیں وہ پورے کئے جائیں گے۔ انہوں نے ریاست کی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت اور وزیر اعلیٰ شیوراج سنگھ چوہان پر بھی حملہ بولا اور کہا کہ ریاست میں اتنے عرصے تک حکومت میں رہنے کے باوجود اگر بی جے پی ریاست کی ترقی نہیں کر پائی، تو یہ لوگ ملک کیا چلائیں گے۔ انہوں نے مرکزی حکومت کی پالیسیوں پر بھی تنقید کی اور کہا کہ کانگریس ملک کو بچانے کی جنگ لڑ رہی ہے۔ ریاستی اسمبلی انتخابات کے لیے تمام 230 سیٹوں کے لیے ووٹنگ 17 نومبر کو ہوگی اور اب تمام بڑی پارٹیوں کی انتخابی مہم زور پکڑنے لگی ہے۔ انتخابی مہم 15 نومبر کی شام کو رک جائے گی۔

میرواعظ کی سرگرمیوں پر قدغن افسوسناک، انہیں اپنا کام کرنے دیا جائے: فاروق عبداللہ

سری نگر، 04 نومبر (یو این آئی) جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا ہے کہ سرکاری ملازمین کے احتجاج پر حکومتی قدغن کو ملازمین کیلئے ناانصافی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ احتجاج کرنا ان کا بنیادی حق ہے اور جہاں تک نیشنل کانفرنس کا سوال ہے، ہم ان کیساتھ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم حکومت سے اپیل کرتے ہوئے کہ ملازمین کی منتظمیں دور کریں کیونکہ یہی حکومت چلانے والے ہوتے ہیں اور اگر یہی نیچے گئے تو حکومت کیسے چلے گی۔ میں ایل جی صاحب سے اپیل کرتا ہوں کہ ملازمین کیساتھ جاری ناانصافیاں دور کیں جائیں۔ ان باتوں کا اظہار انہوں نے آج پارٹی ہیڈ کوارٹر نواے صبح پیکیس میں ایک اجلاس کے حاشیے پر ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے کیا۔ میرواعظ محمد عمر فاروق جو جامع مسجد میں جمعہ خطبے سے روکنے کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ "ان لوگوں نے دنیا میں پرچار کیا ہے کہ میرواعظ کو رہا کیا گیا ہے لیکن یہاں حقیقت کچھ اور ہی ہے، وہ ایک مذہبی لیڈر ہیں، اگر وہ نماز جمعہ پر خطبہ دیں گے تو اسلام کے بارے میں ہی کہیں گے۔ اس کا کام قوم کو صحیح راستہ دکھانا ہے اور آج کل ہمارے بچوں میں منشیات کے استعمال کا جو رجحان بڑھ رہا ہے اور ہمارے معاشرے کو ختم کر رہا ہے، میرواعظ اس کے بارے میں بولتے، جو شراب کی دکانیں کھولیں جا رہی ہیں۔

راجستھان اسمبلی انتخابات میں 56 ہزار سے زیادہ ووٹر گھر بیٹھے ووٹ ڈالیں گے

جے پور: راجستھان میں 25 نومبر کو ہونے والے آئندہ اسمبلی انتخابات میں 56 ہزار سے زیادہ ووٹر گھر بیٹھے ووٹ ڈالیں گے۔ ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر پردین کپتا نے کہا کہ الیکشن کمیشن کی ہدایات کے مطابق ریاست میں پہلی بار اسمبلی کے انتخابات میں 80 سال سے زیادہ عمر کے بزرگ شہریوں کے لیے گھر بیٹھے ووٹ دینے کی سہولت شروع کی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 40 فیصد سے زیادہ معذوری میں مبتلا ہزار گھر بیٹھے ووٹ دینے کے اہل ہوں گے اور اس الیکشن میں اب تک 56 ہزار 102 اہل ووٹرز نے اس سہولت کے لیے بطور آپشن درخواست دی ہے۔ پردین کپتا نے کہا کہ ریاست میں 80 سال سے زیادہ عمر کے 42 ہزار 799 ووٹرز اور خصوصی معذور افراد 10 ہزار 803 ووٹرز نے اس سہولت کے لیے درخواست دی ہے۔ ان کے علاوہ تقریباً ڈھائی ہزار سروس ووٹرز بھی شامل ہیں۔ ریاست میں اسمبلی عام انتخابات میں پہلی بار فراہم کی جانے والی اس سہولت کے لیے جن ووٹروں نے ہفتہ تک درخواست دی تھی۔

نفرت کی سیاست کو ختم کرنے کا وقت آ گیا ہے: تھرور

میزورم کے لوگ ملک کو بچانے کیلئے کانگریس کو ووٹ دیں، کانگریس لیڈر کا بی جے پی کی زیر قیادت مرکزی حکومت پر طنز

آئیزول، 04 نومبر (یو این آئی) کانگریس کے سینئر لیڈر ششی تھرور نے ہفتہ کے روز میزورم کے لوگوں پر زور دیا کہ وہ اپنی ثقافت اور مذہب کی حفاظت کے لیے 7 نومبر کو ہونے والے اسمبلی انتخابات میں کانگریس کو ووٹ دیں۔ مسٹر تھرور نے یہاں نامہ نگاروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا، یہ انتخاب ہندوستان کی روح کو بچانے کے لیے ہے۔ ہندوستان کا بنیادی نظریہ خطرے میں ہے۔ نفرت کی سیاست کو ختم کرنے کا وقت آ گیا ہے۔ انہوں نے کہا" یہ میزورم کے لوگوں کے لیے اپنی ثقافت اور مذہب کی حفاظت کا معاملہ ہے۔ کیونکہ کانگریس واحد قومی پارٹی ہے جو ہندوستان کی کثرت میں وحدت کے تحفظ کا عہد کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے ہمیشہ اختلافات کو قبول کیا ہے۔ کانگریس ہمیشہ ہندوستان کے کثرت میں وحدت پر یقین رکھتی ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی لوگ مذہب اور ثقافت کے تصور پر مبنی گمراہ کن خیال کو آگے بڑھا رہی ہے۔ انہوں نے کہا، "کانگریس ایک قوم، ایک زبان، ایک ضابطہ اور ایک ثقافت کی مخالفت کرے گی۔ ہم بی جے پی کے خلاف ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ ہم اپنی گھوڑا گونیت کو برقرار رکھتے ہوئے ستھرہ ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کو یہ بھی یاد رکھنا ہوگا کہ چند مہینوں میں ہم لوک سبھا انتخابات کا سامنا کریں گے۔

میزورم کے وزیر اعلیٰ کو آئیزول میں کانگریس لیڈر ششی تھرور نے بی جے پی کی زیر قیادت مرکزی حکومت پر طنز کرتے ہوئے کہا، ہم ہندوستان کے نظریے کو بلوہ پیشنج دیکھ رہے ہیں۔ یہی، ہمارے پاس ایک حکمران جماعت ہے جو ایک ملک، ایک الیکشن، ایک ملک، ایک زبان، ایک ملک، ایک مذہب، اور ایک ملک، ایک لیڈر کے لئے پرعزم ہے۔ یہ ہندوستان نہیں ہے۔ یہ ہندوستان کے کام کرنے کا طریقہ نہیں ہے۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ نے کہا،" یکساں سول کوڈ ایک بھیانک تصور ہے۔ بی جے پی نے ضابطہ اخلاق کا کوئی مسودہ کسی کے ساتھ سانجھا نہیں کیا ہے۔ کسی نے کوئی مسودہ نہیں دیکھا اور ہم ایسے کسی قانون کی حمایت نہیں کر سکتے جس سے ملک کی بہت سی اقلیتوں اور قبائل کی ثقافت اور روایات کو خطرہ لاحق ہو۔ اتحاد کا مطلب یونیفارمٹی نہیں ہے۔ مسٹر تھرور نے زور دیا، پیپلز موومنٹ (زیڈ پی ایم) پر بھی الزام لگایا اور کہا کہ یہ میزورم میں بی جے پی کے لیے گیٹ وے ہے۔ قابل ذکر ہے کہ زیڈ پی ایم ریاست میں ابھرتی ہوئی تیسری سیاسی طاقت ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک نئی پارٹی ہے، لیکن کوئی نہیں جانتا کہ یہ کون لوگ ہیں اور کیسے حکومت کریں گے۔ ان کے پیچھے کون ہے؟ ان کی مالی امداد کون کر رہا ہے؟ زیڈ پی ایم کے لئے ووٹ پچھلے دروازے سے بی جے پی کے لئے ووٹ ہوگا۔ انہوں نے کہا، اس وقت ایک آزمائی ہوئی اور قابل اعتماد پارٹی کو ووٹ دینا بہتر ہے، جو آپ کو جانتی ہے اور آپ کی ضروریات کو سمجھتی ہے۔

منی پور: 'چھاپوں کے نام پر پولیس کے مظالم، سینکڑوں دیہاتی گھر چھوڑ کر بھاگے'

ایمفال: منی پور میں کئی قبائلی تنظیموں اور 10 قبائلی ارکان اسمبلی نے دعویٰ کیا کہ میانمار کی سرحد سے متصل علاقے مینگلونیوں میں تلاشی کی کارروائیوں، غیر پیشہ ورانہ طرز عمل، پولیس کمانڈوز کے مظالم اور غیر انسانی زیادتیوں کی وجہ سے سینکڑوں مرد، خواتین اور بچے خوف کے عالم میں مینگلونیوں ضلع کے موریے میں واقع اپنے گاؤں کو چھوڑ کر چلے گئے ہیں۔ ارکان اسمبلی اور قبائلی تنظیموں نے مرکزی وزارت داخلہ پر زور دیا کہ وہ اس معاملے میں فوری طور پر مداخلت کرے۔ موریے اور دیگر کوکی - زومی - ہمار قبائلی آبادی والے علاقوں میں تعینات تمام منی پور پولیس کمانڈو کو ہٹائے اور ان کی جگہ غیر جانبدار مرکزی فورسز کو تعینات کرے۔ دس ارکان اسمبلی نے مظالم میں ملوث تمام تصور وار ریاستی پولیس اہلکاروں اور کمانڈوز کو سزا دینے کا بھی مطالبہ کیا۔

دس قبائلی ارکان اسمبلی نے جمعہ کو ایک مشترکہ بیان میں کہا، "منی پور پولیس کے کمانڈوز نے جدھکو مینگلونیوں ضلع کے سنام کوکی گاؤں پر حملہ کیا اور مکانات، گاڑیوں سمیت املاک کو تباہ کر دیا۔ موریے میں جاری آپریشن میں ریاستی فورسز نے آتش زنی، اندھا دھند فائرنگ، شہریوں کی املاک، گاڑیوں، گھریلو سامان بشمول قیمتی زیورات، دستاویزات، سونا، نقدی اور بلا اشتعال وحشی کی لوٹ مار جیسے سطح خواتین اور بچوں سمیت شہریوں کو مقریبی علاقوں میں بھاگنے پر مجبور ہونا پڑا۔ ارکان اسمبلی نے دعویٰ کیا کہ کمانڈوز نے کئی خواتین پر دستیاب تعلیم کیا اور چھیڑ چھاڑ کی۔ خواتین کو علاج کے لیے مقامی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ راجدھانی ایمفال سے 110 کلومیٹر دور منا مار

سموگ ٹاور کو بند کرنا سپریم کورٹ کے احکامات کی خلاف ورزی ہے: گوپال رائے

نئی دہلی، 04 نومبر (یو این آئی) دہلی کے وزیر ماحولیات گوپال رائے نے کہا کہ کناٹ پلیس پر سموگ ٹاور کو بند کرنا سپریم کورٹ اور دہلی حکومت کے احکامات کی خلاف ورزی ہے۔ مسٹر گوپال رائے نے ہفتہ کو کہا کہ دہلی میں بڑھتی ہوئی آلودگی کی صلح کو دیکھتے ہوئے، انہوں نے مرکزی وزیر ماحولیات کو ایک خط لکھ کر ان سے این سی آر ریاستوں کے ماحولیات کے وزراء کے ساتھ میٹنگ کرنے کی درخواست کی ہے۔ دہلی پی سی سی چیئرمین اشوتی کمار کی ہدایت پر سموگ ٹاور کو بند کرنا سپریم کورٹ اور دہلی حکومت کے احکامات کی خلاف ورزی ہے۔ موسم سرما کے دوران مقامی سطح پر آلودگی سے نمٹنے میں مدد کے لیے جلد ہی سموگ ٹاور شروع کرنے کی ضرورت ہے۔ دہلی کے وزیر ماحولیات نے کہا ہے کہ انہوں نے 3 نومبر کی رات ٹاور ماہر اسپاٹ کا دورہ کیا اور دیکھا کہ بی ایس 3 اور بی ایس 4 ڈیزل بسیں ابھی بھی سڑکوں پر چل رہی ہیں اور پڑوسی ری

دیپوتسو کو تاریخی بنانے کی تیاریاں

رام نگری کو 24 لاکھ چراغوں سے روشن کیا جائے گا

ایودھیا دیپوتسو تقریب کو تاریخی بنانے کے لیے تیار ہو رہا ہے۔ اس تقریب کو رام للا کی زندگی کے تقدس کی تقریب کی ریہرسل کے طور پر بھی دیکھا جا رہا ہے۔ دیپوتسو میں مندر کی تعمیر کے لیے جوش و خروش دکھانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ سی ایم یوگی آدتیہ ناتھ تقریب میں شرکت کریں گے۔ دیپوتسو کے دوسرے دن 12 نومبر کو وہ کارسیوک پورم میں نقشوں کی تقریب کی تیاریوں کا جائزہ لیں گے۔ رام للا کے عارضی مندر کے آخری دیپوتسو کو یادگار بنانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ پوری ایودھیا کو 24 لاکھ چراغوں سے روشن کیا جائے گا۔ دیپوتسو کے ساتھ ساتھ پران پرتیشٹھا مہوتسو کی بھی تیاریاں جاری ہیں۔ ایودھیا کے ایم ایل اے وید پرکاش گپتا بھی ہنڈو کوارسیوک پورم میں نیو تعمیر کمیٹی کی حرقی کو دیکھنے پہنچے۔ شری رام جنم بھومی تیرتھ کشیتر ٹرسٹ کے جنرل سکریٹری چمپت رائے نے ایم ایل اے کے ساتھ ٹمپٹ سٹی کی تعمیر کی

چیف شرف دیکھی۔ سی ایم دیپوتسو میں رام کی تاج پوشی کی تقریب میں شرکت کریں گے، جب کہ دوسرے دن 12 نومبر کو وہ سنتوں اور رام مندر ٹرسٹ کے عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کریں گے اور پران پرتیشٹھا کی تقریب کو شاندار شکل دینے کے لیے تجاویز لیں گے۔ بتایا کہ دیپوتسو میں ہی پوری دنیا کو پتہ چل جائے گا کہ شری رام ایودھیا آنے والے ہیں، ایودھیا کو رامائن دور کے مناظر سے سجانے کا کام شروع ہو گیا ہے۔ سریو کے گھاٹوں، رام کی پیڈی سمیت تمام قدیم تالابوں، خانقاہوں اور مندروں پر پرکشش لائٹنگ کی جا رہی ہے۔ دیپوتسو میں ایسے بہت سے پروگرام ہوں گے جو زندگی کے آخر تک جاری رہیں گے۔ لیزر شو، لائٹ اینڈ ساؤنڈ شو اور ثقافتی پروگرام مہینے تک جاری رہیں گے۔ دیپوتسو میں یہ پرکشش مقامات ہوں گے۔ مایا نگالی تورانی دوار۔ 24 لاکھ چراغوں کی روشنی - 44 خانقاہوں اور مندروں میں بھی دیپوتسو۔ رام کی پوڑی پر لیزر شو۔ رام کی پوڑی لائٹ اینڈ ساؤنڈ شو۔ رام راجیہ بھیشیک یاترا۔ رام کتھا پارک میں میلہ -12 مقامات پر ثقافتی اسٹیج -4 ممالک سے رام لیلا کا اسٹیج۔ 3000 فنکار لوک فنون پیش کریں گے۔

انیس رفیع کی فکشن نگاری پر صبا نوشاد کو پی۔ایچ۔ڈی کی ڈگری تفویض

علی گڑھ: شعبہ اردو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی ریسرچ اسکالر صبا نوشاد کو پی۔ایچ۔ڈی کی ڈگری تفویض کئے جانے پر انجمن محبان اردو علی گڑھ نے انہیں مبارکباد پیش کی۔ اس دوران صبا نوشاد نے بتایا کہ میں نے "انیس رفیع کے فکشن میں کلاسیکیت و جدیدیت کا امتزاج: تحقیقی و تنقیدی مطالع" کے موضوع پر تحقیق کر کے عصر حاضر میں انیس رفیع کی ادبی خدمات پر روشنی ڈالی ہے۔ انیس رفیع کا شمار جدید دور کے اہم افسانہ نگاروں میں ہوتا ہے۔ ان کے بیشتر افسانوں میں سیاست کو موضوع بنایا گیا ہے۔ ان کے یہاں جو تہذیب سب سے زیادہ کارفرما ہے وہ بہار اور بنگال کے کرب و جدارگی ہے۔" اس دوران مجھے پروفیسر سیما صفیر، پروفیسر صفیر افراہیم، پروفیسر ضیاء الرحمن صدیقی اور ڈاکٹر آفتاب عالم نجمی کی قدم قدم پر رہنمائی حاصل رہی میں ان کی ممنون و مشکور ہوں۔ واضح ہو ڈاکٹر صبا نوشاد کی اب تک دو کتابیں "تخلیقی فن کار انیس رفیع کی تنقیدی بصیرت" اور "اردو کی چند اہم داستانیں" منظر عام پر آ چکی ہیں۔ اور تقریباً آٹھ تحقیقی و تنقیدی مضامین ملک کے مختلف موقر رسائل میں شائع ہو چکے ہیں۔ اس موقع پر مبارکباد دینے والوں میں صدر شعبہ اردو پروفیسر ثمر الہدیٰ فریدی، نوشاد قریشی، محمد سلمان، شاہدہ شفق، محمد شاکر، روبی پروین، بھگشن جہاں، مریم بتول، شبا پروین، عالیہ، ناہید پیش پیش رہیں۔

سمپورن سمادھان دیوس کا انعقاد

امروہہ۔ ضلع مجسٹریٹ راجیش کمار تیاگی کی صدارت میں ڈیولپمنٹ بلاک حسن پور کے آڈیٹوریم میں سمپورن سادھان دیوس کا انعقاد کیا گیا۔ ڈسٹرکٹ ضلع مجسٹریٹ کے سامنے سینکڑوں شکایات آنے پر انکا خصہ آسمان پر پہنچ گیا انہوں نے کہا کہ اسکا مطلب شکایت کا حل بروقت نہیں کر رہے ہیں یہی وجہ ہے کہ اتنی بڑی تعداد میں لوگوں کے مسائل آ رہے ہیں انہوں نے مصول ہونے والی شکایات کو سنجیدگی سے سنا اور متعلقہ افسر کو ڈانٹ کے ساتھ نمٹانے کی ہدایات دیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ ریونیو سپائی اینڈ ڈیولپمنٹ سے متعلق شکایات کے ازالے کے لیے ایک مشترکہ نیم تکنیکل دی جائے جس کے لیے افسران کی ذمہ داری کو تعینی بنایا جائے اور معیار کے مطابق بروقت حل کیا جائے۔ ضلع مجسٹریٹ نے سختی سے کہا کہ چیف منسر ہیلپ لائن اور آئی او آر ایس پورٹل پر کوئی شکایت زیر التوا نہیں رہنی چاہئے اسے فوری اور معیاری طریقے سے حل کیا جانا چاہئے کافی شکایات زیر التوا ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ شکایات کو جلد اور مکمل معیار کے ساتھ حل کیا جائے۔ اگر اس میں کوتاہی پائی گئی تو متعلقہ افسر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ ضلع مجسٹریٹ نے سخت ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ سمپورن سمادھن دیوس کے دوران موصول ہونے والی شکایات کی جانچ کی جائے اور فوری طور پر حل کیا جائے۔ آج سمپورن سما دھان دیوس میں ریونیو، پولیس، ڈیولپمنٹ، محکمہ سماجی بہبود، تعلیم، سپلائی، میونسپلٹی، پی ڈبلیو ڈی، بجلی، پنچایت راج، سپلائی، واٹر کارپوریشن، شوگر کین ڈیپارٹمنٹ سمیت دیگر محکموں سے متعلق کل سینکڑوں شکایات موصول ہوئیں جس میں تین شکایات کا موقع پر ہی ازالہ کیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ چکروڈ پر ناجائز تجاوزات، غیر قانونی لیز پر تجاوزات، تالاب وغیرہ کو فوری طور پر نیم بنا کر جلد از جلد کارروائی کی جائے انہوں نے کہا کہ اتنی بڑی تعداد میں شکایات کا آنا افسران کی لاپرواہی اور کاہلی کا ثبوت ہے اس لیے بھی افسران اس طرف توجہ دیں اس موقعے پر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کنور انوپم سنگھ، سرکل آفیسر حسن پور، پروجیکٹ ڈائرکٹر امبیدکر پرتاپ، تحصیلدار حسن پور اور دیگر ضلع سطح کے افسران موجود تھے۔

مذہبی بھائی چارہ ہماری طاقت، مذہب کے نام پر نفرت پھیلانا غیر آئینی عمل

فلسطینیوں کی تباہی پر ہنسنا اور مسلم طبقہ سے حسد رکھنا بیحد شرمناک

سہارنپور (احمد رضا) ملک کے کونہ کونہ میں انتوں مذہبی منافرت پھیلانے والے مہنا دو نیش تنظیموں کی بازی نظر آتی ہے 20 یا 30 لوگ جھنڈا کیڑا سر اور گلے میں ڈال کر جگہ جگہ دہلی ماترا لکھنؤ اور اتر پردیش کے بیشتر علاقوں میں صرف مسلم آبادی کو اپنے حسد اور اپنی نفرت کا نشانہ بناتے آ رہے ہیں یہ پولیس سب کچھ جانتے اور اپنی کھلی آنکھوں سے دیکھ کے ہوئے بھی تماشائی بنے ہوئی ہے! مٹھی بھر شرمت پسند تنظیم کے کارکنان کو آزان پڑھنا نماز پڑھنا اور مسلم طبقہ کا آگے بڑھنا اور اپنے وطن میں آزادی کے ساتھ کام کاج کرنا کسی بھی صورت برداشت نہیں یہ ظالم جابر بھی جو مدی کا فراد اکر نے پر اسکول ٹیچر کی شکایت بھی آزان کی آواز باہر سنائی دینے پر اندر سے تر پہ اٹھتے ہیں تو کبھی مسلم افراد کے ہندو علاقوں میں آنے جانے اور کام کرنے پر انگوٹھی گندی گالیاں بک کر ہیر جان لیوا حملہ کر دیتے ہیں کوئی بھی ان ظالم جابر افراد کے خلاف زبان کھولنے کو راضی نہیں ہوتا جس وجہ سے گزشتہ دس سال سے اس طرح کے شرمناک واقعات عام زندگی کا حصہ بن گئے ہیں اصل میں یہ بھی واقعات ملک میں بڑھتی ہوئی نفرت کو ثابت کرنے کے لئے بہت کافی ہیں! آجکل

رہتے جھنڈا پر مسلم خواتین کے لیے ہندوی ڈیزائن کرتا ہندوی لگاتا اور ہندو علاقوں میں کام کرنا بھی بیچ نہی پا رہا ہے! بجرنگ دل اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے شدت پسند کارکنان اور لیڈران میں جہاں نماز اور آزان سے دشمنی لگاتار بڑھتی جا رہی ہے یہ افراد کسی بھی صورت آزان دینے آزان سننے نماز ادا کرنے اور نماز پڑھنے کو برداشت نہی کر پا رہا ہے جہاں جہاں یہ بھیڑی مسلم مردیا خواتین لڑکے یا لڑکیاں اسکول یا کالج میں ایک علیحدہ مقام پر چھپ کر نماز ادا کرتے ہیں یہ ظالم جابر انکی فوٹو لیکر وائرل کر دیتے ہیں پولیس فوری طور سے نمازیوں کے خلاف ایف آئی آر درج کر لیتی ہے اور سرکاری ملازم کو معطل کر دیا جاتا ہے اب مظفر نگر سے ایک غور شرمناک حرکت سامنے آئی ہے کہ تمسین یہ زہریلے افراد ہندو علاقوں میں مہندی ڈیزائن کرنے اور مہندی لگانے کا کام کرنے والی خواتین کی سخت مخالفت کرتے ہوئے ان کو ہندو خواتین کے ہاتھوں میں مہندی لگانے سے سختی کے ساتھ منع ہی نہیں کر رہے ہیں بلکہ انکو ہندو علاقوں میں آنے سے بھی منع کر رہے ہیں اتنی نفرت کسی بھی صورت قابل قبول نہیں! سینئر ایڈوکیٹ محمد علی نے لکھنؤ واقع شیعہ روڈ واقع شیعہ پرائمری اسکول میں جمعہ کی نماز ادا کرنے پر اسکول ٹیچر کی معطلی کو کھلا جرم قرار دیا اور کہا کہ جمہوری ملک میں اس طرح کی نفرت پر طرح سے قابل مذمت عمل ہے جمہوری ملک میں ایسے ظالمانہ اقدام نفرت کو بڑھا دا دیتے ہیں نماز اور آزان سے آج تک کسی کو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا نماز اور آزان سے نفرت کرنے والے افراد از خود ملک کے لئے خطرہ ہیں ایسے لوگوں کو مہذب اور جمہوری ملک میں رہنے کا حق نہیں ہونا چاہئے! سینئر ایڈوکیٹ محمد علی نے کہا کہ ہمارے ملک میں ہمکو مذہب کی آزادی دینا ہے! ہندو رتی رواج اور مذہبی تقریبات کی اگر بات کریں تو پچھلے دس سال سے جگہ جگہ لاؤڈ اسپیکر پر بھجن کیرتن عام ہے مندروں اور سڑکوں پر تیز آواز کے مذہبی بھجن گانا عام ہے مگر نفرت صرف اور صرف 2 منٹ کی آزان اور 5 منٹ کی نماز سے ہے کل ملا کر اس طرح کی نفرت مہذب قوم کیلئے قابل مذمت عمل ہے؟

مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی کی زندگی نئی نسل کے لیے مشعل راہ ہے

جامعۃ الفیصل تاج پور میں سید بلال عبد الحئی حسنی ندوی ناظم ندوہ کا صدارتی خطاب

تاج پور ضلع سنبھل۔ مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی رحمت اللہ علیہ نے اپنی زبان وقلم سے ایسے موتی بکھیرے جن سے ایک عالم روشن ہوا انھوں نے حرف الفاظ سے وہ شہ پارے بکھیرے جس سے ایک ادبی دنیا مسحور ہوئی۔ ان خیالات کا اظہار مولانا سید بلال عبدالحئی حسنی ندوی ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ نے کیا۔ وہ آج جامعۃ الفیصل تاج پور میں مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی کی حیات و خدمات کے موضوع پر منعقدہ سیمینار کے اختتامی اجلاس سے صدارتی خطاب کر رہے تھے۔ انھوں نے کہا کہ مولانا کی زندگی نئی نسلوں کے لیے مشعل راہ ہے۔ مولانا مرحوم کو فکر اسلام مولانا علی میاں کی سب سے زیادہ محبت اور محبت نصیب ہوئی، کسی کو محبت یوں ہی نہیں مل جاتی، بلکہ خدمت کے بوض ملتی ہے، بلال حسنی نے بتایا کہ مولانا رابع حسنی نے اپنی خوبیاں اور ضروریات کو مولانا علی میاں کے اشاروں کے پیالج کر دیا تھا، سیمینار کا آغاز محمد اسعد نے قرآن مجید کی تلاوت سے کیا۔ اس کے بعد جامعہ کے طلبہ محمد فرد

اور ان کے ساتھیوں نے ندوہ کا ترانہ پیش کیا۔ یہ اجلاس عالمی رابطہ ادب اسلامی کی جانب سے منعقد کیا جا رہا ہے رابطہ کی رپورٹ ممالک شرقیہ شاخ کے صدر مولانا محمد جعفر مسعود حسنی ندوی نے پیش کی۔ آپ نے بتایا کہ رابطہ کی شاخ مختلف ممالک میں قائم ہیں اس کا مقصد اسلامی ادب کا فروغ ہے ندوہ سے اس کا ترجمان کاروان ادب شائع ہوتا ہے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے مولانا محمد حسان ندوی، مہتمم دارالعلوم تاج المساجد بھوپال نے کہا رابع حسنی تمام مسلم اداروں کے سرپرست تھے وہ مسائل میں ہر کسی کے ساتھ تعاون کرتے تھے۔ مدرسہ مظاہر علوم، جدید سہارنپور کے ناظم مولانا سید بلال عبدالحئی حسنی ندوی نے کہا کہ مولانا کا بہترین جانتے تھے۔ ڈاکٹر رضی الاسلام ندوی صدر ادارہ تحقیق و تصنیف اسلامی علی گڑھ نے اپنے مقالہ کے چند نکات پیش کرتے ہوئے کہا ادب پر کسی زمانے میں اشتراکیت اور سب پر ین فرنہ کا قبضہ تھا جو اسلامی ادب کا ہم پلہ بھی ممکن نہ تھا لیکن اب رابطہ ادب اسلامی ہندوستان کی کوششوں سے آج ہر طرف ادب اسلامی کی گونج سنائی دیتی ہے۔ اجلاس میں ڈاکٹر سراج الدین ندوی کی تصنیف "جما کشریاد آتے ہیں" اور ماہنامہ ایجاز سائنسی کے خصوصی نمبر کا اجراء عمل میں آیا۔ نظامت کے فرائض کنوینر سیمینار ڈاکٹر سراج الدین ندوی نے انجام دیے۔ محمد افتخار صدیقی نے مہمانان کا شکریہ ادا کیا۔ مولانا عبدالخالق ندوی، استاذ جامعۃ الفیصل نے تلاوت کلام پاک کی دعا پر اجلاس کا اختتام ہوا۔ دوسری نشست میں چھ مقالے منقعد ہوئی۔ جس میں تیس مقالات پیش ہوئے۔ افتتاحی اجلاس میں ملک کی مختلف ریاستوں سے تین سو سے زائد اہل علم و مصنفین شریک ہوئے۔

جانب ناظم اور مولانا شاہد حسینی کے فرزند صفی محمد صالح مظاہری نے کہا کہ مرحوم رابع حسنی عارف باللہ بھی تھے اور عارف زمانہ بھی۔ اس کی گواہی آپ کے جملہ متعلقین اور تصنیفات دیتی ہیں۔ جامعۃ الفلاح اعظم گڈھ کے ناظم مولانا محمد طاہر مدنی نے اپنی گفتگو میں کہا مرحوم مجمع الکمالات تھے، انھوں نے نہایت پر آشوب دور میں مسلم پرسنل لا ء بورڈ کی صدارت فرمائی، مولانا تاج مہتمین میں مبارکباد تھے۔ ڈاکٹر شفیق احمد خاں ندوی سابق صدر شعبہ عربی جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی نے کہا ان کے گھر کا حال تھا کہ انھوں نے کبھی اپنے غصہ کا اظہار نہیں کیا۔ جامعۃ الرشاد اعظم گڈھ کے ناظم مولانا محمد عامر رشادی نے کہا کہ مولانا چھوٹوں کو بڑا کرنے کا ہنر خوب جانتے تھے۔ ڈاکٹر رضی الاسلام ندوی صدر ادارہ تحقیق و تصنیف اسلامی علی گڈھ نے اپنے مقالہ کے چند نکات پیش کرتے ہوئے کہا ادب پر کسی زمانے میں اشتراکیت اور سب پر ین فرنہ کا قبضہ تھا جو اسلامی ادب کا ہم پلہ بھی ممکن نہ تھا لیکن اب رابطہ ادب اسلامی ہندوستان کی کوششوں سے آج ہر طرف ادب اسلامی کی گونج سنائی دیتی ہے۔ اجلاس میں ڈاکٹر سراج الدین ندوی کی تصنیف "جما کشریاد آتے ہیں" اور ماہنامہ ایجاز سائنسی کے خصوصی نمبر کا اجراء عمل میں آیا۔ نظامت کے فرائض کنوینر سیمینار ڈاکٹر سراج الدین ندوی نے انجام دیے۔ محمد افتخار صدیقی نے مہمانان کا شکریہ ادا کیا۔ مولانا عبدالخالق ندوی، استاذ جامعۃ الفیصل نے تلاوت کلام پاک کی دعا پر اجلاس کا اختتام ہوا۔ دوسری نشست میں چھ مقالے منقعد ہوئی۔ جس میں تیس مقالات پیش ہوئے۔ افتتاحی اجلاس میں ملک کی مختلف ریاستوں سے تین سو سے زائد اہل علم و مصنفین شریک ہوئے۔

دیوالی تیوہار کے پیش نظر بازاروں میں آئی چمک

دیوبند:4 نومبر (ایچ ایف خان)۔ دیوالی تیوہار کی آمد کے پیش نظر ہندو طبقہ نے بھرپور جوش و جذبہ کے ساتھ خریداری شروع کر دی ہے جس کے سبب بازاروں میں رونق ہے۔ تر پور، مال بالا سندری دیوی مندر ٹرسٹ کے صدر چندر سیتھر رشرما نے بتایا کہ دیوالی دراصل دیپالی کا مختصر نام ہے جس کے لغوی معنی دیوں کی قطار رہتا ہے اور اس لیے اب لوگ اسے روشنیوں کا تیوہار بھی کہا جاتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہندوؤں کا یہ تیوہار تاریخی، مذہبی اور ثقافتی لیس منظر رکھتا ہے اور دیوالی بھی اس سے علیحدہ نہیں ہے۔ دیوالی کا سب سے بڑا مفہوم ماں باپ کی فرمانبرداری عزت نفس کی حفاظت کے لئے اگر لڑنا پڑے تو لڑا جائے جیسے دیوی سیتا اور ان کے خاوند کے کہ قید کیا شری تورام نے جنگ کر کے سیتا ماتا کو راون کی قید سے آزاد کرایا۔ ایودھیا کے شہزادے رام اور ان کی شریک حیات دیوی سیتا کی 14 سال کی جلاوطنی کے بعد ایودھیا لوٹنے پر سارا شہر ان کے استقبال کے لیے امڈ پڑا تھا اور ایودھیا کے چپے چپے سے روشنی کی کرنیں پھوٹ رہی تھیں لوگ پٹاخے چھوڑ کر خوشی کا اظہار کر رہے تھے، آج بھی ہندو سماج کے لوگ رام کی اس واپسی کا جشن دل کھول کر مناتے ہے انہوں نے بتایا کہ دیوالی کے سب سے اہم بات لکشمی، دیوی اور بھگوان وشنو کا ملاپ ہے لکشمی، پیار محبت، دولت و ثروت، خوش نصیبی اور خوشحالی کی دیوی ہے اور اسی لیے لوگ اس دن ان کی پوجا کرتے ہیں تا کہ دیوی سال بھر ان پر مہربان رہے، انہوں نے بتایا کہ دیوالی کا تیوہار پانچ دن کا تیوہار ہے جو دھن تیرس سے شروع ہوتا ہے اس دن لوگ سونا چاندی یا کسی بھی دھات کی خریداری کو نیک شگون مانتے ہیں دوسرا دن اماوسیہ، تیسرا دن دیوالی جبکہ چوتھا دن گووردھن پوجا اور پانچواں دن بھیا دوج کا ہوتا ہے۔ واضح ہو کہ دیوالی کے تریب آتے ہیں دکانیں اناج و اقسام کی مٹھائیوں سے سج جاتی ہیں، دیوالی کا تیوہار جہاں عام آدمی کو خوشیوں سے ہمکنار کرتا ہے وہیں دکاندار بھی بڑی بے صبری سے دیوالی کا انتظار کرتے ہیں، بازار نئے کپڑوں اور گھروں کے سجانے کے سامان سے بھرے رہتے ہیں، تحفے میں بھی مٹھائیاں دی جاتی ہیں اور پوجا میں بھی ان کا استعمال ہوتا ہے۔

پربھاوتی کیلاش چیریٹیبل ٹرسٹ کی جانب سے غریب بیٹیوں کی اجتماعی شادی

امبیڈکر نگر۔ پربھاوتی کیلاش چیریٹیبل ٹرسٹ کے بانی صدر شریواستو کی طرف سے 03 سال قبل لڑکیوں کی نسل کشی کو روکنے کے مقصد سے غریب بیٹیوں کی شادی شاہی انداز میں کی گئی۔ پربھاوتی کیلاش چیریٹیبل ٹرسٹ کے زیر اہتمام کل مذہب اجتماعی شادی پروگرام کے تحت منعقد کی جانے والی شادی میں ضلع کے غریبوں کی بیٹیوں کی شادی میں اس بار جمعہ کو منعقد ہونے والے کل مذہب اجتماعی شادی پروگرام میں لوگوں نے شرکت کی۔ ریاست کے دیگر اضلاع کے ساتھ ضلع میں بھارت سے آئی ہوئی بیٹیوں کے ہاتھوں کی پیلے کیے گئے۔ عوامی نمائندوں، سینئر سماجی کارکنوں، صحافیوں، دانشوروں اور ٹرسٹ سے وابستہ اراکین اور عہدیداروں نے ٹرسٹ کے بانی اصدر سینئر سماجی کارکن کی سربراہی میں منعقدہ کل مذہبی اجتماعی شادی کے پروگرام میں شادی شدہ جوڑوں کی خوشگوار ازدواجی زندگی کی خواہش کی۔ شریواستو اور ان کے والد کیلاش یادو نے انہیں آشیرواد دیا۔ جمعہ کی شب ہندوستان کے میرٹھ پال سکھاری سے رتھوں اور گھوڑوں پر سوار غریب خاندانوں سے تعلق رکھنے والے 21 دولہاؤں کا جلوس اسکھاری قصبے کا دورہ کرتے ہوئے شاہی انداز میں اودھ میرج لین اسکھاری پہنچا۔ جہاں پر موجود مہمانوں نے ان کا استقبال بھی کیا۔ اس کے بعد 20 دلہنوں کو بھی

شاہی انداز میں اسٹیج پر لایا گیا اور وہ یک منتروں اور تلاوت کے درمیان ان کی شادی کی تقریب ہوئی۔ جبکہ مسلم خاندان سے تعلق رکھنے والے جوڑے کے نکاح کی رسم ادا کی گئی۔ شادی کی تقریب کے بعد ٹرسٹ کی جانب سے تمام شادی شدہ جوڑوں کو 21 گھریلو سامان بطور تحفہ دیا گیا۔ خواتین کو بااختیار بنانے کی ٹرسٹ کی مہتوا کانکشی اسکیم میں خواتین کو خود کفیل بنانے کی سمت میں سلائی مشینوں کو روزگار کے ذریعہ بھی متبادل کیا گیا ہے۔ کل مذہب اجتماعی شادی پروگرام میں ضلع کے رکن پارلیمنٹ رتیش پانڈے اور شروتی کے رکن پارلیمنٹ موجود تھے۔ ٹرسٹ کی کوششوں سے تیسری بار کامیابی کے ساتھ مکمل ہوا۔ ٹرسٹ کے کنوینر رام شرومنی ورما، سینئر سماجی کارکن رام نجن یادو، مشلح پنچایت صدر ساجھو ورما، سابق وزیر ایم ایل اے ٹانڈہ رامانند موتی ورما، نگر پنچایت صدر اوم کار گپتا، سابق ضلع پنچایت۔ صدر، ایم ایل سی ہیرالال یادو، استاد محمد اسلم خان، سابق بی ایس پی امیدوار منوج ورما، سابق بلاک چیف بلی رام گوتم، سابق جینئر مین چندر بھان یادو، محمد عبادہ فیضان احمد، ڈاکٹر آر ایس مورید، ڈاکٹر ارونہ مورید، راجارام یادو (گلھو) وغیرہ ٹرسٹ کے نائب صدر امت کمار یادو، خزانچی جاوید رائین، جنرل سکریٹری گوتم رام گوتم۔ جنرل سکریٹری کلام شاہ، سنجے پانڈے، محمد کیف، اسجد پانڈے عمران، ندیم خان، راجیش مدھیشا، پنچ الیکٹرانکس، ستیم سنھل، اربنجنٹ کے چیئرمین۔ سنجلی عزیز اشرف، طلیق اشرف وغیرہ نے پھولوں کے ہار پہنا کر اور کپڑے پہنا کر استقبال کیا، اس کے بعد تمام مہمانوں نے دولہا اور دلہن کو خوش و خرم زندگی کی نیک خواہشات پیش کی اور انہیں اپنی محبتوں اور دعاؤں سے نوازا۔ ٹرسٹ کے ذریعے سماجی شعبے میں خدمات انجام دینے والے مختلف شعبوں سے وابستہ افراد کو بھی مہمانوں نے اعزاز سے نوازا، کل مذہب اجتماعی شادی پروگرام میں 20 جوڑوں کی شادی دیوک منتروں کے جاپ کے درمیان ہوئی۔ چنانچہ ایک ہی مسلم خاندان سے تعلق رکھنے والے جوڑے کی شادی کی گئی۔ گایتری شکتی پیٹھ سے آئے ہوئے مذہبی رہنماؤں نے پوری رسومات کے ساتھ منتروں کا جاپ کرتے ہوئے 20 جوڑوں کی شادی کروائی۔ اس تاریخی تقریب میں شریک ایک جوڑے کے نکاح پروگرام میں موجود قاضی نے قرآن کی آیات پڑھ کر شادی کی رسم ادا کی۔ ٹرسٹ کی جانب سے اسٹیج پر منتروں اور قرآن کی آیات کا ضرور اگر ایک بار پھر گنگا جمنی ثقافت کی مثال قائم کی گئی۔ سب مذاہب اجتماعی شادی پروگرام کے انعقاد کے پیش نظر گرم پنچایت میں صفائی کا پورا نظام مکمل کیا گیا، جبکہ تھانہ انچارج انسپکٹر جے پی سنگھ یادو کی قیادت میں پولیس کا نظام بھی چوکنا نظر آیا۔ اس کی نشاندہی کرتے ہوئے ٹرسٹ کے بانی صدر شریواستو نے اسٹیج سے ہی حفاظتی انتظامات میں مصروف پولیس اسٹیشن انچارج، کئی سب انسپکٹرز، پولیس اہلکاروں، پی اے سی اہلکاروں کو بھی اعزاز سے نوازا۔ پچاس 63 غریب بیٹیوں کی شادی کرائی گئی تھی۔ ٹرسٹ کے صدر شریواستو نے بتایا کہ اس بار شادی میں کئی بیٹیاں موجود تھیں۔ جن کے ماں باپ نہیں تھے۔

فیض گرلز انٹر کالج سرائے ترین میں مقابلہ حسن ونعت کا انعقاد

سنبھل (سعد نعمانی) علامہ اقبال فاؤنڈیشن سنبھل کے زیر اہتمام جشن اردو تقریبات کے سلسلے میں دو مرا مقابلہ حسن لغت کے عنوان سے پروگرام مقابلہ مشہور تعلیمی ادارہ فیض گرلس انٹر کالج سرائے ترین میں منعقد کیا گیا۔ اس مقابلہ حسن نعت میں شہر کے ۱۲ ترقیمی اداروں کی طالبات نے نعتیہ مقابلہ میں حصہ لیا۔ اس پروگرام کی صدارت مشہور ادیبہ ڈاکٹر کشور جہاں زیدی صاحبہ نے کی۔ علامہ اقبال فاؤنڈیشن کے صدر پروفیسر عامہ حسین حیدری کی سرپرستی میں منعقدہ اس پروگرام میں مہمان خصوصی سماجی کارکن محترمہ یاسمین کوثر صاحبہ نے شرکت کی، جبکہ مہمان اعزازی کے طور پر محترمہ شاہین قیصر، محترمہ عذرا افروز، محترمہ صبوحی

شیروز موجود رہیں جنھوں نے مقابلہ میں جج کی ذمے داری بھی نبھائی۔ پروگرام کی ابتدا تلاوت کلام اللہ سے کی گئی اور مقابلہ سے قبل فاؤنڈیشن کے صدر پروفیسر عامہ حسین حیدری نعت کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اقبال کی فکر کا محور حضور پاکؐ کی ذات بابرکت ہے اور انھوں نے تمام انسانوں کو یہ پیغام دیا یا تھا کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں۔ یہ پیغام انسانوں کو اللہ سے قریب کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ محترمہ یاسمین کوثر نے کہا کہ نعتیہ شاعری ہمیں سیرت رسول پر عمل کرنے کی ترغیب دیتا ہے اور یہ شاعری ہمیں بہترین انسان بناتی ہے۔ صدر جلسہ ڈاکٹر کشور جہاں زیدی نے کہا کہ آج دنیا میں خواتین نے اپنی کامیابی کو ثابت کیا ہے اور نعتیہ شاعری میں بھی خواتین کا بڑا حصہ ہے۔ انھوں نے کشور ناہید، فہمیدہ ریاض، روپ کماری، فاطمہ وصیہ جالسی اور ڈاکٹر مینا نقوی کی نعتیہ شاعری کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ خواتین نے نعتیہ شاعری میں اہم رول ادا کیا ہے۔ نعتیہ مقابلہ کی نظامت ڈاکٹر شفاعت مریم نے کی جبکہ کلیم اشرف سلامی نے بھی مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

جتنا درشن میں وزیر اعلیٰ یوگی نے 300 فریادیوں کو سنا

غیر قانونی قبضہ کرنے والے، کمزوروں کو اجاڑنے والے کسی بھی صورت میں بخشے نہ جائیں، افسران کو سخت ہدایات

یوگی حکومت کا دعویٰ، ریاست کی 44 ہزار سے زیادہ سڑکوں کو گڑھے سے پاک کر دیا گیا ہے

گورکھپور: 25 اکتوبر (ایاین آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ ہفتہ کی صبح گورکھناتھ مندر احاطے میں لگے جتنا درشن میں 300 لوگوں سے ملاقات کے فریاد کو سنا۔ جتنا درشن میں یوگی نے تقریباً 300 افراد سے ملاقات کی۔ اس دوران زمین پر قبضہ کئے جانے سے جڑی شکایت پر انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ زمین پر غیر قانونی قبضہ کرنے والے، کمزوروں کو اجاڑنے والے کسی بھی صورت میں بخشے نہ جائیں۔ ان کے خلاف سخت سے سخت قانونی کارروائی کی جائے۔ ایک خاتون کو وزیر اعلیٰ نے تیقن دیا کہ ان کی زمین کو قبضہ سے پاک کرانے کے ساتھ رہائش گاہ بھی فراہم کی جائے گی۔ یوگی نے ہفتہ کو گورکھناتھ مندر میں جتنا درشن کے دوران تقریباً 300 لوگوں سے ملاقات کی۔ گورکھناتھ مندر احاطے کے بھاگ دوڑ جیسے ماحول کو چیرتے ہوئے سرخ کرسیوں پر بیٹھائے گئے لوگوں تک وہ خود پہنچے اور ایک ایک کر کے سب کے مسائل کو سنا۔ انہوں نے سبھی کو تیقن دیا کہ ان کے رہنے کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں ہونے دی جائے گی۔ سب کی عرضیوں کو متعلقہ افسران کے حوالے کرتے ہوئے فوری اور تشفی بخش ازالے کی ہدایت دینے کے ساتھ لوگوں کو تیقن دیا کہ حکومت ہر حتاج کے مسائل کا حل کرانے کے لئے پرعزم ہے۔ وزیر اعلیٰ کے سامنے کئی لوگ علاج کے لئے مالی مدد کی درخواست لے کر پہنچے تھے۔ یوگی نے انہیں تیقن دیا کہ حکومت علاج کے لئے پوری مدد کرے گی۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ علاج سے جڑے اسٹیمیٹ کا عمل جلد سے جلد پورا کر کے حکومت کو فراہم کرایا جائے۔ تاکہ رقم جاری کی جا سکے۔ روینو، پولیس سے جڑے معاملات کو وزیر اعلیٰ نے پوری شفافیت و غیر جانبداری کے ساتھ تفہیم کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ کسی کے ساتھ بھی ناانصافی نہیں ہونی چاہئے۔ ہر متاثر کے ساتھ حساس رویہ اپناتے ہوئے اس کی مدد کی جائے۔ جتنا درشن میں کچھ خواتین اپنے بچوں کے ساتھ آئی تھیں۔ وزیر اعلیٰ نے ان بچوں کو خوب پڑھنے کی تلقین کی اور انہیں چاکلیٹ دیتے ہوئے ان کو پیار کیا۔

یوگی حکومت کا دعویٰ ہے کہ اب تک حکومت 2023-24 میں 44 ہزار سے زیادہ سڑکوں کو گڑھے سے پاک کرنے میں کامیاب ہوئی ہے۔ سڑکوں کو گڑھے سے پاک بنانے کے لیے گڑھے سے پاک مہم کے ساتھ ساتھ تزئین و آرائش اور بحالی کا کام بھی کیا گیا ہے۔ ان میں محکمہ تعمیرات عامہ کے ساتھ ساتھ محکمہ ہائی ویز، منڈی پریشد، شہری ترقیات، دیہی ترقی محکمہ سمیت کل 10 محکموں نے اپنا کردار ادا کیا ہے۔ سی ایم یوگی نے مزکہ کے بنیادی ڈھانچے کو ریاست کی ترقی کا منتر مانتے ہوئے اسے بہتر بنانے کے لیے بہت سے اقدامات کیے ہیں۔ ریاستی حکومت نے 2023-24 تک 51 ہزار سے زیادہ سڑکوں کو گڑھے سے پاک کرنے کا ہدف رکھا ہے۔ اس کے ساتھ تقریباً 34 ہزار سڑکوں کی تزئین و آرائش کا بھی ہدف ہے۔ اس طرح 85 ہزار سے زائد سڑکوں کو گڑھے سے پاک کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ ہدف کے مطابق حکومت 15 اکتوبر تک 44 ہزار سے زائد سڑکوں کو گڑھے سے پاک کرنے میں کامیاب ہو چکی ہے۔ اس میں 24 ہزار سے زائد سڑکوں کو گڑھے سے پاک کیا گیا ہے اور تقریباً 20 ہزار سڑکوں کو تزئین و آرائش یا بحالی کے ذریعے گڑھے سے پاک کیا گیا ہے۔ اس طرح گڑھے بنانے کے کاموں کا فیصد 48 فیصد اور تزئین و آرائش کا فیصد 57 فیصد سے زیادہ رہا۔ کرہم نگھانہ سطح پر کی گئی کارروائی کو دیکھیں تو محکمہ تعمیرات عامہ (PWD) نے سب سے زیادہ 39 ہزار سڑکوں کو گڑھے سے پاک کیا ہے۔ ان میں سے تقریباً 21 ہزار سڑکیں (ٹارگٹ کا تقریباً 47 فیصد) صرف گڑھے بنانے کے ذریعے اور تقریباً 18 ہزار (ٹارگٹ کا 63 فیصد) تزئین و آرائش کے ذریعے بحال کی گئیں۔ اس طرح جیشنل ہائی وے کے تحت کل 768 سڑکوں کو گڑھے سے پاک کیا گیا ہے۔ اس میں 604 سڑکوں (ٹارگٹ کا 77 فیصد سے زیادہ) ڈی پاٹنگ اور 164 سڑکوں (ٹارگٹ کا 88 فیصد سے زیادہ) کی بحالی میں کامیابی حاصل کی گئی ہے۔ منڈی پریشد نے کل 377 سڑکیں (369 گڑھے بنانے کے ذریعے اور 8 مرمت اور بحالی کے ذریعے) کو گڑھے سے پاک بنانے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ اس طرح محکمہ پنچایتی راج نے 274 (126 گڑھے سے پاک اور 146 تزئین و آرائش کے ذریعے)، محکمہ آبپاشی نے 58 (26 گڑھے سے پاک اور 32 کو تزئین و آرائش اور بحالی کے ذریعے)، دیہی ترقی نے 183 (تمام 183 گڑھے سے پاک)، شہری ترقی 2137 بنائے۔

سپا: دلت، پچھڑوں کے تئیں ہمدردی کا دکھاوا کر رہی ہے: انوپریا پٹیل

لکھنؤ: 04 نومبر (ایاین آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) پر نشانہ سادھتے ہوئے اپنا دل (ایس) کی صدر و مرکزی وزیر انوپریا پٹیل نے ہفتہ کو کہا کہ پچھڑوں، دلت اور قبائلی (پی ڈی اے) کے مفاد کا دکھاوا کرنے والوں نے ٹاگلرس کی سابقہ حکومت میں اتحادی جماعت ہوتے ہوئے بھی سماج کے اس طبقے کی حمایت نہیں کی اور نہ ہی خود کی سرکاری میں ذات پر مردم شماری کی وکالت کی۔ پارٹی کے یوم تاسیس کے موقع پر پریس کانفرنس میں انہوں نے کہا کہ ایس پی کا دلت، پچھڑے، اقلیت کے تئیں ہمدردی دراصل حقیقت میں اتنا ہی دکھاوا ہے جیسا آج ایس پی صدر اکھلیش یادو کا اپنادل کے پروگرام میں بھی شرکت کرنا ہے۔ پی ڈی اے کی وکالت کرنے والی ایس پی کو بتانا چاہئے کہ مرکز کی ٹاگلرس حکومت کے دوران انہوں نے اس مسئلے کو کیوں نہیں اٹھایا جبکہ وہ مرکزی میں اتحادی کے کردار میں تھی۔ انہوں نے کہا کہ ذات پر مبنی مردم شماری کا مطالبہ کرنے والی ایس پی کو یہ بھی بتانا چاہئے کہ سال 2017 سے پہلے اپنی حکومت میں انہوں نے ذات پر مبنی مردم شماری کیوں نہیں کرائی۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ پارٹی فاؤنڈر سوشیال کی زندگی میں بھی ساکو پریم نہیں آیا۔ ایس پی نے اپنادل کے اراکین اسمبلی کو توڑنے کا کام کیا تھا۔ ایس پی نے سونیلال پٹیل کی بیٹی کو خود کے نشان پر لڑنے نہیں دیا تھا بلکہ ایس پی کے سائیکل نشان پر الیکشن لڑوایا۔ اپنادل (ایس) 2007 میں سونیلال کی زندگی سے ہی بی جے پی کے ساتھ ہے لیکن ہم نے کبھی بھی سماجی انصاف کے اصولوں سے سمجھوتہ نہیں ہے اور ہمیشہ اپنے ہی انتخابی نشان پر الیکشن لڑا۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش میں اپنادل (ایس) تیسری سب سے بڑی پارٹی ہے جس کو اسمبلی میں 13 اور لوک سبھا میں دو اراکین ہیں۔ پارٹی اپنے فاؤنڈر سونیلال کے نظریات اور اصولوں پر چل کر ہی ہے۔

اجودھیا: آوارہ مویشیوں سے ٹکرانے سے بائک پر سوار دو نوجوانوں کی المناک موت

اجودھیا: 4 نومبر (پی ایس آئی) ہنسلے کے پور کلندر تھانہ علاقہ میں اجودھیا۔ بھرت کنڈ روڈ پر ماہو پور گاؤں کے سامنے آوارہ مویشیوں سے ٹکرا جانے سے بائک پر سوار دو نوجوانوں کی المناک موت ہو گئی۔ ساتھی موٹر سائیکل سے زخمی آوارہ مویشی بھی ایک گھنٹے کے اندر سڑک کنارے گر گئے۔ میں پڑے تڑپ تڑپ کر موت توڑ دیے۔ موٹر سائیکل کو بری طرح نقصان پہنچا۔ پور کلندر پولیس نے موقع پر پہنچ کر سڑک پر پڑے مردہ حالت میں موٹر سائیکل سوار دونوں نوجوانوں کو ایمبولینس کے ذریعے ہی ایچ سی پی کا پہنچایا جہاں ڈاکٹروں نے انہیں دیکھتے ہی مردہ قرار دے دیا۔ معلوم ہوا ہے کہ پور کلندر تھانہ علاقہ کے باگھے گاؤں کے رہنے والے دیپک کمار سریواستو کا لڑکا وتیا 22 سالہ شیکھر سریواستو اپنے قریبی دوست آشیش کمار پاٹھک (34) ولد آنجہانی رام پدرتھ پاٹھک ساکن سیتھو مجرے کے ساتھ تھا۔ پاٹھک، پورا بھکھنی کوتوالی اودھیا بائیک پر بیٹھا کر پھر رہے تھے، ایک ترقی دوست سے ملنے گئے تھے۔ جھدی دیر رات تقریباً 11 بجے بائک سے گھر لوٹ ہوئے، جب وہ بھرت کنڈ۔ اودھیا روڈ پر ماہو پور ماجرے مشرا گاؤں کے سامنے پہنچا تو سڑک پر آوارہ مویشیوں سے ٹکرا گیا۔ واقعہ میں شیکھر سریواستو اور آشیش پاٹھک دونوں موقع پر ہی مر گئے۔ پور کلندر پولیس نے موقع پر پہنچ کر دونوں کو ایمبولینس کے ذریعے سی ایچ سی پی کا پہنچا دیا۔ جہاں ڈاکٹروں نے اسے دیکھتے ہی مردہ قرار دے دیا۔ جبکہ ایکسیڈنٹ موٹر سائیکل کی زد میں آ کر شدید زخمی ہونے والے آوارہ مویشی بھی ایک گھنٹے کے اندر سڑک کنارے گر گئے میں تڑپ تڑپ کر موت توڑ گئے۔

بند - ترکی تعلقات صدیوں پرانے رہے ہیں

ترکی کے جمہوریہ کے اعلان کے صد سالہ تقریبات پر مبارکباد: ڈاکٹر ثمار رضوی

لکھنؤ۔ ترکی کے سفیر برائے ہندوستان عزت مآب فرات صنیل کے دعوت نامہ پر اکی ئی دہلی واقعہ رہائش گاہ پر ترکی جمہوریہ کے اعلان کی صد سالہ تقریبات میں شرکت کرتے ہوئے صابق کارگزار وزیر اعلیٰ اتر پردیش و انڈو ترکش فرینڈ شپ اینڈ کلچرل سوسائٹی کے قومی صدر ڈاکٹر ثمار رضوی نے ترکی صدر رجب طیب اردگان کو مبارکباد پیش کی ہے۔ ڈاکٹر رضوی نے ترکی سفیر کی رہائش گاہ پر منعقد ایک شاندار تقریب میں ہندوترکی کے قدیم سیاسی، ثقافتی اور تجارتی روابط کو مزید مضبوط بنانے کی جانب کوشش کرنے کے لیے دونوں ممالک سے گزارش کی ہے۔ ڈاکٹر رضوی نے کہا کہ ترور مردیوں جانے والی زبان میں متعدد الفاظ ترکی زبان کے ہیں۔ ترکی سفیر کی قیام گاہ پر صد سالہ تقریبات میں ملک کی سیاسی شخصیات، سفیر حضرات، مائی کشنرس، ڈپلومیٹس اور سماجی اور ثقافتی دنیا کی ممتاز شخصیات نے شرکت کی۔

ڈاکٹر ولا جمال کی شاعری ہمارے دلوں کی دھڑکن ہے: پروفیسر ریشماں پروین

لکھنؤ (4 نومبر) مورخہ ۳ نومبر ۲۰۲۳ کو کھن کھن جی گرلس پی جی کالج کے شعبۂ اردو میں عین شمس یونیورسٹی قاہرہ مصر سے تشریف لائیں ایسوسیٹ پروفیسر اردو ڈاکٹر ولا جمال السلی کا خیر مقدم کیا گیا۔ تعارفی کلمات ادا کرتے ہوئے شعبۂ اردو کی صدر پروفیسر ریشماں پروین نے ڈاکٹر ولا جمال کی اردو سے محبت و انسیت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ولا صاحبہ کی مادری زبان اگرچہ عربی ہے مگر انھوں نے سخت جدوجہد و محنت کر کے نہ صرف اردو زبان سیکھی بلکہ اس میں تخلیقیت کی طرف بھی قدم بڑھایا۔ آپ کی کہانیاں اور کلام سیدھا ہمارے دلوں پر اثر کرتا ہے۔ وہ جب شعر سناتی ہیں تو اردو کے تئیں ان کا عشق ان کی آنکھوں سے عیاں ہوتا ہے خوبصورت انداز بیان اور لب و لہجہ اس کلام کو قاری و سامع کے دلوں کی دھڑکن بنا دیتا ہے۔ ولا صاحبہ نے جب اپنا کلام سنایا تو کھن کھن جی گرلس کالج کی پرنسپل پروفیسر اشٹوتی دیا، تمام ٹیچرس اور طلبا و طالبات عش عش کر اٹھے۔

ہندوادوں سے دور ہتی میں گرہ پارہ دوا نہیں ہوتا
سوچتا ہوں کہ درمیان میں کاش عرب نہیں ہوتا
فاصلے نہیں رہتے عشق میں محبت میں
دوریاں جلتی ہیں اپنے آپ قربت میں
میں نیل کے کنارے ہوں لیکن نگاہ میں
جھیلم سے گنگا جمنا سے راوی چناب ہے

اس جلسہ میں ممتاز پی جی کالج کے طلبا و طالبات نے بھی حصہ لیا۔ ڈاکٹر پروین شجاعت اپنے طالب علموں کے ساتھ مہمان خصوصی کے طور پر کھن کھن جی گرلس پی جی کالج تشریف لائیں۔ کالج کی پرنسپل پروفیسر اشٹوتی دیا نے کہا کہ اس طرح کے پروگرام کا انعقاد ہوتے رہنا چاہیے کیوں کہ اس کے ذریعہ طلبا کی شخصیت میں بہت کچھ تبدیلیاں آتی ہیں اور وہ زندگی بھر کے سلیقہ سیکھتے ہیں۔ ادب ہمیں اچھا انسان بناتا ہے، شاعری ہمیں قدریں سکھاتی ہے۔ ڈاکٹر ولا جمال صاحبہ کھن کھن جی میں اپنے شاندار استقبال سے جذباتی ہو گئیں، انھوں نے کہا طالبات نے جس طرح میرا خیر مقدم کیا ہے میرا دل رقص کر رہا ہے، میں جب بھی ہندوستان آؤں گی کھن کھن جی گرلس پی جی کالج ضرور آؤں گی۔ پروگرام کے آخر میں ڈاکٹر پروین شجاعت نے تمام مہمانان کا شکریہ ادا کیا۔

مہنت نریندر گری کی مشتبہ موت کے معاملے میں امر گری کے خلاف غیر ضمانتی وارنٹ جاری

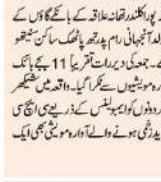

الٰہ آباد: الٰہ آباد ہائی کورٹ نے سابق صدر مہنت نریندر گری کی مشتبہ موت کے معاملے میں سیشن جج نے مدعی اور گواہ امر گری کے خلاف غیر ضمانتی وارنٹ جاری کیا ہے۔ امر گری پچھلی کئی تاریخوں سے عدالت میں پیش نہیں ہو رہے تھے۔ ۵ نومبر کو مدعی سی بی آئی سماعت میں بھی امر گری اپنا بیان ریکارڈ کرانے کے لیے ضلعی عدالت میں حاضر نہیں ہوئے۔ جس کے بعد ڈی جی سی کریمنل گلاب چندر اگر ہری نے عدالت میں ناقابل ضمانت وارنٹ جاری کرنے کی درخواست دی تھی۔ اس سے قبل سیشن جج سنتوش رائے نے امر گری کے خلاف قابل ضمانت وارنٹ جاری کیا تھا۔ اب اس کیس کی اگلی سماعت 22 نومبر کو ہو گی۔ امر گری نے ہی پولیس کو خودکشی کیس کی اطلاع دی تھی۔ وہ پچھلی کئی تاریخوں سے نہیں آ رہا ہے، ڈی بی سی کریمنل نے عدالت کو بتایا ہے کہ امر گری جان بوجھ کر گواہی دینے نہیں آ رہا۔ انہوں نے کہا ہے کہ مقدمے کی سماعت شروع کرنے کے لیے امر گری کا بیان ریکارڈ کرانا ضروری ہے۔ سیشن جج سنتوش رائے کی عدالت میں کیس کی سماعت شروع ہو گئی، بیان ریکارڈ کیے بغیر دوسرے فریق کی گواہی نہیں ہو سکتی۔ تاہم پولیس نے عدالت میں رپورٹ درج کر کے جانکاری دی۔ جس میں کہا گیا تھا کہ امر گری پر قتل ضمانت وارنٹ کے سمن جاری کیے جا چکے۔ کیونکہ امر گری پرایگ راج کے بے پتہ موجود نہیں ہیں۔ یہاں تک کہ آس پاس رہنے والے لوگوں کو بھی پوچھ تیں ہے کہ امر گیری کہاں گیا ہے۔ امر گری کا فون نہ ہونے کی وجہ سے انہیں فون پر بھی معلومات نہیں دی جا سکیں۔ سیشن کورٹ نے 31 مارچ کو ملزمین آنند گری، آدیہ نرائن تیواری اور سندیپ تیواری کے خلاف الزامات طے کیے تھے۔ آنند گری پرانی پی جی کی دفعہ 306 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ آدیہ نرائن تیواری اور سندیپ تیواری کے خلاف آئی پی سی کی دفعہ 306 کے ساتھ ساتھ 120 بی کے تحت الزامات عائد کیے گئے ہیں۔

کانگریس سبھی سیٹوں پر الیکشن کی تیاری کر رہی ہے: اجے رائے

لکھنؤ ۴ نومبر۔ انتخابی شعبہ کانگریس دسمبر کے آخر تک صوبہ میں بوتھ کمیٹیاں بنا لیں گی، مسلم اکثریتی بوتھ پر اور افراد متعین ہو گئے، جمہوریت اور آئین کو بچانے کے لئے سبھی برادری کے ساتھ اقلیتی طبقہ نے بھی ۲۰۲۴ء میں کانگریس حکومت بنانے کا عہد لیا۔ ریاستی کانگریس کے مرکزی دفتر پر منعقد اقلیتی کانگریس کی لوک سبھا انتخابی تیاری اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ریاستی کانگریس صدر اجے رائے نے کہا کہ کانگریس سبھی سیٹوں پر الیکشن کی تیاری کر رہی ہے، کہا کہ ملک میں خوف و ہراس کا ماحول ہے، بھاجپا کے ذریعہ جمہوریت اور آئین کو ختم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، مہنگائی، بے روزگاری، عوامی و ضروریات زندگی کے بنیادی مسائل سے توجہ ہٹا کر ملک کی عوام کو گمراہ کیا جا رہا ہے، کہا کہ آج صرف اور صرف کانگریس ہی واحد پارٹی ہے جو سماج کے ہر طبقہ کی آواز کو پوری طاقت کے ساتھ اٹھا رہی ہے، اور ان کا حق دلا سکتی ہے۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے قومی سکریٹری توقیر عالم نے کہا کہ پارلیمانی انتخاب میں مسلم کمیونٹی یکطرفہ طور پر کانگریس کی طرف آ رہے ہیں، کیونکہ دیگر پارٹیوں نے ان سے صرف ووٹ حاصل کئے ہیں، اور بدلے میں ان کی قیادت کو ہی ختم کر دیا ہے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس اقلیتی شعبہ کے چیئرمین شاہنواز عالم نے کہا کہ ہونے والے ماہ نومبر سے پروگراموں کو بتایا جس میں ۱۰ نومبر سے ۱۱ نومبر تک چائے کے ساتھ کانگریس کی بات، ہم چائے گاہ، اور ہر ضلع میں ۱۰ چائے کی دکانوں پر کانگریس کو ووٹ دینے کے لئے لوگوں کے درمیان بات چیت کی جائے گی، اسی طرح ۲۳ نومبر سے ۲۶ نومبر تک چائے کی دکانوں پر مودی حکومت کے ذریعہ آئین میں تبدیلی کی کوششوں پر چائے کی دکانوں پر عوامی بیداری مہم چلائی جائے گی، اور ۲۶ نومبر کو ہر ضلع کے ۱۰۸ مرکزوں میں آئین کو بچانے کا عہد لیا جائے گا۔ انتظامی سکریٹری اقل یادو نے بوتھ کے انتظام پر روشنی ڈالی، انھوں نے تفصیل سے انتظامی اور بوتھ مینجمنٹ کی باریکیوں کے بارے میں بتایا۔ ذکر ہوا اجلاس میں تمام اضلاع سے کثیر تعداد میں آئے اقلیتی شعبہ کے عہدے داروں و کارکنوں نے شرکت کی۔

حکیم عبدالباری اپنے تحقیقی مزاج اور تنقیدی شعور کے سبب یاد رکھے جائیں گے: حکیم وسیم احمد اعظمی

مرحوم کو سرکردہ طبی اور علمی شخصیتات کا آن لائن خراج عقیدت

لکھنؤ ۴ نومبر۔ شعبۂ کلیات جامعہ ہمدرد کے سابق صدر حکیم عبدالباری غلامی (1956-2023) کی شخصیت تحقیقی مزاج کی حامل تھی۔ تاریخ طب پر گہری نگاہ رکھتے تھے نیز طبی ادب کے حوالے سے ان کا تنقیدی شعور بھی غیر معمولی تھا۔ قدیم طبی کتابوں کے تراجم کے سلسلے میں ان کی خدمات تادیر یاد رکھی جائیں گی۔ ان خیالات کا اظہار دنیائے طب کے معروف محقق ادری ہی آر ایم کے سابق ڈپٹی ڈائریکٹر حکیم وسیم احمد اعظمی نے فارمین جامعۃ الفلاح کی طرف سے حکیم عبدالباری کی یاد میں منعقد آن لائن تعزیتی جلسے میں صدارتی خطاب کے دوران کیا۔ تعزیتی جلسہ کا آغاز خطیب کالجی نے قرآن پاک کی تلاوت اور ترجمہ سے کیا۔ جامعۃ الفلاح کے مہتمم تعلیم و تربیت ڈاکٹر جاوید سلطان غلامی نے مرحوم کے لیے دعا فرمائی۔ ڈاکٹر عمیر منظر نے نظامت کا فریضہ انجام دیا۔ واضح رہے کہ حکیم عبدالباری غلامی جامعہ ہمدرد کے شعبۂ کلیات سے وابستہ تھے۔ اس شعبہ کے صدر بھی رہے۔ یونی ورسٹی کی دیگر ذمہ داریاں بھی ان کے سپرد کی جاتی رہی تھیں وہ بہ حسن و خوبی انجام دیتے ہوئے گزشتہ برس سبکدوش ہوئے تھے۔ ان کا آبائی وطن موضع جمال جوت ضلع سدھارتھ نگر تھا مگر ایک عرصے سے دہلی میں مقیم تھے اور یہیں پر رخصت ہوئے۔ حکیم وسیم احمد اعظمی نے سلسلۂ کلام جاری رکھتے ہوئے کہا کہ مرحوم اردو کے علاوہ عربی اور انگریزی زبان سے براہ راست استفادہ کرتے تھے۔ علمی اور عملی دونوں اعتبار سے وہ ایک مخلص انسان تھے۔ حکیم اعظمی نے کہا کہ وہ قدروں سے آدمی تھے اسی لیے مجھے بے انتہا عزیز تھے۔ ایک کامیاب شاگرد کا بھی ایک اہم ذریعہ تھے۔ ایک زمانے تک وہ طلبا میں کاموں میں سرگرم رہتے تھے۔ پروفیسر ڈاکٹر عبدالرحمٰن طیب (شعبہ عربی جواہر لال نہرو یونی ورسٹی) نے کہا کہ مرحوم ایک بے حد مخلص اور بے لوث انسان تھے۔ ان کا علمی ذوق قابل رشک تھا۔ ڈاکٹر محمد ارشد (شعبۂ اسلامک اسٹڈیز جامعہ ملیہ اسلامیہ) نے کہا کہ وہ اپنے کاموں میں حد درجہ انہماک کا مظاہرہ کرتے تھے اور جو بھی ذمہ داری انھیں دی جاتی تھی اسی بہتر طور پر انجام دیتے تھے۔ ڈاکٹر محمد ارشد نے بتایا کہ وہ دنیا میں جامعۃ الفلاح اور انجمن طلبہ قدیم کے تعارف کا بھی ایک اہم ذریعہ تھے۔ ایک زمانے تک وہ فلاحیوں کے کاز کے لیے سرگرم رہے۔ ان کی شخصیت کی اہم خوبی یہ تھی کہ وہ اپنے معروضات کو نہایت حد درجہ شیرینی کے ساتھ سنتے تھے۔ ڈاکٹر عبدالرحمٰن غلامی (شعبہ ادارت مرکزی مکتبہ پبلشرز دہلی) نے ان سے اپنے دیرینہ مراسم کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وہ دوسروں کے کام آنے والے انسان تھے۔ ان کے تعلقات کا دائرہ بہت وسیع تھا۔ وہ سب کا خیال کرتے تھے اور اسی کے ساتھ ساتھ اپنے علمی انہماک میں کوئی کمی نہیں آنے دیتے تھے۔ ڈاکٹر فیصل اقبال (جمل خاں طب کالج، قرول باغ) نے کہا کہ حکیم عبدالباری نے ترجمے اور تحقیق کے بہت سے نایاب نمونوں کو پیش کیا ہے۔ جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ انھیں قدیم طبی کتابوں کی کس قدر معلومات تھیں۔ ڈاکٹر جاوید سلطان غلامی نے دعا سے پہلے کہا کہ مرحوم مستوجب صفات کے حامل تھے۔ ان کی زندگی کے بہت سے پہلو فارغین مدارس کے لیے نمونہ ہیں۔ انھوں نے شیخ قطب اور آداب و اخلاص کی ایک عمدہ مثال قائم کی ہے۔ تعزیتی جلسہ کے اختتام اور تکنیکی تعاون فراہم کرنے میں جناب طیب کالجی، ڈاکٹر عبدالعزیز فارس، جناب نوابدوی غلامی اور جناب جواد قمر غلامی نے مرکزم کردار ادا کیا۔

بین الاقوامی سطح پر آیرویدا اور یونانی طریقہ علاج سے لوگ فوائد حاصل کر رہے ہیں: پروفیسر نفاست علی

اسٹیٹ تکمیل الطب کالج اینڈ ہاسپٹل لکھنؤ میں یوم آیرویدا کے موقع پر سیمینار کا انعقاد

لکھنؤ: 4 نومبر (پی ایس آئی) اسٹیٹ تکمیل الطب کالج اینڈ ہاسپٹل لکھنؤ میں 29 ستمبر سے منعقد آیرویدا بیداری پروگرام کے تحت یوم آیرویدا کے موقع پر موجودہ وقت میں آیرویدک اہمیت اور ضرورت کے عنوان سے سیمینار کا انعقاد کالج کے سیمینار ہال میں ہوا۔ جلسہ کی صدارت کالج کے پرنسپل و صدر شعبہ پروفیسر نفاست علی انصاری نے کی مقرر خاص اکبرائٹ آیرویدک کالج لکھنؤ کے پرنسپل پروفیسر کمل سچدیو نے صحت اور غذا کے تعلق سے کلیدی خطاب پیش کیا۔ انہوں نے کہا انسانی جسم کی نشوونما میں غذائی طرز عمل کی انسانی زندگی بڑی اہمیت ہے۔ صحت مند جسم کے لیے اشیاء کیسا تھ خوراک کا نظم اور جسمانی قوت کو بڑھانے اور گھٹانے میں اسکا بڑا دخل ہے۔ صدارتی خطبہ پیش کرتے ہوئے پروفیسر نفاست علی انصاری نے کہا کہ موجودہ وقت میں بین الاقوامی سطح پر آیرش طریقہ علاج جسمیں یونانی اور آیرویدک ادویات اور تدبیر علاج سے بڑی تعداد میں عوام الناس اسکے فوائد حاصل کر رہے ہیں۔ مولانا آزاد میوبل اکادمی کے جنرل سکریٹری انعامیس کمیٹی کے رکن نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ پروگرام کے کنوینر صدر شعبہ مسلوں ڈاکٹر نی رام سنگھ نے آئے ہوئے مہمانوں کا استقبال اور شکریہ ادا کیا۔ جلسہ کی نظامت صدر شعبہ تشبیا بیدن کے ہیڈ ڈاکٹر عبدالمالک نے کی جانب اس موقع پر کالج کے کالج کے اساتذہ کے علاوہ یو۔ جی اور پی۔ جی کے طلبا و طالبات کی کثیر تعداد میں موجود تھے۔

حکومت کی لاپروائی کے سبب ریاست میں پیر پسار رہا ہے ڈینگو: آر ایل ڈی

لکھنؤ: 4 نومبر (پی ایس آئی) راشٹریہ لوک دل کے ریاستی جنرل سکریٹری رجنی کانت مشرا نے اتر پردیش میں تیزی سے بڑھتے ہوئے ڈینگو کے معاملات پر حکومت کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ ریاست میں صحت کا نظام کسی کو کل کھل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈینگو نے ریاست میں اپنا پنجہ پسار لیا ہے۔ ریاست میں اب تک ہزاروں لوگ ڈینگو کا شکار ہو چکے ہیں، جس میں لوگ بے وقت موت کا شکار ہو چکے ہیں۔ انتظامی بے حسی اور محکمہ صحت کی غفلت کے باعث اموات کے اعداد تشویشناک ہیں۔ راجدھانی لکھنؤ سمیت بیتا پور، لکھیم پور، بہرائچ، گونڈا، بلرام پور، بھدوہی، گورکھپور سمیت پوری ریاست میں ڈینگو کا پھیلاؤ جاری ہے۔ لیکن ریاستی حکومت نے ابھی تک ڈینگو کی روک تھام کے لیے کوئی ٹھوس اقدامات نہیں کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈینگو کے معاملات میں اضافہ ہو رہا ہے اور سرکاری اعداد و شمار کے مطابق راجدھانی لکھنؤ سمیت ریاست کے کئی اضلاع میں مسلسل ڈینگو کے نئے کیس درج ہو رہے ہیں۔ آئے روز نئے لوگ ڈینگو کا شکار ہو رہے ہیں۔ ریاست کے سرکاری اسپتالوں میں نہ تو بیڈ ہیں اور نہ ہی ہیلتھ ورکرز اور گرم ہم ادویات کی بات کریں تو وہ بھی مریضوں کو سالنی سے دستیاب نہیں ہیں۔ دیہی علاقوں اور پرائیویٹ اسپتالوں سے مریضوں کو میڈیکل کالج ریفر کیا جا رہا ہے لیکن میڈیکل کالج میں بیڈ